یا رب العالمین

یا رحمۃ للعالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ محمد چاریار حاجی خواجہ قطب فرید

هوالاکبر

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ یُفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ

تحفۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف لطیف

[illegible]
سلطان الاولیاء، قطب الاقطاب
حضرت
خواجہ محمد اکبر غریب نواز چشتی
بصیرپوری
قدس سرہ العزیز

حسب الارشاد

آفتاب مہر و وفا، شیخ العصر
حضرت الحاج
خواجہ محمد ظاہر اللہ چشتی
دامت برکاتہم العالیہ
سجادہ نشین / آستانہ عالیہ / بصیرپور شریف

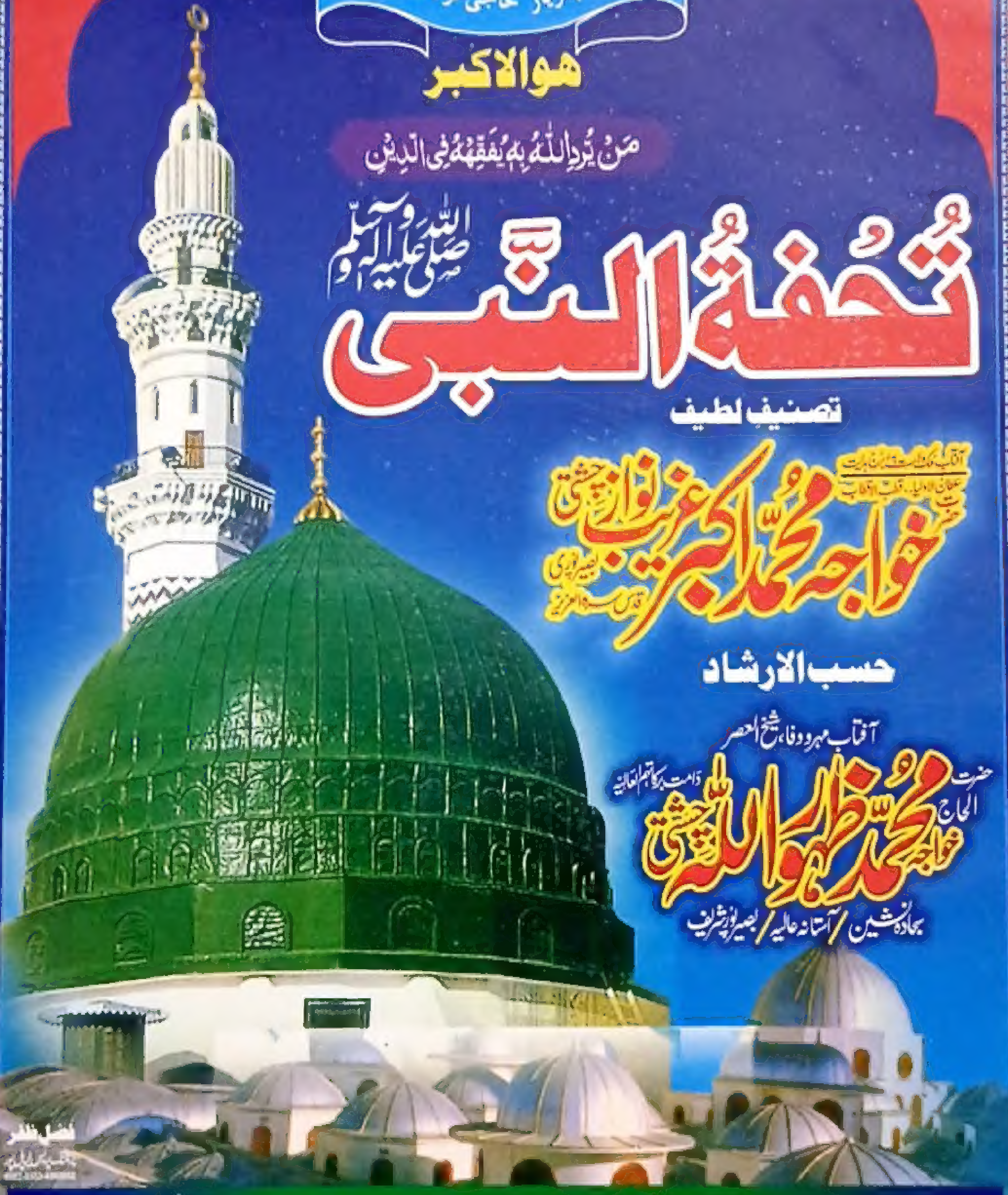

الناشر
بزم غلامان خواجگان پاکستان بصیرپور شریف ضلع اوکاڑہ

بے آسرا یتیموں کا آسرا

بیت الشفقت
اکبریہ سعدیہ

فون رابطہ

بصیرپور 0300-4334833

یتیم، بے سہارا اور مفلوک الحال بچوں کی کفالت، رہائش، خوراک اور معیاری دینی و جدید تعلیم سمیت تمام ضروریات کی فراہمی بذمہ ادارہ

اپیل

اپنے پیاروں کے ایصال ثواب کے لیے
یتیم خانہ بیت الشفقت سے معاونت فرمائیں

4 سال سے 8 سال کے بچے داخلہ اور ادارہ کے ہاسٹل میں رہائش کے اہل ہوں گے

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

بہ نام اللہ مہرکار رحم افزا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ
وَاحْلُلْ عُقْدَةَ مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ

مادہِ تاریخ

از جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب (پکا گنج بخش۔ ہندوستان)

معطر کن دماغِ روحِ ابرار — عجب گُلدستۂ گلزارِ اکبر
برائے عاشقاں ایزدِ پاک — زہے مجموعۂ اذکارِ اکبر
کشائندہ درِ فضل الٰہی — کلیدِ مخزنِ اسرارِ اکبر
زکانِ فیض سبحانی برآمد — مقدس لؤلؤیِ شہوارِ اکبر
عیونِ اتقیارا تازگی داد — مثمّر روضۂ ازہارِ اکبر
ہزاراں آفرین جان آفرین باد — دمادم بر چنیں ایثارِ اکبر
بتاریخش چناں میگفت راجیؔ — بخوانم مطلعِ انوارِ اکبر

۱۳۲۹ھ

سخن ہائے گفتنی

الحمد اللہ الکریم المنان القدیم الاحسان کہ کتاب مستطاب حادی مسائل فروع واصول، وعظ و تلقین، مفید ہر ذکی وغبی و ہر شیخ وصبی المسمی بہ تحفۃ النبی ﷺ تصنیف لطیف شاعر خوش مقال، ناثرِ بے مثال، ماہر فروع واصول، مقبول بارگاہِ حضرت سبحان، عمدۃ المحققین، زبدۃ الفقہا والمحدثین، جامع کمالات صوری ومعنوی، آفتاب ملکِ ولایت، سلطان الاولیاء حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز بصیر پوری قدس سرہ العزیز خلف الصدق صاحب الفضل و الکمال جامع علوم عقلیہ ونقلیہ، صاحب الورع والتقوی، سالک مسالک صراطِ مستقیم جناب حضرت خواجہ محمد مقیم بصیر پوری قدس سرہ العزیز۔ کتاب ہذا ایک ایسا دل آویز گلستان ہے جہاں سے گذرنے والی ہواؤں کے جھونکے معطر، جہاں کی کلی کلی پاکیزگی کا ارفع نمونہ اور پھول حُسن سیرت سے بھرپور اور جمال افروز ہیں۔ اس گلستان سے گزر کر آتے ہوئے خوشبو کے جھونکے ہم سب کے لئے ایک پیغام، ایک راستہ، ایک منزل کی نشان دہی کرتے ہوئے قدم قدم پر ہماری رہنمائی فرما رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ہمارے حوصلوں کو بلند سے بلند کرتے ہوئے ہمیں اپنی راہوں کو ہموار کرنے کے طور طریقوں سے آگاہی کا سلیقہ مندانہ شعور بھی بخشتے ہیں اور منزل مقصود کی بشارت کا افتخار عطا کر [illegible] ے اللہ تعالی کے نیک بندوں میں شمار ہونے کے لئے تگ ودو، سچی لگن، خلوص اور دین کی تعلیمات [illegible] نے کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ یقیناً محسوس کر سکتے ہیں کہ ہم کتاب ہذا "تحفۃ النبی" سے کس [illegible] حد تک مستفید ہو سکتے ہیں اور اس کی بدولت اپنے آپ کو درست سمت میں لے جانے [illegible] خالق حقیقی کے قرب کی بے پناہ رعنائیوں اور نعمتوں سے کیسے مالا مال ہو سکتے ہیں۔ آپ [illegible] کتاب واقعی ایک بے بہا خزانہ ہے جسے حسب مقدور ہر شخص حاصل کر سکتا ہے اور ہماری آنے [illegible] آج کے دور کا انسان بھی شعوری سطح پر رہنمائی حاصل کرے گا اور اس کے خالق کے بلند مر [illegible] باور رہے گا کہ اس کتاب کے وسیلے سے یقیناً ہم پر اُن کے بے شمار احسانات ہیں جن کا قر [illegible] چ سے بہت باہر ہے اور اپنی اس بے اختیاری اور معذوری کو ہم

دعاؤں ہی سے کسی حد تک پورا کرنے کا جتن ضرور کر سکتے ہیں۔ اللہ کریم جل مجدہٗ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کتاب کے ذریعے اپنی عاقبت سنوارنے کی ممکنہ حد تک ضرور کوشش کریں۔ آمین۔ حضور حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز قدس سرہ کا شمار اُن اہلِ حق میں ہوتا ہے جنہوں نے مِنَ لظُّلُمَاتِ اِلی النُّودِ کے مصداق عام لوگوں کو اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سچی تعلیمات کے نور کی جانب دعوت دی اور ان کے سینوں کو اس نور سے ایسا منور فرمایا کہ ہر قلب عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے نور سے چمک اُٹھا اور لوگوں کی زندگی شریعت مطہرہ پر عمل کا ایک واضح نمونہ بن کر نمودار ہوئی۔ حضور خواجہ سرکار نے لوگوں کو شریعت، طریقت اور سنتِ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ صراطِ مستقیم کا وہ راستہ دکھایا اور ایسی رہنمائی فرمائی جہاں ہر لحظہ خیر ہی خیر ہے۔ حضرت شیخ خواجہ پیا اُن اہلِ حق میں سے تھے جن کا طریق ہی شریعت کی اتباع، سنتِ رسول ﷺ پر عمل اور آپؐ کی آل و اہل بیت اطہار کے ساتھ محبت و مؤدت، ان کے فکر و عمل میں قرآن و حدیث کی سچی تعلیمات، خلوص، محبت، نگاہ و خیال کی وسعت اور اس راہ خیر پر لوگوں کو رہنمائی فراہم کرنا رہا ہے۔ حضرت شیخ خواجہ پیا اپنی عام معاشرتی زندگی میں شریعت کی اتباع کامل کا مکمل اور زندۂ جاوید نمونہ تھے وہ خود پیکر اتباع تھے، ان کا ہر سانس، ہر قدم اور آواز کا ہر زیر و بم شریعت حق کے دائرے کے اندر تھے۔ حضرت شیخ خواجہ پیا (ذکر اللہ بالخیر) کی زندگی ایسی تھی کے جو لوگوں کے سامنے ہوتے تھے وہی خلوت میں ہوتے تھے، قول و فعل میں یکساں تھے۔ جو ہدایت اپنے مریدین کو دیتے تھے خود اُن کا عملی نمونہ تھے۔ امورِ شریعت جن کے احکامات قرآن کریم اوزاحادیث نبوی ﷺ میں دی گئی ہیں ان کی سختی سے پابندی فرماتے تھے۔ چونکہ آپ شریعتِ حق کے پیکر جمیل تھے، بلکہ شریعت و طریقت ہی آپ کا اوڑھنا بچھونا تھی، اسی لئے وہ اپنے سے وابستگان دامنِ مریدین کو بھی شریعت کی پابندی کی سخت تلقین فرمایا کرتے تھے۔ آپ خود شریعت و طریقت کی ایک عملی تصویر بن کر لوگوں کے سامنے آئے اور لوگ آپ کے احکامات جو شریعت و سنت رسول اللہ ﷺ کے سانچے میں ڈھلے ہوتے تھے۔ اُن پر اتباع کا عملی نمونہ بن جاتے۔ آپ نے اپنے علم، بصیرت اور بلند کردار کی بدولت لوگوں کو اھدنا الصراط المستقیم کا راستہ دکھایا اور ان کے

سینوں کو عشقِ رسول ﷺ سے منور کیا۔ حضرت شیخ خواجہ پیا (ذکراللہ بالخیر) جب اپنی باطنی توجہ کا پرتَو ڈالتے تو غافلوں کو ہوشیار اور ہوشیاروں کو باخدا بنا دیتے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے منکر لوگ آتے اور اہل اللہ بن کر لوٹتے۔ آپ نے فقر کی تعلیم دی تو لوگوں کو آستانہ خداوندی میں ہمیشہ کے لئے جھکا دیا۔ پانچ وقت نماز کی با جماعت پابندی کو اپنے حلقۂ مریدین کی پہچان بنا دیا۔ آپ درویشی کی تلقین فرماتے تو بوریا نشینوں کو بے نیازی کی کیفیت سے آشنا کر دیتے۔ آپ کی ذات ستودہ صفات اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور جمال وجلال کا مرقع تھی۔ لوگ اپنی آنکھوں سے ایسی ایسی زندہ کرامات دیکھتے کہ جن کے بیان کرنے کے لئے عظیم قرطاس کی ضرورت ہے۔ البتہ آپ کرامات کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ الکرامتہ فی الاستقامتہ آپ زیادہ تر شریعت اور اولیائے کرام کی تعلیمات اور حصولِ علم پر زور دیا کرتے تھے۔ حضور خواجہ لجپال کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ اُن پاک باز شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے توحید کا سرمدی نغمہ الاپا اور انسانیت کو ہدایت کی راہ دکھلائی۔ آپ کی ذات بلامبالغہ اُن عزیز الوجود شخصیات میں سے ہے جنہیں رحمتِ الٰہی انتہائی پُر آشوب اور کربناک حالات میں اپنے لطف وکرم کا مظہر بنا کرامتِ مصطفویہ کی چارہ سازی کے لئے مقرر فرماتی ہے۔ آپ کی سیرتِ طیبہ کا ہر پہلو چودھویں کے چاند سے زیادہ روشن ہے۔ شاہراہِ حیات پر آپ کا ہر نقشِ قدم سالکانِ راہِ محبت و وفا کے لئے خضرِ راہ ہے۔ آپ کا مقدس اور عظیم خاندان صد ہا سال سے اسلامی، اخلاقی، روحانی اور تبلیغی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ آپ جس طرح طریقت میں غیر معمولی صلاحیتوں کے علم بردار تھے اُسی طرح شریعت کے رموز پر کامل دسترس رکھتے تھے۔ آپ کی زندگی کا سرمایا اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ شریعت کے اِس قدر پابند تھے کہ اتباعِ شریعت سے سرِ مُو انحراف نہ فرماتے تھے۔ آپ نے پاک بازی اور نفس کُشی کو زندگی کا شعار بنا لیا تھا۔ حضور خواجہ غریب نواز کی مجالس میں اور محافلِ کرم میں کیا کیا انعامات نہ ہوتے کیف وانوار بھی تھے اور حضوری وتجلّیات بھی، درد بھی، آنسو بھی، اور سجودِ بندگی بھی، قربِ حق کی عطائیں بھی تھیں اور وجد وکیف کی فراوانیاں بھی۔ اہلِ علم ہوں یا اہلِ ثروت حضور خواجہ

پیا کی تعلیم و تلقین ہمیشہ حق پرستی کی رہی۔ ہزاروں کفار دولتِ ایمان سے مشرف ہوئے، لاکھوں مردوزن نامِ حق کی زندگیاں پا گئے۔ اللہ جل شانہٗ کی نعمتوں اور رحمتوں کے لشکر آپ کے جلو میں تھے، ایک دریائے فیضان تھا کہ جوش پر تھا، ایک مینارِ ہدایت تھا کہ کائنات اُس سے منور تھی، نگاہوں میں تجلّیات تھیں، تعلیم و تلقین میں رُشد و ہدایات تھیں، محفل میں نور و کیف تھا اور توجہ میں تمام تر نعمتوں کے خزانے تھے، دینے والے نے خوب دیا اور لٹانے والے نے خوب لُٹایا۔ حضور خواجہ پیا (ذکراللہ بالخیر) کی وہ حیاتِ مبارکہ ہے کہ اُن کی کاملیت کے احساس کے لئے بھی، دلِ نرم اور دم گرم مطلوب ہیں۔ اُن کا علم ہے تو وہ کہ ایک زمانے کے فاضلوں کے سرِ تسلیم وہاں خم ہو کر رہ گئے۔ قرآن حکیم کی تفسیر اور حدیثِ مبارکہ کا بیان ہے تو وہ کہ جی چاہتا تھا کہ دَم نکل جائے اور خواجہ پیا کی زبان فیض سے یہ نکتے اور علمی گفتگو سُنتے ہی چلے جائیں۔ اپنی عبادات و مشاغل ہیں تو پوری زندگی ہر نماز کا باعثِ اہتمام ہے، تمام رات درود و سلام، تسبیح و تقدیسِ حق، تلاوتِ کلامِ مجید، نوافل اور سجدوں میں گزرتی ہے، صبح حلقہ درس ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ منقول و معقول کے جمیع علوم کا اتنا بڑا افاضل اور کوئی ہے ہی نہیں۔ پھر سائلوں کی حاجت بَر آ رہی ہے تو کوئی بھی آتا ہے نعمتوں سے مالا مال ہو کر جا رہا ہے۔ بے دین با خدا بن رہے ہیں، گنہ گار صاحبِ تقویٰ ہو کر نکلتے ہیں۔ بگڑے ہوئے توبہ کی ابدی قبولیت کا پیکر ہو کر جاتے ہیں۔ دینِ اسلام کو تماشا سمجھنے والے حضورِ حق میں آنسو بہاتے ہوئے اُٹھتے ہیں۔ لوگوں پر زیادتیاں کرنے والے اللہ کی مخلوق کے لئے نیکی اور مروّت کا جذبہ مجسم بنتے ہیں۔ حاجت مندوں، بیماروں اور دُکھیا مخلوقِ خدا کو جو فوائد آپ کی ذات سے پہنچے اس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ سائل جو مقصد بھی لے کر حاضر ہوا دامنِ مراد بھر کر واپس لوٹا۔ آپ کے دربار سے بے ایمان کو ایمان کی دولت، غمزدوں کو غم سے نجات، بے روزگاروں کو روزگار، قرض داروں کو قرض سے فراغت، فاسقوں اور فاجروں کو تقویٰ و پرہیزگاری، علم کے پیاسوں کو علم کے موتی، معرفتِ حق کے متلاشیوں کو خدا کا قُرب، پریشان حالوں کو خوش حالی اور تنگ دستوں کو فراغ دستی ملی۔ آپ کی روحانی برکات سے لاکھوں بندگانِ خدا فیض یاب ہوئے۔ حضور خواجہ سرکار اُن مشائخ میں ممتاز

حیثیت رکھتے تھے جو صاحبِ بصیرت و حقیقت ہونے کے علاوہ علومِ ظاہری میں بھی فاضل باکمال تھے۔ حضور خواجہ پیا (ذکراللہ بالخیر) عشق اور محبوبیّت دونوں کا مرکزِ اتصال ہیں، لازوال نعمتیں اُن کے آستان پہ لُٹتی ہیں۔ اُن کے درِ احسان سے برکتوں کی خیرات تقسیم ہوتی ہے، کہ وہ اَبدی فیضان کا آستانہ ہے، جو کوئی اُن کے حضور پہنچا باریاب ہوا، اُن کے بابِ کرم تک جس کی رسائی ہوئی سعادتوں کا پیکر ہوا۔ جس کو تسلیمِ بندگی سے حصہ ملا وہ توفیقِ ربانی سے نعمتوں کی ایک کائنات لے کر اُٹھا۔ حضورِ خواجہ پیا کی طبع مبارک پر ابتدا سے ہی عشقِ الٰہی کا رنگ غالب تھا۔ آپ خود بھی نہایت خوش آواز تھے اور خوش آوازی سے اثر پذیر بھی بے حد ہوتے تھے، آپ کی عام گفتگو اس قدر شیریں اور درد انگیز ہوا کرتی تھی کہ سُننے والوں کے دلوں میں کیفیت کے طوفان اُمڈ آتے تھے۔ آپ اکثر وعظ فرمایا کرتے تھے اور جب آپ تقریر کے لئے کھڑے ہوتے تو چار چار پانچ پانچ گھنٹے متواتر وعظ فرماتے رہتے۔ لوگ آپ کے وعظ سے لُطف اندوز ہونے کے ہمیشہ مُشتاق و منتظر رہتے۔ اِس دور میں جب کہ شکوک و شبہات کے بھونچال ایمان و یقین کے قلعوں میں شگاف ڈال رہے ہیں، آپ کی سیرت کا مطالعہ حق کے متلاشیوں کے لئے بفضلہٖ تعالٰی بڑا سود مند ہوگا۔ حضور خواجہ پیا (ذکراللہ بالخیر) کی زندگی پاکیزگی کا مُرقّع تھی، اس لئے کہ آپ کی زندگی کا سرمایہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ سخت تارکِ دنیا تھے۔ دنیا آپ کی نگاہ میں موافق پشک شُتر بھی نہ تھی۔ دین کے منافی کوئی کام دیکھا تو مجاہدانہ طور پر اس کی اصلاح فرمائی اور اہلِ دنیا پر ثابت کر دیا کہ اللہ والون کی کامیابی اور کامرانی کے ساتھ زندگی کس طرح مطمئن ہوتی ہے۔ دنیائے اسلام ہمیشہ ایسی ہستیوں پر ناز کرتی رہے گی۔ آپ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ کی ایک ممتاز ہستی تھے۔ قرآن و سنت کے عامل اور عاشق تھے اور سَلفُ الصالحین کی یاد تھے۔ آپ کی فیضانِ نظر کا یہ عالم تھا کہ

"پڑ گئی جس پہ نظر بندہ سے مولا کر دیا"

ایک بار کا ذکر ہے کہ علاقہ بصیر پور کے چند معروف جاگیردار جن میں حاجی شہامد خان، سردار ممند خان اور میاں محمد

جہانگیر وٹو نے آپ کی خدمت میں مبلغ پانچ صد روپے کی تھیلی نذرانہ کے طور پر پیش کی تو حضور خواجہ سرکار نے لینے سے انکار فرما دیا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ حضور مسجد کے لئے رکھ لیں۔ کیونکہ مسجد کچی ہے اسے پختہ بنا لیں، اگر اور روپیوں کی ضرورت ہوئی تو ہم وہ بھی پیش کر دیں گے۔ آپ نے اُن سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اِس پر وٹو صاحبان نے عرض کیا کہ زکوٰۃ تو ہم نے کبھی نہیں دی۔ آپ چونکہ باضمیر اور شریعتِ محمدی کے سخت پابند تھے اس لئے تھیلی لینے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ فقیر مسجد مین نماز پڑھتا ہے، آپ لوگ چاہتے ہیں کہ فقیر کی نماز بھی نہ ہو۔ آپ جلال میں آ گئے اور فرمایا کہ چلے جاؤ، وٹو صاحبان نے جب آپ کی طبیعت بدلتی دیکھی تو فوراً تھیلی اُٹھائی اور چلے گئے۔ سُبحان اللہ۔ تقوی و پرہیزگاری کا یہ عالم، اللہ اللہ۔ یہاں میں ایک اور وضاحت نظرِ قارئین کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ حضور خواجہ پیا (ذکر اللہ بالخیر) نے اپنے وصال سے دو دن قبل یعنی ۱۴ رجب ۱۳۲۵ھ کو اپنا وصیت نامہ تحریر فرمایا۔ اس میں تحریر فرمایا کہ فقیر کی وفات کے بعد گھر کی ہر چیز فی سبیل اللہ پہلے تقسیم کر لیں پھر بندہ کو مقبرہ کی طرف لے جائیں اور اگر چھپر زمین پاس حضرت ابو صاحب (حضرت خواجہ محمد مقیم رحمتہ اللہ علیہ آپ کے والد ماجد) کے قیمت کے ساتھ دیں تو بندہ کو قیمتی زمین میں دفن کریں طرف پُشت پاؤں کے اور قیمت شہامد سے لے لیں۔ اور اگر با قیمت زمین نہ دیں تو فقیر کو مسجد ویران میں قریب آنب کے اِس طرح دفن کریں کہ بندہ کے پاؤں فقیر کے والدین کی طرف نہ ہوں۔ اِس قدر وضاحت کے بعد اب اگر کوئی زمین فی سبیل اللہ دینے کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ کاذب ہے۔ اُس کے قول میں ذرا بھر بھی سچائی نہیں ہے۔ ''وابستگانِ سلسلہ عالیہ کے لئے وصیت نامہ سے چند ضروری ہدایات'' حضور خواجہ پیا (ذکر اللہ بالخیر) نے تحریر فرمایا کہ ''جو میرے پاس زیارت یا کسی مطلب کے واسطے آئے تو پہلے فقیر کے والدین کو سلام کر کے کلام بخش کر پھر طرف بندہ کے آوے ساتھ یقین کامل کے، ان شاء اللہ حق تعالیٰ بہتری کرے گا۔ اُس کا مطلب بَر آئے گا اور قطعاً میرے دوست یقین کریں کہ بندہ اُن کے ساتھ ہو گا۔ اور میرے پاس ذکر اور درود شریف تنہا یا جمع ہو کر، خفیہ یا جہر جو کرے گا بہت فیض دارین کا ان شاء اللہ حاصل کرے گا اور بعد از غسل بندہ کو کافور، عطر گلاب، بورہ صندل سفید وغیرہ سے معطر کریں اگر ہو سکے، اور دستار

بندہ کے سر پر نہ باندھیں، سر برہنہ ضرور ہو اور زیرِ کفن عمدہ کے سوا ریگ کے یا خوشبودار چیز کے قبر میں کوئی کپڑا یا مصلّے نہ بچھائیں اور بعد از دفن بقدر دو ساعت یا سہ ساعت ذاکر، درود خوان اور دعا مانگنے والے قبر کے گرد اگرد ضرور ٹھہریں اور اکثر دعا بندہ کی بخشش اور فراخی قبر اور روشنی قبر اور معافی اور خلاصی سے تکلیفات قبر و حشر کے ضرور مانگے اور اللہ کے واسطے ثناء خیر سے بندہ کو یاد کریں اور پانی، روٹی یا جو ہو سکے ضرور بروحِ بندہ دیتے رہیں۔ اللہ کے واسطے طفیل رسولؐ اللہ کے اور بندہ کو نسیہ منسیانہ کر دیویں ضرور ساتھ خیر کے یاد کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ بندہ سے بھی فائدہ دیکھیں گے اور اگر گنبد یا چار دیواری بنائیں تو پہلے حضرت صاحب (یعنی آپ کے والد ماجد حضرت خواجہ محمد مقیم رحمتہ اللہ علیہ) کے بنادیں ورنہ اچھا نہ ہوگا"۔ بعینہٖ اسی طرح ہوا کہ آپ کے وصال کے بعد پہلے آپ کا روضہ مبارک تعمیر کیا گیا۔ تعمیر کا کام مکمل ہوا تو سب درویش حضرات نے بخوشی ایک دوسرے کو مبارک باد دی کہ شیخ کے روضہ مبارک کا کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ رات سوئے تو صبح دیکھا کہ روضہ مبارک کا گنبد شہید ہو چکا ہے۔ سب متفکر ہوئے، دعائیں مانگیں اور آپ سے بھی عرض کیا۔ دوسری رات خواب میں اکثر درویش حضرات نے دیکھا کہ آپ ناراضگی کے عالم میں فرما رہے ہیں کہ میں نے وصیت نامہ میں لکھا نہیں تھا کہ اگر گنبد بنائیں تو پہلے حضرت ابو صاحب (حضرت خواجہ محمد مقیم رحمتہ اللہ علیہ) کا بنائیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔ اب آپ لوگوں نے پہلے میرا گنبد تعمیر کروا دیا ہے جس وقت تک پہلے حضرت ابو صاحب کا گنبد تعمیر نہیں ہوگا آپ میرا گنبد بناتے رہیں ہم گراتے رہیں گے۔ پھر سب حاضر ہو کر آپ سے اس غلطی کی معافی کے لئے درخواست گذار ہوئے کہ اب ہم پہلے حضرت خواجہ محمد مقیم رحمتہ اللہ علیہ کا روضہ مبارک تعمیر کریں گے پھر آپ کا روضہ مبارک دوبارہ تعمیر کریں گے۔

ولادتِ باسعادت:

حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز بصیر پوری قدس سرہٗ گیارہ شوال بروز اتوار ۱۲۷۲ھ بمطابق ۱۸۵۲ء کو تہجد کے وقت بصیر پور شریف میں سلطان العارفین حضرت خواجہ محمد مقیم بصیر پوری رحمتہ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کی ولادتِ باسعادت کے متعلق آپ کے خاندان میں پہلے ہی سے بشارتیں چلی آتی تھیں

۔ بعض روایات سے پایا جاتا ہے کہ آپ کے والدین شریفین اِس امر پر مطلع تھے کہ اِس گھر میں ایک نورانی چراغ روشن ہونے والا ہے۔ حضرت خواجہ غلام رسول توگیروی نے آپ کے والد ماجد کو بوقتِ ملاقات کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک ایسا لڑکا عطا فرمائے گا جو اپنے وقت کا قطب الاقطاب ہوگا اور علومِ شریعت وطریقت و معرفت اور حقیقت میں بے نظیر اور لاثانی ہوگا۔ ہزاروں بندگانِ خدا اُس کے چشمہِ معرفت سے فیض حاصل کر کے دولتِ دوجہاں حاصل کریں گے۔ حضور خواجہ پیا کی پیشانی سے بچپن ہی سے آثارِ ولائیت نمایاں طور پر نظر آنے لگے تھے۔ آپ کے روحانی فیض کا تو یہ عالم تھا کہ طالبانِ راہِ حق دور ونزدیک سے کشاں کشاں چلے آتے تھے اور آپ سب کو سیراب کرتے چلے جاتے تھے۔ جو شخص بھی دین کی طلب میں یا دنیا کی غرض سے درِ دولت پر حاضر ہوا محروم نہ لوٹا۔ سب کے ظاہر و باطن کو کتاب وسنت کے مطابق ڈھالنے کی سعی فرماتے رہے۔ یہ آپ ہی کا کمال ہے کہ جو شخص بھی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوا اُس پر آپ کی نظرِ عنایت پڑی تو کایا پلٹ کر رکھ دی۔ آپ کی صحبت میں اِس قدر کشش اور تعلیم میں اِس قدر تاثیر تھی کہ جو آپ کے پاس پہنچ جاتا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا تھا۔ اور جو آپ کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوجاتا اس کی زندگی میں حیرت انگیز تغیر واقع ہوجاتا۔ آپ کی نگاہِ مبارک جس کورِ باطن پر پڑتی اُس کی سیاہیاں دُھل جاتیں۔ آپ کا چہرہ مبارک پُرکشش اور نورانی تھا۔ جو شخص آپ کا روئے منور دیکھتا اُس کا قلب زندہ ہوجاتا۔ چنانچہ ہزاروں غیر مسلم اور بے دین لوگ آپ کی زیارت سے مشرف با اسلام ہوئے۔

اخلاق کریمانہ:

حضور خواجہ پیا (ذکر اللہ بالخیر) نہایت خوش خلق اور خوش ذوق تھے۔ اخلاقِ حمیدہ اور اوصافِ پسندیدہ کے مالک تھے۔ اپنے عقیدت مندوں کے علاوہ دیگر حضرات جو خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوتے سب سے نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ حاضرینِ مجلس پر آپ کی ذاتِ مبارک کی ایک ہیبت اور رعب سا طاری ہوتا تھا جس کی وجہ سے کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ہوتی تھی۔ چنانچہ بعض قلبی اور روحانی بیمار جن کی باطنی حالت اصلاح طلب ہوتی تھی جب محفل

مبارک میں آجاتے تو آپ پر جلالی رنگ غالب ہوتا تھا، اس طرح اُس شخص پر ہیبت اور رقّت طاری ہو کر اُس کی اصلاح کا کام آسان ہو جاتا۔ آپ کو نمود و نمائش اور ریا سے سخت نفرت تھی۔ آپ کی ذات خودداری واستغنا، حق گوئی و بیباکی اور فقرِ غیور کی ایک زندہ مثال تھی۔ حضور خواجہ پیا کا لباس تکلف اور بناوٹ سے ہمیشہ خالی ہوتا تھا۔ فیاضی اور سخاوت میں عدیم المثال اور بے نظیر تھے۔ محتاجوں اور مسکینوں کا بہت خیال فرماتے تھے۔ انھیں خود کھانا کھلاتے، لانگری کو بہت تاکید تھی کہ جو شخص آئے خالی نہ جائے۔ جو سائل آپ کے پاس آتا کبھی خالی نہ جاتا۔ نذر و نیاز میں جو کچھ آتا وہ سب محتاجوں، مسکینوں اور یتیم بچوں میں تقسیم فرما دیتے۔ کبھی اپنے پاس نہیں رکھتے تھے۔ حضرت محمد صادق شاہ پوری نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ غریب نواز جو کچھ نذر و نیاز میں آتا ہے آپ سب تقسیم فرما دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے اور اُسی کے نام پر ہی تقسیم کر دیتا ہوں تجھے اس سے کیا۔ شکل وصورت: اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کو پاکیزگی باطن اور حسنِ معرفت سے نوازا اُسی طرح ظاہری حسن وجمال کی دولت سے بھی مالا مال فرمایا تھا۔ سَرو کی مانند قدِ رعنا، چاند کی طرح گول اور نورانی چہرہ جس پر ہمہ وقت ذکرِ الٰہی کے انوار برستے تھے۔ اَبرو کشادہ، رنگ سفید اور سیب کی مانند سرخ، آپ کی زیارت سے اطمینان وسکون ملتا تھا اور آپ کی صحبت میں خدا یاد آتا تھا۔ آپ جلال وجمال کا ایسا حسین پیکر تھے کہ جسے ایک بار دیکھنے کے بعد بار بار دیکھنے کی شدید خواہش پیدا ہوتی تھی۔ آپ کا چہرہ مبارک سِیمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ کی لطافتوں کا مظہر تھا۔ اس جمال کے ساتھ جلال اتنا تھا کہ کسی کی مجال نہ تھی کہ آنکھ بھر کر دیکھ سکے یا آپ کے رُوبرو بے ادبی سے آواز بلند کر سکے یا آپ کے حکم سے سرتابی کر سکے۔ جس محفل میں تشریف لے جاتے یا جس راہ سے گزرتے مردِ حق، مردِ فقیر کی ہیبت ہر شخص محسوس کرتا۔

آپ کا خاندان:

آپ ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو ظاہری جاہ وجلال کے علاوہ باطنی کمالات کے لحاظ سے بھی ہمیشہ ممتاز رہا ہے۔ آپ نسلاً ثور خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت امام اعظم ابو حنیفہ (نعمان بن ثابت) رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔

بیعت و خلافت:

حضور خواجہ پیا سب سے پہلے اپنے والدِ ماجد حضرت خواجہ محمد مقیم بصیر پوری سے بیعت ہوئے۔ آپ کے وصال کے بعد حضرت ثانی کریم خواجہ شاہ اللہ بخش تونسوی رحمت اللہ علیہ سے بیعت ہوئے اور خلافت کا شرف حاصل کیا۔ آپ حضرت ثانی کریم کے مکمل ترین خُلفاء میں سے تھے اور حضرت ثانی کریم آپ پر حد درجہ مہربان تھے۔ حضرت خواجہِ خواجگاں، خواجہ شاہ اللہ بخش تونسوی جلیل القدر اولیائے کرام سے ہوئے ہیں۔ جن کا فیض ہندوستان سے افغانستان تک اور عرب شریف سے ترکستان تک پہنچا اور ہر تشنہ کام کو فیضِ عام سے مستفید فرمایا۔

وصال:

پورے تریسٹھ (۶۳) سال کی عمر میں مورخہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ کو آپ واصلِ بحق ہو گئے۔ سر زمینِ بصیر پور ایک باعمل درویشِ کامل، آفتابِ علم و حکمت اور عارفِ شریعت کے سایہ عاطفت سے محروم ہو گئی۔ ایسے باکمال حضرات ہمیشہ پیدا نہیں ہوتے۔ حضرت صاحبزادہ پیر محمد شفا چشتی (آستانہ عالیہ ٹبی لال بیگ) نے آپ کے مادہ ہائے تاریخ وصال اس طرح نکالے ہیں۔

زہے ادب شہنشاہ شیخ محمد اکبر ۱۹۱۵ء ، شیخ الشیوخ دیدم ۱۹۱۵ء
واہ خواجہ غریب نواز بود ۱۹۱۵ء ، تاریخ رحلتِ لجپال ۱۹۱۵ء
اب کیفِ جان ہے ذکرِ اکبری ۱۳۳۵ھ ، زہے ادب چراغ محمدی ۱۳۳۵ھ
جنابِ شہِ عرب کا لاڈلا خواجہ ۱۳۳۵ھ ، بابِ نورِ ہدایت و رحمت ۱۳۳۵ھ
غم گسار پیاء (ہمزہ کا عدد شمار ہے)

تصانیف:

فقہ، تصوّف، پند و نصائح، وظائف و عملیات پر آپ نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ آپ کے کلام میں شریعت، تصوّف اور عشق حقیقی کا رنگ غالب ہے۔ چند کُتب کے نام درج ذیل ہیں۔

ثمرۃ الحیات، کثیر الخیر، تحفۃ النبیؐ، یاقوتِ اکبر، تحفہ محمدی، اُصولِ اکبر، سیفِ اکبر، تفسیر اکبر، بُرہانُ الفقہا، رسالہ اَسقاط، اَلقَولُ السَّدِید فِی اَثبَاتِ التَقلِید وغیرہ

اُن کا سایہ اِک تجلّی، اُن کے نقشِ پا چراغ
وہ جدھر گزرے، اُدھر ہی روشنی ہوتی گئی

سجادہ نشین:

آستانہ عالیہ اکبریہ سعدیہ بصیر پور شریف کے موجود سجادہ نشین شہبازِ طریقت، محرم رازِ حقیقت، قافلہ سالار کاروانِ محبت، شیخ العصر، حضرت الحاج خواجہ محمد ظہور اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔ آپ عالمِ اسلام کی ممتاز دینی و روحانی شخصیت ہیں۔ قحط الرجالی کے اِس دور میں آپ حق گوئی و بیباکی کی عملی تصویر ہیں۔ آپ عالم علوم ظاہری و باطنی ہیں، خلافت کا شرف اپنے نانا بزرگوار حضرت خواجہ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ حافظ غلام سدید الدین تونسوی سجادہ نشین تونسہ شریف سے حاصل کیا۔ وارثِ نعمتِ سُلیمانی، حضرت خواجہ خان محمد تونسوی سجادہ نشین درگاہِ عالیہ سُلیمانیہ تونسہ شریف نے بھی آپ کو خلافت عطا کرتے ہوئے دستار بندی فرمائی اور نعمتِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ آپ ہمیشہ اپنے عقیدت مندوں کے احوال کی درستگی کی جانب متوجہ رہتے ہیں۔ آپ شریعتِ اسلامیہ کی پابندی اور مسلکِ خواجگانِ چشت کی مطابقت کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ محبوبِ خدا ﷺ کا عشق آپ کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ آپ جب سے مسندِ سجادگی پر جلوہ افروز ہوئے ہیں آپ نے آستانہ عالیہ اکبریہ سعدیہ کے انتظام کو خوب سنبھالا ہے۔ اپنے بزرگوں کے اعراس مبارکہ کا نہایت عمدگی سے اہتمام فرماتے ہیں۔ ہر ایک سے نہایت عجز و انکساری اور خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں۔ شریعتِ مُطہرہ یا سنت سُنیہ سے انحراف یا رُوگردانی آپ برداشت نہیں فرماتے۔ آپ کا فرمان ہے کہ دنیا اور مال و دولت بُری چیزیں نہیں ہیں۔ اِن کا ناجائز مَصرف انہیں بُرا بناتا ہے۔ مال کی محبت بُری چیز ہے۔ مال و دولت حاصل کر کے نیک کاموں پر خرچ کرنا بُرا نہیں۔ دنیا کی دولت ایک خوش نما سانپ کی مانند ہے جو شخص اِس سانپ کے منتر کو جانتا ہے وہ اسے قابو میں رکھتا ہے ورنہ اس کا زہر ہلاک کر دیتا ہے۔ ذِکر و فکر کیطرف رغبت دلانے کے لئے آپ فرمایا کرتے ہیں کہ "ہتھ کار وَل، دِل یار وَل" اور علم ظاہری پر فخر

کرنے والے یا بھروسہ کرنے والے سے آپ فرمایا کرتے ہیں کہ

صد کتاب و صد ورق در نار کن
روئے دل را جانب دلدار کن

آپ فرمایا کرتے ہیں کہ صوفی کا وجود معاشرے میں کامیابی کا ضامن ہے۔ چشتیوں، نظامیوں کی تعلیمات میں علم، عشق اور بصیرت کا بڑا عمل دخل ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ تصورِ شیخ کسی بت پرستی کا نام نہیں بلکہ شیخ کے اعمال کے توسط سے سنتِ رسول ﷺ کی پاس داری کا نام ہے کیونکہ شیخ وہی ہوتا ہے جو مشکوٰۃ نبوت سے فیض لیتا ہو اور جس کی صورت و سیرت پر رسول اللہ ﷺ کی توجہات کے اثرات ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب پیر آنکھ سے اوجھل ہو تو مرید کو چاہیئے کہ اس کی صورت کا تصور کرے کیونکہ شیخ کا تصور بھی اسی طرح مفید ہوتا ہے جس طرح اس کی صحبت۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے مشکوٰۃ شریف میں پڑھا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ذاکرین کے تمام گروہ کو بخش دیا، فرشتے کہتے ہیں یا باری تعالیٰ فلاں گناہ گار آدمی تو صرف ذاتی غرض اور کاروباری ضرورت سے ان لوگوں کے درمیان بیٹھا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ان دوسروں کے طفیل میں نے اسے بھی بخش دیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کریم نیکوں کے طفیل بُروں کو بھی بخش دے گا۔ آپ فرمایا کرتے ہیں کہ گناہ سے نفرت کرو گناہ گار سے نہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ چند لوگ میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہیں، مجھے اُمید ہے کہ کبھی کوئی ایسا مقبولِ بارگاہ بھی میرے ہاتھ آجائے گا جس کے طفیل خدا مجھے بخش دے گا۔ آپ فرماتے ہیں کہ غرور و تکبر سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔ اپنے آپ کو سب سے کم تر جاننا چاہیئے۔ آپ پاکیزگی کا بہت خیال فرماتے ہیں، آپ کا فرمان ہے صفائی میں خدائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ درویش کو جاننا چاہیئے کہ طہارت دو قسم کی ہوتی ہے۔ طہارتِ ظاہری اور طہارتِ باطنی۔ طہارتِ ظاہری یہ ہے کہ نماز اور دوسری عبادات کے لئے شریعت کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق وضو اور جنبی حالت میں غسل کیا جائے۔ باطنی طہارت یہ ہے کہ دل کو خصائلِ رذیلہ مثلاً حسد، تکبر، بخل اور غضب وغیرہ سے پاک کیا جائے۔ جس طرح ظاہری طہارت پانی یا پاک مٹی کے بغیر ممکن نہیں

، اسی طرح باطنی طہارت سوائے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل کے حاصل نہیں ہوتی۔ آپ فرماتے ہیں کہ مرید کو چاہیئے کہ ہر ایک کی خدمت کرے اور ادب سے پیش آئے کیونکہ خدا کے کامل بندے ہر لباس میں پائے جاتے ہیں اور ان کے طفیل بعض لوگ سعادتِ دارین پاتے ہیں۔ آپ فرمایا کرتے ہیں کہ اکثر لوگ علم وفضل کے باوجود قربِ حق تعالیٰ سے محروم رہتے ہیں۔ علم کی اصل حسنِ اعتقاد ہے۔ پس طالب صادق کو چاہیئے کہ حسنِ اعتقاد حاصل کرنے میں فراواں کوشش کرے اور اطاعتِ شیخ میں اپنے ظاہر وباطن کو مشغول رکھے تا کہ حق تعالیٰ اسے قسم قسم کے علوم سے فیض یاب کرے۔ جیسا کہ مولانا روم نے فرمایا ہے

چوں کُنی خدمت، بخوانی یک کتیب
علمہائے نادرہ یابی ز حبیب

ترجمہ (جب تو شیخ کی خدمت میں اطاعت کی کتاب پڑھ لے گا تو تیرے دل سے عجیب وغریب علوم خود بخود پھوٹنے لگ جائیں گے) آپ فرماتے ہیں کہ اکثر لوگ علومِ ظاہری میں ہی لگے رہتے ہیں اور سلوک وتوحید کی کتب کا مطالعہ نہیں کرتے حالانکہ تمام علوم کا اصلی مدعا یہی ہے کہ انسان واصل بحق ہو جائے۔ چنانچہ صرف ونحو کا علم ہو یا اصول وفقہ کا اگر یہ وصالِ حق تعالیٰ کے علاوہ کسی اور مقصد کی طرف رہبری کریں تو ان سے پرہیز ضروری ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مولانا روم کی مثنوی شریف کا مطالعہ رکھنا چاہیئے کیونکہ مثنوی شریف سلوک وتوحید کے جواہرِ نادرہ کا گنجِ گراں مایہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حضور خواجہ پیا (حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز) جب مثنوی شریف کا درس دیتے تو حکم ہوتا کہ سب باوضو اور دو زانوں ہو کر بیٹھیں اور بسا اوقات ایسا ہوتا کہ ایک شعر کی تشریح میں ہی وقت صرف ہو جاتا۔ آپ اپنے احباب کو امامِ غزالی کی کتاب کیمیائے سعادت اور شیخ شہاب الدین سہروردی کی کتاب عوارف المعارف زیرِ مطالعہ رکھنے پر زور دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ سالک کو ہر حالت میں اپنے عقیدے کو مضبوط رکھنا چاہیئے کیونکہ سلوک کی بنیاد اعتقادِ راسخ پر ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ آج کل لوگ صرف دنیا کے حصول اور حاجت براری کے لئے مرید ہوتے ہیں حالانکہ بیعت کا مطلب تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ

امر و نہی پر استقامت کا عہد ہوتا ہے حصولِ دنیا تو اس کا مقصد نہیں ہے۔ اپنے بزرگوں کی طرح آپ کو نمود و نمائش اور ریا سے سخت نفرت ہے۔ آپ ہر موقع پر سفر و حضر میں تسبیح کی نمائش کو ناپسند فرماتے ہیں۔ آپ اکثر اوقات اپنے بزرگوں اور مشائخ کی تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ جب کبھی حضرت خواجہ غریب نواز کا ذکرِ خیر شروع ہوتا ہے تو آپ فرماتے ہیں کہ میرا چلنا پھرنا اُٹھنا بیٹھنا سب میرے غریب نواز کی زندہ کرامت ہے۔ اور حضور خواجہ پیا کی نوازشات کا ان الفاظ میں اعتراف فرماتے ہیں کہ مجھے کون جانتا تھا یہ سب کچھ حضور خواجہ پیا کی نگاہِ کرم کا صدقہ ہے۔ آپ مہمانوں کی بڑی خاطر تواضع کرتے ہیں۔ عمدہ کھانوں سے ان کی خاطر مدارت فرماتے ہیں مگر خود سادہ خوراک استعمال کرتے ہیں۔ متعدد بار حج مبرور اور زیارت مقبول کی سعادت سے سرفراز ہو چکے ہیں۔ پاک پتن شریف، چشتیاں شریف اور تونسہ شریف اکثر اپنے احباب کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح رُشد و ہدایت کا فریضہ خوب سرانجام دے رہے ہیں۔ ہزاروں افراد آپ کی غلامی میں داخل ہو کر اپنی مراد کو پہنچ رہے ہیں۔ آپ کی ذات والا صفات جُملہ اوصافِ حمیدہ کا مظہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی ذاتِ بابرکت سے آستانہ عالیہ اکبریہ سعدیہ کا روحانی فیض آج بھی اُسی طرح جاری ہے جس طرح آپ کے بزرگان کے زمانے میں جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ مدظلہٗ کی فرشتہ سیرت ہستی کو اپنے فضل و کرم اور خیر و برکت سے ہمیشہ مالا مال فرمائے اور آبِ حیات کی سی تاثیر رکھنے والے ارشادات سے طالبانِ حقیقت و عرفان کو سیراب فرمائے اور مولا کریم آپ کو عمرِ خضری عطا فرمائے اور آپ کا سایہ عاطفت غلامانِ سلسلہِ عالیہ پر تا دیر قائم رکھے۔ آمین ثم آمین ۔ بجاہِ سید المرسلین ﷺ

آرزو دارم کہ خاکِ آں قدم   توتیائے چشم سازم دم بدم
الٰہی تابہ ابد آستانِ یار رہے   یہ آسرا ہے غریبوں کا برقرار رہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر خداوند پاک نوں جس دا مُلک تمام ہر شئے اُس دا مِلک ہے اُس دے اسیں غلام
اُوہو ہکو رب ہے زندہ غنی شکور اوہو سُندا ویکھ دا باقی اوہو نور
عزت ساری اوس دی اوہو جان علیم ظاہر باطن حق ہے رب غفور رحیم
اوہ جو چاہے سو کرے یاری کر دا بات شہ رگ تھیں نزدیک ہے ہر شے دے ہے ساتھ
عیبوں نقصوں پاک ہے واحد لاشریک زن فرزند نہ اوس دا نہ ماں پیؤ اس ٹھیک
نہ اوہ جوہر عرض ہے نہ اوہ کِسی مکان نہ ہی اوہ وِچ کِسی دے نہ کچھ اس وِچ جان
نہ جُثہ نہ رنگ اوہ بھن ٹرن تھیں پاک نہ فلکاں نہ عرش تے نہ وچ جنت خاک
نہ کوئی اُس دی ضِد ہے نہ کچھ اس مثال نہ حد شکل ہے اوس دی صورت جنس نہ بھال
نہ اوہ جُز نہ کُل ہے نہ پوچھیں ہے کی بھی نہ پوچھیں کِس طرح وت نہ کتنا بھی
چھے طرفاں تھیں پاک ہے نہ محتاج پچھان نیکی بدی تے قصد بھی ربدی طرفوں جان
نہ چڑیا نہ وکھ ہے اوہ دانندہ راز اس دی صفت کلام ہے باجھوں حرف آواز
اینویں منم رب نوں منم اس دے نام صِفتاں منم اوسدیاں بھی اس دے احکام
صفتاں اِسماں ربدیاں حادث آکھیں نا نہ متغیر ہوندیاں زائل آکھیں ناء
نہ صفتاں ہیں عین ذات نہ توں غیر پچھان اینویں اِسم تے کُل شئے آپس دے وچ جان
سب فرشتے منم شہوت حرصوں پاک ودھ گھٹ رتبہ انہاندا اندر حکم چلاک
مومن خاص فرشتیاں خاصاں نالوں ودھ عام فرشتیوں عام ہیں قدر کمالوں ودھ
رب کتاباں بھیجیاں منم بادل وجان لیکن ساڈا عمل ہے اوپر ہِک قرآن
سب پیغمبر منم پاک گناہوں کُل کوئی ہور معصوم نہ باجھ انہاں نہ بھُل

رُسلاں تھیں چھ(٦) وڈے ہیں آدمؑ نوحؑ خلیلؑ   موسیٰ عیسیٰ انہاں تھیں احمد قدر جلیل
پاک محمدؐ مصطفیٰ خلقت دا سردار   زمیں نہ سایا اوس دا صلے اللہ لکھ وار
اوس دے نوروں کُل شئے ہے اوہ نورِ الٰہ   ہے مختار جہاندا اوہ محبوب خدا
حشر دہاڑے کُل نبی نفسی کہن پُکار   حضرت آکھے اُمتی و اہ ساڈا سردار
قسم خدا دی جو چلے راہ محمدیؐ چھوڑ   نہ اوہ پاوے رب نوں نہ اوہ پہنچے توڑ
باجھ رسول خدا دے جنت وڑن حرام   بیشک کارن موناں جنت جان مقام
باجھوں دین محمدی دین تمامی کوڑ   نا منظور اوہ رب نوں احمد آیاں دور
واہ وچ مدارج اولیا اول آخر تاء   باجھ محمدؐ ہک قدم دوزخ ساڑے بھاہ
احد تے احمد ہک راہ جیونکر شکر شیر   پیوے لوے پریم رس نہ پیوے دلگیر
احد تے احمد صوفیاں جیونکر ہستی ذات   دہ روشنائی روز ہے بے روشنائی رات
احمد روح جہان دا لولاک اس دی شان   بن احمدؐ نا بُود کُل زمیاں تے آسمان
رکن زائد اقرار ہے یا ہے شرط اجراٗ   عمل نہ رکن ایمان دا حنفی مذہب آء
منم روز میثاق دا منم یوم الحشر   ہے ایمان ایہ منئے با دل و جاں تا عُمر
نہ ہوندا ہے ودہ گھٹ ایمان اے دلدار   بندہ فعل مختار مَن میزاں جنت نار
افضل بعد پیغمبراں ابوبکر صدیقؓ   وت فاروقؓ عثمانؓ پھر وت حیدرؓ تحقیق
افضل جہت قرابتوں جانی شاہ علیؓ   صوفی چارے نور ہیں چارے یار نبیؐ
کسے نبی دے قدرنوں پہنچے نہیں ولی   غوث قطب اوتاد خواہ ہووے شاہ علیؓ
کُل نبیؐ دے حرم بھی نالے حسنؓ حسینؓ   بھی ابنات رسول دے آل نبیؐ دے ہین
حرماں وچوں عایشہؓ ہور خدیجہؓ جان   لڑکیاں وچوں فاطمہؓ افضل صاحب شان

بیان در کبائر و کُفر و شرایط و احکام ایمان

کافر قطعی باجھ ہے کافر کہن بُرا
کلمہ گو نوں آکھنا کافر نہیں روا
حکم یقینی کرن دا فرض اس دا ہے نام
پکا حکم نہ کرن دا اس نوں کہن حرام
جے اتفاقی دونویں منکر کافر ہو
جے اتفاقی نہیں تا منکر کفر نہ ہو
کرے جے نفرت اوس تھیں جو حضرت مرغوب
یا بد حضرت جاندے اس دا اوہ محبوب
کافر ہوسی قصد جے ہوگ خلاف رسولؐ
ہور حقارت مسئلے عالم علم نزول
تارک واجب فرض دا تارک سنت وانگ
کافر نہ پر دوزخاں اندر جھلسیں سانگ
ولایت ہور پیغمبری دور نہ مرنے نال
کیسے کبیرہ نال نہ ہووے دوہاں زوال
ترک واجب یا فرض دی بھاویں ہکے وار
ترک سُنت یا فعل کراہت ہر دو با اِصرار
ہور جو وچ قرآن دے کیتا منع خدا
بھی اِصرار صغیرتاں کُل کبیرہ آء
صِدقوں طیبہ کہے جے شک کرے وت کو
ایہ ایمان ہے یا نہیں کافر ہوندا سو
کرے جے استہزاء کوئی مَلک نبی قرآن
عالم نوں یا انہاں دا دشمن کافر جان
بحرالرائق وچ جو کلمہ کفر کہے
نال بکھیڑے کھیل دے کافر ہوندا ہے
دین اہانت جس وچہ ہتک عِلم علماء
یا انکار یا نقص حق یا ہے عیب انبیاء
اِسم ربی نوں مسخری یا کسے حکم خدا
کہے راضی رب کفر تے کافر اوہ ہُوا
جس دل دشمنی نبی دی اوہ وی کافر ہو
دُشنام محمدؐ شخص نوں یا کو نبی جے ہو
سُنت ترک ہمیش یا سُنت اِستخفاف
اِنہیں، وجہیں جان توں کافر ہوسیں صاف
ناکچھ نعمت نبی تھیں آکھے کافر ہو
قذف ہکلے عائشہؓ بی بی دیوے کو

کہے صدیق اصحاب نہ گھل کیسے اصحاب میں نا جاناں کافراں کھڑی ج مآب
باجھ فلانے شخص دے جنت جاواں نا اس کم کیتیاں جے بہشت ہرگز جاہاں نا
مذہب لعنت جو کرے بدکم چنگا کہے یا کوئی دف ڈھول مار نال قرآن پڑھے
ترک نمازاں جان کے باجھوں نیت قضا یا دل وچ نہ خوف عذاب کافر ہو گیا
عید کفاراں دیکھنی با نیت تعظیم پڑھ بسم اللہ کھان یا فعل حرام فہیم
نیت کرن ثواب دی دیکر چیز حرام کرے دعا فقیر لئی دو ویں کافر کام
ہندو چنگا مومنوں اِس کم پاروں آ یار ہندا انگریز میں اِس کم ہوندیاں نا
یا کوئی کم کافراں چنگا آ کہے کو دین مبارک شکراں بد کم اُتے جو
کلمہ کفر سکھاوناں بھاویں نال مزاخ کفرغیراں تے ہونا راضی کافر آکھ
چنگی جانن رسم کفر یا قول اہل ہوا یا شک کرے ایمان خود اوہ بھی کافر آ
ثواب عذابوں ہیں بیزار جو کہے کافرہو شیخاں حاضرروح جو جانن کافر سو
ایہ کلمے واقف جے کہے عار کافرہو مخطی مکروہ جے کہے ہرگز کفر نہ ہو
جاہل کہے باختیار اس وچ اختلاف آکھیں کافر مول نہ سینہ رکھیں صاف
بریاں دیاں شفاعتاں عالم نبی ولی کرن ہر دی جس کہا کلمہ پاک نبی
ایمان شرطاں ست ہیں علم الغیب خدا ایمان لیاویں غیب نال خواہش نال رضا
جان حلال حرام نوں رحمت رکھ اُمید ڈریں عذاب خدا دیوں ختم ہوسی گل وید
لیاوے جو ایمان کو اس دے ست حکم قید قتل نہ رنج کر آکھے شاہ اُمم
مال نہ کھوہیں اوس دا کریں نہ بُرا گمان رہے نہ دوزخ نت اوہ اوڑک جنت جان
عاقل بالغ تھیں کدی شرع نہوسی بند آخر دم تک خواہ ولی ہووے سُن ایہ پند

بیان در طہارت و شکنندہ وضو

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ آیا وچ قرآن پاک رہے جو شخص اوہ پیا را رب دا جان
وضو اندر فرض چار مونہہ ہتھ ارکاں تیک چوتھا حِصّہ مسح سر دھو پا گِنّے ٹھیک
باقی سبھے سُنتاں جانی میرے یار گردن کا کر مسح توں کیتا شاہ ابرار
سارا پنڈا دھونا کیتا فرض علّام حایض جُنب نفاس نوں یا جس ہو احتلام
وڑن نہ مسجد وچ ایہہ ہتھ قرآن نہ لا ذکر کرن تاں روا ہے نماز قرآن نہ آء
پانی ہووے کر وضو تے جے نہ ملے یا بیماری خوف یا دشمن کنوں ڈرے
کرن تیمّم فرض ہے پتر چو نہ دھوڑ جاے . پنڈے جا توں کریں پلیدی دور
نفل جنازہ فرض پڑھ جو کُجھ چاہیں لال جتن تائیں نا بجھے ہک تیمم نال
جان حدیث توں قلتین والی یار ضعیف آب کثیر ہو یاروں حنفی قول شریف
ہر استنجا خوب کر توں وٹے پانی نال کرے پلیدی ظاہری باطن نوں بد حال
پاک رہن تھیں توں بھلا کہہ توں یا رملول رہندے دائم با وضو حضرت پاک رسولؐ
پاکی نصف ایمان ہے ہوندے دور گناہ دیندا جن آفات تھیں اللہ پاک پناہ
ہوندا رزق فراخ ہے درجے جنت وچ عضوے روشن ہو سنی روز قیامت سچ
نصف ایمان مسواک ہے گردن مسح امان روز حشر دے ہوسیا طوق آتش تھیں مان
شکل یوسفؑ مونہہ دھوتیاں مسح سرے تے تاج پا دھو تیاں اسواریاں ملسی جنت راج
ہتھاں دھوتیاں ملسیا نامہ سجے. ہتھ پاک ہمیشہ جو رہے عمران جاوس ودھ
پڑھ اخلاص تے قدر توں وضو پچھے یار چالیہ برسال عیب دور پڑے جے تن تن دار
پنجاہ برساں دی بندگی دا بھی ہے ثواب نال گروہ پیغمبراں رلسی روز حساب

پلیدی بھاری خون بول پاخانہ انسان   درموں گھٹ معاف ہے بھی وِٹھ ککڑ جان
قدر درم دا دھوتاں واجب زاہد فرض   خمر حیوان حرام بھی اونہاں ایہا طرز
تے حیوان حلال دا گوبر بول پچھان   قدر چوتھائی معاف ہے نجس خفیف جان
کھوہے چوہا بیں کڈھ ککڑ تھیں چالیس   سُو جا پھوٹا کچھ ہو ترے سو وا تنگ خبیث
مرے جے بندہ بکری یا جیہے وڈ جا   قطرے بولوں تین سو ہڈیاں بعد کڈھا
جُوٹھا پاک حلال دا گھوڑا ہر اِنسان   جان پلید حرام دا اینویں مڑ ہکا بان
باجھوں بندے خوک دے چمڑے کلی بار   چھلیں مردہ خواہ ذبح رنگیں پاک شمار
برتن کرے پلید جے کُتا یا خنزیر   مانج دھوویں تن وار توں پاک ہوسی اے ویر
مردہ خمر تے خوک جے پکے برتن وچ   پانی گھت اوبال پھر دھو تن واری سچ
کُپی ٹھنڈے آب دھو جُتی موزہ کرد   پونجے مٹی نال جے پاک ہو جاسی مرد
دھوون برتن زناں جے آخر بار انگھال   باجھوں گتھے ہتھ دے پانی دین نکال
مستعمل آب پلید ہے کر پرہیز جوان   پاک خدا دا دوست ہے آیا وچ قرآن
پر کافر نت نہاوندے رکھن کپڑے پاک   پانی سُچا پیوندے رہن وڈے اشاک
ایہا مراد جے ہوتوندے ہوندے دشمن کیوں   شاید ہور مراد رب اوہ بھی سمجھیں توں
عمل ریا تھیں پاک کر طمع دلے تھیں کڈھ   بھیڑی خصلت چھوڑ توں غیراں کولوں وڈھ
تے جے دل دے کھوہ وچ دنیا لعب پوے   بوکے استغفار دے ترے سو وار کڈھے
پہلوں مردہ کڈھ پھر استغفار کہیں   مردہ وچے جے رہا بوکیاں نفع نہیں
چوہا مکر فریب ہے چڑی ککڑ شہوات   بلی چوری تے کُتا جان عداوت بات
گدوں دولت حکم ہے جانی گوڑ بگھاڑ   حیض فساد حرام ہے مردہ دنیا یار

خوک ہے مال حرام دا ولدے اندر لا   جوٹھا رسم کفار ہے کیتا منع خدا
پانی کلمہ جان توں ہر دم جاری رکھ   نا جاری بتاں پڑھ کثیر ہوگ پلیدی دکھ
جے ایہ پانی نہ ملے کریں تیمم خاک   خاک بنی دریا دی آپے کرسی پاک
روویں مثل پہاڑ توں چونہ وانگ سڑیں   وچ محبت یار دے بھیجے دوکھ جریں
مونھ ہتھ اوتے ملیں خوب درسوہنے دی دھوڑ   جے ملسیں دھوڑ اوس دی ہوسیں نور النور
غفلت والی خمر تھیں جے دل ہووے مست   اگ پیادے شوق دی بالیں ہوکے چست
نفس کپی دا جے رجوع اکثر طرف گناہ   سرد پانی ترغیب نال پاک ہوسی ایہ شاہ
مرض جے غلبہ نفس دے یا ہے خوف شیطان   خواہ توں کلمہ پڑھ سکیں روا تیمم جان
ذکر مزاخ ریا دا ہے مستعمل آب   اس تھیں کر پرہیز توں بخشے رب وہاب
بھنڈر قے گناہ کرن توبہ پچھے یار   وطیوں شہوت بجھ توں نیندر غفلت کار
گھیناں گلاں مثل خون ضحک بے ادبی نام   غصہ ریح پچھان توں بول غائط دشنام
مستی بھولن نام حق دنیا کار جنون   جان مباشرت غیر حق کرن خیال زبون
وضو پاکی جسم دی تقویٰ ایمان دی   بھجے وضو نا نماز قرآن مس نا تھی
جیکر تقوے کسے دے بھنڈر پوسی یار   لیکن لگی یار ہتھ ویکھے کویں دیدار
جے توں طالب یار دا تقوی رکھ ضرور   جتنا تقوے چھوڑسیں اتنا ہوسیں دور

بیان در ستر و اوقات

ستر خدا نے فرض ہے کیتا وچ قرآن   ہر عورت ہر مرد نوں حکم کیتا رحمٰن
دھنی گوڈے کل ہے ایہ کجن مرداں نوں   دو موڈھے سر کجھاں سنت جانی توں

عورت حرہ کل جسم کجن فرض بھرا   وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ وچ قرآن صفا
مونہہ ہتھ پیر ایہ کجنے عورت فرض نہیں   اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنْھَا پڑھائے نیک یقین
جوزن کریسیں ستر نا نظر زنا گناہ   عورت خاوند دوہاں نوں ملسی یار پناہ
ننگا عضو غلیظ جے درموں گھٹ معاف   عضو برہنہ جے خفیف تا چوتھائی صاف
فرج تیرا ہک غیب ہے کہے ستار عیوب   لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ ویکھیں آیت خوب
عیب کجن ہے فرض اوہ تیرا ہے یا غیر   غیراں تکیں عیب نا جان حرام ایہ شیر
دنیا لکی عیب رب اس دا حشر لکاء   کریں گناہ نہ آپ دے آپے ظاہر بھا
عیب نہ بھالو کسے دے سانوں کہے خدا   ساڈے لکویں حشر کیوں ظاہر کرے خدا
پردہ پوشی خوب ہے سب دے عیب لکا   تیرے عیب لکا سیا لاکھاں آپ خدا
ولیاں لکن کل فرض عورت وانگ جوان   واصل مرد پچھان اوہ راز نہ کرن بیان
عیب جے اس فقیر دا ویکھیں اے احباب   نال کرم چا کج توں ملسی بہت ثواب
مرشد تیرا خصم جے توں غیراں نہ تک   تکسیں جے توں غیر نوں دوزخ سڑسیں پک
وقت پچھانن فرض ہے فجر پوہ پھٹے لا   جتنا چانن اجو بہت اوڑک اُبھرے تا
دیہنہ ڈھلیاں دو مثل تک سایہ اصل بغیر   پیشی ہے وت عصر ہے دن لتھے تک شیر
سُرخی تائیں شام ہے اس دے بعد عشاء   وتراں اصلی وقت ہے پچھلی رات بھرا
پنجاں تائیں قضاء جے اول دہ قضاء   پچھوں وقتی پڑھیں توں اینویں حکم خدا
پنج تھیں ودھ یا وقت تنگ وقتی پہلوں ساز   وچ قضاء ترتیب رکھ پہلوں پہل آغاز
حج دے باجھوں نا روا جمع نمازاں دو   اندر ہکے وقت دیکرے تاں دوزخ پو
ترونہہ وقتاں وچ جان توں پڑہن نماز حرام   دینہ سر لہندے اُبھرے کانے تائیں تام

جائز سنت نفل نا بعد فجر تے عصر کرے شروع امام تاں سنتاں نیتیں بہتر
وچ فضیلت عمل دے عمل ضعیف روا حسن صحیح وچ مسئلیاں میں پر لازم آء
شیخاں وقت پچھان دیہ صدقہ وت کر بات عابد وچ دینہ آفتاب جِن عابد وچ رات

درقبلہ

وَحَیثُ مَا کُنتُم فَوَلُّوا آیا وچ قرآن کعبہ منے مونہہ کرن حکم کیتا رحمٰن
وچ تکبیر تے بانگ دے جو ہے جمدے نوں سنت کعبہ طرف ہے بھائی. کرنا مونہہ
وچ قرآن تے ۔ وِرد دے وضو مجلس کل سنت کعبہ طرف ہے مونہہ کرنا نہ بُھل
وقت ذبح دے نہ کرے تا کیتھے مکروہ ناں صحبت تھک بول وچ نا کر قبلے مونہہ
اک لکھ کئی ہزار جو کُل پیغمبر ھین کرن ادب اس طرف دا سن نلے نال یقین
مکہ اندر دفن ہیں لکھاں نبی ولی کنڈ نبی دی قبر نوں ڈاہڈی ہے بے ادبی
قبر محمدؐ پاک دے تائیں بہت اصحاب کردے نت سلام سن ہتھ بنھ کے احباب
کعبیوں درجہ ودھ توں قبر نبی دا جان بعضے عرش عظیم تھیں بھی ودھ کہندے مان
اینویں ہور قبور توں نبیاں دے پچھان عرش برابر نہیں تاں کعبیوں گھٹ نہ جان
ایہ قاضی عیاض ہے آکھیا وچ شفا ہور کتابیں بہت ایہ مسئلہ نظر پیا
ہے وچ روح بیان دے کعبہ وانگ ولی مونہہ کر کعبہ طرف توں جہڑا قبلہ ہے
صوفی آکھن مونہہ رکھیں ہر دم طرف خدا قبلے کنار گناہ ہے رب نوں کویں روا
مونہہ کرنا ول رب ہے رب نوں رکھنا یاد کنڈ خدا ول بھولنا نام خدا دا شاد
ورق اوتے جے لکھئے پوتھی یا ہفوات اس دا ادب نہ مول ہے جان یقینی بات

جیکر اوتے ورق دے لکھے فقہ قرآن کنڈ کرنی ناروا ہے واجب ادب سیان
دل ولیاں دا ورق ہے لکھیا اس تے نام اسم مسمّٰی غیر نا وچہ توحید کلام
ہر دل وچہ شیطانگی تا گویا شیطان بیٹھا ہے وچہ دل دے قتل اس دا فرمان
تے جے دل وچ نام ہے اللہ صاحب دا گویا اللہ آپ ہے دل وچ جان صفا
وچ قدسی رب آکھدا جنت عرش آسمان میں نا میتواں مینوداوچ دل مسلماں
اِنَّا للّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ اِنَّ اللّٰہ مَعَکُمْ نَحْنُ اَقْرَبُ وت پڑھیں نہ ہوویں راہ گُم
دل وچہ اللہ پاک جدبھی ہے اللہ نال تاں کعبہ تھیں گھٹ کویں ہوون ولی کمال
کعبہ ہے گھر رب دا جہت امر تھیں یار دل مومن ول نظر رب کردا سو سو وار
کعبہ کرن زیارتاں جاوے ولیاں دی نزہت در مختار وچ مسئلہ لکھیا ہئی
پس کعبے دے کعبے نوں نا کر کنڈ جوان کرنی کنڈ اولیا نوں کنڈ خدا نوں جان
پاس ولی دے بیٹھنا ساعت ہک کمال جان زیادہ بندگی کرے جو ہکسو سال
کعبے جیکر نا یقین کوشش کر کے توں جتول غالب ظن ہوا تول پھیریں مونہہ
اینویں بیعت شیخ دی سمجھ میرے دلدار ستاں تائیں روا ہے نیک رکھیں ظن یار
جے ہوویں اسوار توں نفل مکے نوں نیت نال اشارے کر نماز جتول جاویں میت
جد اندر عرفان توں ہوویں یکہ تاز اول مرشد پوچھ کے مظہر ہر نوں ساز
بن قبلے رُخ فرض نا ناراکب بن خوف شیخا شرح محمدیؐ باجھوں ناہیں کسُوف
توں سوندیاں بھی نہ کریں کنڈ قبلہ نوں یار اینویں سانوں آکھیا عالم دے سردار
کنڈ کرے جو سوندیاں مردیاں ہوسی کنڈ بھی وچ قبرے ہوسیا ایہ کفاراں منڈ

در نماز و جماعت و علم

نیت کرنی فرض ہے تحریمہ تکبیر   آیت پڑھن کھلوونا قدر آیت دا دیر
سجدہ ہور رکوع ہے قعدہ آخر دا   باہر ہون نماز تھیں ہوئے فرض ادا
ترک فرض دے نال ہو اصل نماز فناہ   نوّیں سروں وت نیتی اینویں پکا راہ
واجب جوڑن فاتحہ پچھے ترن آیات   ترے تسبیحاں پڑھنیاں وچ رکوع سجدات
وت ترتیب لحاظ رکھ التحیات دوویں   قعدہ اوّل وت سلام وتر قنوت کہیں
وت تکبیراں عید وچ بھی تعدیل ارکان   دواولاں وچ پڑھیں توں ہولی ڈاہڈی جان
بسم اللہ مُدھ فاتحہ عینی کہے وجوب   ہرہر رکعت وچ کہے ایہ پڑ ہنی ہے خوب
ترک واجب دے نال ہے سجدہ سہو بھرا   قعدہ وہاں پڑھے درود سجدہ سہایا
بعد سلاموں کڈھ توں سہوہ میرے یار   چیتا بُھلّے وقت ناتاں ناہیں تکرار
باقی سارے کار جو سنتاں یعنی کُل   واجب سنت فرض رہے تویں اعادہ مل
فاتحہ پچھے امام دے ہے تحریمہ یار   ہَولی پڑھ آمین توں آکھے نبیؐ اخیار
نال رکوع جورلے اوہ رکعت اوسدی ہو   چارے مذہب آکھدے عینی دیکھے تو
سینہ اوتے بنھ سی عورت ہتھ بھرا   چوہنہ مذہباں اتفاق ہے کہندے ہین علماء
دھنی ہیٹھ ہے بنھناں سنت مرداں نوں   وچ حدیث صحیح ایہ مسئلہ جانی توں
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ آکھے پاک خدا   نال جماعت پڑھ نماز واجب کہن علما
ہک نماز جماعت نال پنجیہ (25) ملے ثواب   رکڑنے اوتے جو پڑھے ملے پنجاہ حساب
جیکر مسجد وچ جماعت۔ ہک سو ویہہ نماز   وڈی مسجد پنجسو نال جماعت ساز
مسجد اقصےٰ پنج ہزار ہک نماز اجر   نبوی وچ پنجاہ ہزار ثابت نال خبر

حرم مکے وچ لکھ ہے کر یقین بھرا   پچھے کنڈ امام دے ہک سو ہور رلا
سجے پہلی صف وچ جان پنجتر ہور   کھبے ہور پنجاہ ملے جو نہ منّے چور
ویہہ حج آدمؑ نال جو فجر نال جماعت رلے   چالی ابراہیمؑ نال ظہر جماعت ملے
عصر جماعتوں سٹھ حج کیتے یونسؑ نال   نال عیسیٰ دے مغربوں اسی حج کمال
نال جماعت جے کوئی پڑھے نماز عشاء   کیتے سو حج اوس نے نال رسول خدا
بن تحریمہ عید وتر ناکر رفع یدین   حنفی باجھ حدیث دے کہندے تاہیں ہین
تحریمہ تکبیر نال جیہڑا رلے بھرا   ستر عمرہ حج تھیں خوب اجر اوہ پا
نال امام رکوع کرے لکھ دیناروں خوب   ہک غلام آزاد تھیں سجدہ ودھ محبوب
سجدہ جتنا قدر ہو قرب دیدارِ الہ   قبل سلاموں جے رلے اجر جماعت پا
ہر پچھے روا نماز ہے متقی افضل آ   شیعہ غیر مقلداں عالم منع بتاءَ
جنہاں عقیدہ کفر ہے اونہاں مگر نہیں   اہل کبائر مگر ہے مکروہ نال یقین
قاری عالم مگر توں جانی بہت ثواب   عالم وارث انبیاء آکھے خیر مآب
ہر مسلم تے فرض ہے طلب علم دی یار   فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا آکھے رب غفار
نفل تمامی رات تھیں علم ہک ساعت ودھ   دوزخ کولوں ہوسیا علم فقہ دا کدھ
طالب علم پچھان توں افضل غازی تھیں   جس حق اللہ قصد خیر پڑھسی فقہ امین
بہنا عالم کول توں جان عبادت یار   عالم وانگوں تاریاں ہین۔ اندر سنسار
پڑہن ہک آیت دا ثواب سو رکعت تھیں ودھ   نفل ہزار رکعت تھیں ہک مسئلہ بے حد
افضل چن ہے چودہویں جویں ستاریاں تے   عالم اوتے عابداں ایویں افضل ہے
وچ زمین آسمان جو کُل پیدائش ہے   بخشش عالم واسطے نت منگے ہر شئے

خلقت وچ بہشت ہوگ عالم دے محتاج   عالم کرن شفاعتاں محشر پاون راج
عالم باللہ ہک رکعت چہل ہزار رکعت   بندگی ستر سال تھیں ودھ عالم ہک ساعت
علم عبادت وچ جو جمدیاں تھیں تا قبر   ثواب بہتر صدیق دا پاوے یوم الحشر
سکھن مسئلہ ہک خیر سال عبادت تھیں   بھی کرن غلام آزاد تھیں آکھے صاحب دین
باجھ علم جو زاہد ہووے مری ہو مجنون   یا کافر ہو مریا جاہل جان زبون
بیٹھا عالم پاس جو بیٹھا میرے کول   جس عالم نوں ویکھیا ویکھیا اوس رُسل
استقبال علما دا جو کرسی تحقیق   میرا استقبال اوس کیتا جانی ٹھیک
عالم پارس وانگ جو چڑے سونا ہو   تابع کل چھڈاوسی عالم صالح جو

بیان در سفر و نفل

تن دن مدت سفر جے چونہہ فرضاں کر دو   باقی پوریاں کل پڑھیں نفلاں جے دل ہو
پہلا بھی تاں روا دو فرض دو نفل شمار   نا ہیسی تاں نفل کل فرضاں پھر تکرار
پڑھے دوگانہ گھراں تیک یا جت پندراں روز   گھٹ نیت جے دونویں پڑھ سال رہے خواہ روز
دینہہ چن لگے نفل پڑھ توبہ استغفار   صدقہ جتنا ہو سکے وچ حدیث شمار
فجر ویلے دو سنتاں کل دنیا تھیں خیر   پہلے قل یا دوسری ہک قل پڑھے جو شیر
جے کوئی سنتاں میریاں چھوڑے گا اے یار   کراں شفاعت مول نہ سڑسی دوزخ نار
چار پیشی چار عشا تھیں اوّل سنتاں جو   نفل تمامی لیلۃ القدر برابر ہو
آخر ظہروں چار یا سنتاں دونویں پڑھے   آکھیا پاک رسول نے دوزخ نہ سڑے
مغرب پچھے دو پڑھے ملن محل دو یار   جے چار پڑھے چالیس سال بخشے عیب غفار

ہر تکبیر تے بانگ سنہہ مغرب باجھ نماز   پڑھ جے چاہیں وچ صحیح آیا صاحب راز
بعد عشاء چار لیلۃالقدر برابر جان   دو سنتاں جے کوئی پڑھے جائز خبروں مان
اجر تہجد اوس رات قبل عشاء جس چار   ایہ بھی وچ حدیث ہے آیا میرے یار
ابو حنیفہ شافعی احمد آکھن یار   وچ رمضانے ویہہ ہیں نفل تراویح کار
مالک چھتی (36) آکھدا باجھوں وتر بھرا   شرع ہدایت وچ ہے عینی کیا فرما
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا نفلاں کیا گناہ   اسود چالیہ ایہ پڑھے تینوں کویں مناہ
آٹھ تراویح کیوں پڑھیں نا ہو نفس پرست   اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ" وچ قرآن درست
یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّہِمْ نفل پڑھیں کل رات   خواب اندر تو غافلا کتھے تیرا ساتھ
نفل ہر دن سی شاہ علیؓ پڑھدے تین ہزار   تین ہزاراں رابعہ بصری میرے یار
پڑھے زبیدہ دو ہزار اندر رات تمام   اکثر صالح رات کل رہندے وچ قیام
پیر محمد پاکؐ دے سجدے نال قیام   بندگی پوری۔ نہ ہوئی رو رو کہن تمام
شاید تینوں یاد نہ یحیٰؑ دا احوال   آہے سارے اولیاء بندگی وچ کمال
اوہ بندگی کر لے گئے تو بھائی وچ خواب   لیکن دیویں حشر نوں اگے رب جواب
قتل کرائی اونہاں نے رب دے راہ اولاد   دیکر لِلّٰہ مال کل مڑ وچ بندگی شاد
توں غافل ایں۔ ستیا رب تھیں نہ ڈریں   ترے رکعتاں وتر سن اوہ بھی ہک پڑھیں
توں واجب تھیں ہٹ رہوں کتھے یاد ضحےٰ   ہزار مجل ہر رکعتوں جیکو پڑھسیں پاء
پاوے ہور ہزار اوہ حوراں تے غلمان   کل گناہوں پاک ہو حضرت دا فرمان

در ترک نماز و رسوم کفر

کفر اتے ایمان وچ اصل اعتقاد یقین
جس شئے تے ہو اعتقاد اوہو اس دا دین
پر مخفی ہے اعتقاد دل دے اندر جان
کون جانے شئے لکویں باجھوں رب رحمان
کی ہوئی چیز تے کرے دلالت حال
خصلت ہور لباس بھی قول اتے افعال
اونہاں چونہہ تھیں ہک کرے تاں بھی مومن نور
جے ہے وانگوں موماناں بھی وچ شرع ضرور
جویں جماعت نال خواہ ہکا پڑھے نماز
جج تکبیرتے بانگ یا کلمہ کرے آغاز
مومن اوس نوں آکھ توں کافر کہیں نہ مول
خواہ کلمہ کہے عادتا ہے مومن ہر سول
ڈر تھیں کلمہ خواہ کہے کافر مول نہ آکھ
وقت رسول کریم دے ایسے مومن لاکھ
ظاہر اتے شرع دے کرنا حکم ضرور
دنیا وچ خواہ اندروں ایماں ہووس دور
پوچھ دلے دی ہوسیا اندر حشر پچھان
حکم باطن تے اوس وقت خود کرسی رحمان
تاہیں کلمہ گو نوں کہن نہ کافر آء
سو وجہ خواہ کفر دا اس تھیں ظاہر آ
تداں جے اوس دے کفر دی شرع تاویل کرے
ورنہ کافر ہے جویں دشنام نبی نوں دے
تے جے اونہاں چونہہ تھیں جیکر ہک کرے
خواہش مثل کفار جو دین اونہاں دا ہے
یعنے لازم رسم اوہ اندر دین کفار
جویں کلاہ مجوسیاں یا پہنے زنار
یا وت سجدہ اوہ کرے بت درختاں نوں
کافر اوہ بد بخت ہے دوزخ ساڑس مونہہ
تابع خواہش کافراں جیکر ہووے کو
ایسی رسم جو انہاندے دیں وچ شرط نہ ہو
دھوتی پہنے جویں کو کافر ہوسی نا
اینویں خصلت قول فعل ہور لباس بھرا
تے جے کوئی شخص چا ایسی رسم کرے
شرط ہو نا معلوم نہ یا شک کفر نہ ہے
جویں جو داخل ہو کوئی وچ مجمع کفار
ویکھے عرس کفار دا بے تعظیموں یار
پر کرنی پرہیز ہے بہتر ہر ہر حال
مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ بھال

کافر ہوندا نہیں اوہ پر ایہہ کار حرام
جے مسئلہ نہ جاندا عالم منع مدام
گانا مہدی جنڈڑی وٹنا کھارا یار
شاید تریجی قسم تھیں وچ تمہید شمار
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ رب سچا فرما
رسم کفاراں جو کرے سو ظالم گمراہ
ہندو اتے یہود کل پڑھدے نہیں نماز
رسم انہاندی بے نماز پکڑے نال نیاز
تاہیئں بے نماز نوں کافر کہے رسول
پنجو جان حدیث وچ اینویں حکم نزول
ترک نماز جو کرے اوہ میرے ذمیوں دور
ترک نمازاں شرک ہے آکھیا احمد نور
ترک نمازاں تھیں عمل ہوندے کل خراب
ترک نمازاں کفر ہے تارک سخت عذاب
کیتی ترک نماز جس آکھے پاک نبیؐ
اوس تھیں ذمہ رب داہے تحقیق بری
کیتی ترک نماز جس آکھے نبیؐ کرام
اوہ بندہ بے دین ہے دتس چھڈا سلام
کیتی ترک نماز جس اس دے حج جہاد
روزہ صدقہ ہور جو عمل کلی برباد
جہاں ترک نماز اوہ دوزخ سڑسن جان
نال فرعون قارون دے بھی شداد ہامان
فجر کیتی جس ترک چاہو ایمان بیزار
کل بنی بیزار جس کیتی ظہر فرار
جس بندے نے جان کے کیتی ترک عشاء
اوس تھیں رب بیزار ہے وچ حدیثاں آ
تارک سنت جان توں ہر دم دوزخ رو
وتر چھوڑے جو آدمی سا تھیں ناہیں اوہ
اینویں ترک زکوٰۃ ہے رسم کفاراں دی
چھوڑے رسم کفار جے سِک بہاراں ہے
تابع خواہش کافراں جے ہوسی انسان
پوسی وچ حرام خیال کافر ہوسی جان
مذہب رسم پچھان توں ہر دا مذہب راہ
راہ کفاراں دوزخیں جاوے رب پناہ
رسم کفاراں جو کرے پوسی دوزخ وچ
کوین بہشتی ہوسی رسم کفاروں بچ
راہ گنگا دے جو لگے مکے کیکن جاء
راہ دوزخ دے جو لگے جنت کیکن پاء

بھائی رب رسول ہیں جنت وسدے راہ   نفس اتے شیطان وچ دین کفاراں شاہ
تابع خواہش دیوتے جیکر کوئی ہو   اوہ دوزخ وچ نت سڑے ظالم کالا رو
ولیاں تھیں اوہ جدا ہوگ توبہ نا منظور   مرسی بے ایمان اوہ رب رسولوں دور
ناوچ ہتھ کفار دے تیری جیبھ تے دل   دیو بیٹھا وچ دل دے کل دلیلاں مل
دل عضواں دا بادشاہ خادم اوس زبان   خادم کردا ہے تویں جو کہندا سلطان
توبہ لیکن پھر کرے جے کرسی تاں کوڑ   بیٹھا وچ شیطان ہے توبہ نہ منظور
ہے شیطاں مثل اگ دی خواہش اس دی لاٹ   شرع مخالف نت ایہہ وعظ نہ کردا کاٹ
توں پانی نت ذکر دا ایہناں دے سرپا   چھٹامار دعا دا چا ایہ لاٹ بجھاء

درجمعہ و عید و جنازہ

جمعہ پچھانی فرض توں نال قرآن حدیث   منکر کافر جان توں دوزخ سڑے خبیث
چوہنہ مذہباں اتفاق اوہ لازم شرطاں نال   باجھوں شرطاں جو پڑھے پوسی وچ وبال
حنفی باراں آکھدے شرطاں میرے یار   چھ صحت تے چھ وجوب وچ فقہ گفتار
پڑہن جمعہ وچ وستیاں ہے تحریمہ کار   وچ طحطا وی دیکھ توں بھی ردالمختار
واجب صدقہ فطر ہے عید پڑھے خواہ نا   بھاویں جمیا عید رات کہن ایویں علماء
عیدوں اوّل چار سو پڑھ کلمہ توحید   بہت ثواب عظیم ہے وچ حدیث مجید
رات جمعہ دے جو پڑھے نفل باراں رکعات   یاراں قل الحمد ہک ہر رکعت وچ بات
باراں سالاں صوم دا پاوے اوہ ثواب   ہرشب باراں سال تک پڑہس نفل جناب
بعد غسل شب جمعہ وچ وتر پڑہیں توں گھ   وت دو نفل وچ ہر رکعت ستر قل توں پڑھ
وت پڑھ بعد سلام دے ستر استغفار   شہر ملے ہک جنتاں اندر تینوں یار

میری امت کل جے نال کبیرے فوت   سب بخشیوے دعا کرے جے ایہہ عالی صوت
جمعہ سحر دو نفل ہر زلزلہ پندرہ تام   بعد سلام یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ہوسی قبر فراخ اس حضرت دا فرمان   جمعہ پوہ پیٹھی دو نفل ہینی ہور جوان
آیت کرسی سو اوّل دوجی سو اخلاص   منکر اتے نکیر تھیں ہوسی یار خلاص
روز جمعہ دے قبل ظہر چارے نفل پڑھے   ہر پنجاہ قل عدن دیکھ پچھوں شخص مرے
مردہ اُتے پڑھ نماز جے ہے کلمہ گوء   جمیں زندہ پڑھ نماز موئے پڑھے نہ کو
کفن دیوے کوئی میتے ہر مونیکی پاء   نال میت دے جو گیا پاک گناہوں آء
میت چاوے چار طرف چہل کبیرہ دور   رلے جنازے اجر اس ملے قیراط ضرور
دفن کرے تاں دو قیراط پوریں نیکاں وچ   میت ویکھیں اوٹھ کھلو خاطر ملکاں سچ
بعد جنازے دفن دے ناہیں منع دعا   واجب ہے اسقاط جے میت کہے صفاء
نا آکھے تاں مستحب مال یتیم دِواء   پھیرن جان قرآن دا ہر گز نہیں منع
چٹن جان حرام توں لعنت اوس پوے   گُتی بن کے نت اوہ دوزخ وچ سڑے
قبراں نہ کر چو ترا چو نہ لاویں ناء   بُرا نہ آکھیں لاندیاں ہوویں اہل صفا
روضہ پاک رسول دا بھی اصحاباں دا   قبراں اوتے چو ترے چو نہ دار صفا
پس ولیاں دے گنبدا ں کیہڑا کہے حرام   جائز آکھے روح بیان شمع غلاف تمام
بھوں دے پلے جو کہے بھائی روضیاں نوں   اوہ وڈا بے ادب ہے تس مٹی وچ مونہہ
قل ساتا بھی روا ہے میت پونچے کل   دعا پونچے تے نا کلام ایہ تیری کی بُھل
جس میت نوں تین قرآن پڑھ کے بخشے کو   کلمہ ستر ہزار بار بخشیا جاوے سو
چار نفل شب عید پڑھ اکیس۲۱ قل ہر بار   جنت دے در کل کشا دبند ہوون درنار

در ضحایا و اکل وشرب

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ عید پچھے قربان
بھیڈ تے بکری سال دی گاؤ دو سالی جان
اوٹھ گاؤ ستاں تیک ہے ہک کرے تاں خوب
بکری بھیڈ نا ہک باجھ ہر ہر غنی وجوب
عیب نہ ہووے اوس نوں موٹی ہووے پاپ
تن حصے ہک فقر دہ ہک خویشاں ہک آپ
جو قربانی نہ کرے میری امت سے
مرے یہود انگریز ہو خوار ہے اوہ بدرائے
پہلے قطرے خون تھیں کل گناہ معاف
باقی ہر ہر وال عوض دس دس نیکی صاف
دہ دہ درجے بھی بلند بدلے ہر ہر وال
قربانی تے ہو اسوار دوزخ لنگھے لال
جو قربانی نہ کرے یا نہ عید پڑھے
حوضِ کوثر تھیں کدی نہ پانی اوس ملے
جو چڑا قربان دا بھائی وچ لوے
تس قربانی نہ روا لِلّٰہ لازم دے
پانی گھاہ وچ عمر جو کھادا اوس حیوان
وچ میزان حسنات ہو بول گوہا بھی جان
ہک لقمہ جو کھا وسی اس دے کل گناہ
بخشے اللہ پاک چا آکھے دین پناہ
وَلَيَالٍ عَشْرٍ دہ رات دی اللہ قسم اُٹھا
دہ راتاں ذوالحج وچ افضل ہر تھیں آء
جو بندہ چا پڑھیگا نفل دو پہلی رات
پڑھے اول انعام تھیں اول چار آیات
دوجی اندر کافرون خاص بہشتی ہو
سو کلمہ تمجید پڑھ اجر نہ ایسا کوء
ہر شب تاں ماہ چھ رکعات ہر پندرہ اخلاص
کل گناہ معاف ہوں دوزخ کنوں خلاص
ستویں اٹھویں رات پڑھ دودو نفل بھرا
سو قل اندر ہر رکعت ہک گھر جنت پاء
جمیا گویا اج اوہ اینویں ہویا نور
دوسو اجر شہید لے دوسو حج ضرور
ستویں اٹھویں دینہہ نفل چار ہر پنج اخلاص
سو برساں دی بندگی رب دیوے اس خاص
شب عرفہ وچ نفل چار ہر اخلاص پنجاہ
بعد سلام ہزار قل کہے جہان پناہ

گویا بندگی اوس نے کیتی سال ہزار   ایڈ ثواب اوس ملے گا سن میرے دلدار
دن عرفہ دے نفل چار ہر قل یا تن بار   اِس پچھے اخلاص اکیہہ حج ثواب ہزار
دہ نفل یعنی عید رات ہر والضحٰی دس بار   والضحٰی پچھے تین قل ہر رکعات شمار
بعد سلام درود سو وت سو استغفار   باہر حد حساب تھیں اجر اُس دا ہے یار
عیدوں پچھے دو نفل ہر پنج سورت شمس   بہت ثواب عظیم اس آکھن عالم شخص
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھ تین سو دن عید   بخشیں روحاں موماناں رحمت رکھ امید
گویا ہر ہر قبر وچ نور ہزار ہزار   داخل کیتس اوس دی قبریں نور ہزار
وت کلمہ توحید پڑھ بھائی چارے سو   حوراں ملسن چار سو سن اے عالی خوء
کیتا اوس نے چار سو بردہ جویں آزاد   جنت طرف فرشتیاں بھیجے رب عباد
باغ لاون تے شہر وچ جنت کرن بنا   اوس بندے دے واسطے حشر دیہاڑے تا
بہت فضایل حج دے وچ حدیثاں آ   یہود نصارے ہو مرے جو نہ کرے ادا
غنی ہووے راہ بے خطر نادریا وچ راہ   اونہاں باجھوں نفل ہے نرا سوال گناہ
روح پیغمبراں ساریاں بھی اولیا نواندے   تے زندہ جو قطب غوث سن. ابدالاں دے
جمع ہوندے عرفات وچ حج دیہاڑے کل   رحمت ٹھاٹھاں ماردی ہو شامل نا بھل
صفا مروہ سنہ دفن ہین ستر ہزار نبی   تن سو کعبے گرد ہین دفن پیغمبر بھی
حجرِ اسود دے سنہ وچ رکنِ یمانی دے   جانی ستر انبیاء ہوئے دفن پئے
حضرت اسماعیل تے بی بی حاجرہ دو   زیر میزابِ حطیم وچ دفن ہین عالی خو
کل گناہ معاف جے کعبے کرے دھیان   وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وچ قرآن بیان
آندیاں جاندیاں حج دے راہ وچ مرے جیکو   ہویا جنتی خاص خواہ وڈا گناہیں ہو

جس اوٹھے اسوار ہو جاوے حاجی توڑ
او بھی جنت جا چڑھے واجب رب تے لوڑ
کعبہ وچ جہان دے جیوں کر دل وچ تن
اگے اس وچ بت سن حضرت سٹے بھن
تیرے دل وچ بت ہین حرص ہوائے جو
بھن کے کلمہ ضرب نال باہر سٹ دھرو
جنہاں کڈھے سو ہوئے کعبہ قسم خدا
اس کعبہ وچ نت رہے حضرت پاک اِلٰہ
اس کعبہ دی حج بھی مومن کریں ضرور
ویکھے مدینے جا کے روضہ نور النور
طرف مدینے نہ گیا جو بے عذر حریص
میتھے ظلم کمال اوس کیتا وچ حدیث
روز عیداں تشریق پنج روزہ جان حرام
ایہ دن کھاون واسطے کیتے رب علاّم
کھاون پیون فرض ہے ستھرا اتے حلال
جیہڑا ستھرا نہیں اوہ کھاون منع وبال
لبھے نہیں حلال جے ہووے بھکھ کمال
جان رکھن بھی فرض ہے کھاہ حرام سمہال
سجے ہتھیں کھاہ توں ترن انگلیں دینال
کڈھ کھاہ پیار نال کھاد انبیؑ کمال
وچوں پہلوں کھاہ نہیں ہے برکت دی جا
تتا کھاویں مول نہ جو ٹھا مسلم کھاہ
نہ کھاہ پتہ ذکر توں خصیہ خون غدود
ناڑ مثانہ ہڈ تے چمڑے ناہیں سود
وقت ذبحہ دے چار ناڑ یا ترن کپن حل
گھنڈی کر سر وڈ ہنی ہے تنزیہ کل
عزت کریں طعام دی نام نہ رکھ طعام
روٹی پھوکن وڈہنی جانی ننگا کام
رل کھاویں تا دیہ توں چنگا ساتھی نوں
یاکھا ہکو جیہا توں چنگا کھان زبون
چاندی سونے برتناں کھاون پین حرام
تکیہ مار نہ کھاہ توں نہ ظالم دا طعام
اتنا کھاون فرض جو ہووے نہیں ہلاک
قوت صوم صلوٰۃ ہو قد راے سنت آکھ
کھاون پیون رج کے نال حلال مباح
زاید جان حرام توں لقمہ ڈر کے کھاہ
کھاویں ڈاڈہا چتھ کے پانی وچوں پی
پی کھلوتیاں مول نہ ٹردیاں کھاہ نہیں

دو یا تین ساہ لویں توں پیون وقت جوان   پڑھ بسم اللہ اوّلیں آخر شکر عیان
ذرہ ہک حرام بے عذروں کھاوے کو   ستر سالاں سڑے اگ چہل نماز نہ ہو
تریہہ سالاں دی بندگی ہک دمڑی وچ دے   جے نہ بندگی اوہ گناہ تریہہ سالاں دے
لیکر چیز حرام دے سائل کرے دعا   دیندا کہے ثواب ہوگ کافر دونویں آء
غفلت چھوڑیں نہیں تاں بھلکے قاضی رب   دُرّے اسی دوزخی مارے نال غضب
تیتھوں غفلت دور جے ہوندی ناہیں یار   روزے رکھیں آکھیا عالم دے سردار

در صیام و جہادِ نفس

روزے ماہ رمضان دے کیتے فرض خدا   منع فجر تھیں شام تک کھاون پین جماع
مرض سفر کم سخت وچ جائز ہے افطار   حیضوں روزے جو رہے فرض قضائی یار
ظاہر کھاوے بے عذر کافر ہے بدکار   واجب اوس دا قتل ہے شامی وچ گفتار
شیخ فانی نوں فرض ہے فدیہ دیون نت   بھنڈر صحبت کھان پین ہور نہ کائی کتھ
نیند رصائم بندگی کل گناہ مغفور   مونھ بھر یا کستوریاں جنت نور النور
اجر روزے دا آپ حق ہور دعا قبول   رحمت برکت صائماں ہووے نت نزول
عید پچھے چھ صوم ہیں روزیاں سال ثواب   وچ حدیث صحیح دے ہے ایہ ذکر جناب
روزے رکھیں بیض دے کل گناہ معاف   رنگ نورانی حشرنوں ہوسی چہرہ صاف
چودھویں ذ ی القعد دی روزہ رکھے یار   گویا بندگی اوس نے کیتی سال ہزار
روزہ اوّل آخری رکھیں ذی الحج ماہ   سال پنجاہاں اوسدے ہوندے دور گناہ
دہ دن اول حج دے ہک ہک روزہ یار   جانی صوم ہزار دا دیسی اجر غفار
جو روزہ دن حج دے رکھے میرے بھا   اتنا پاوے اجر اوہ وچ شمار نہ آ

روزہ رکھ اٹھارہویں تجوں میرے یار   اس دا جان ثواب توں وانگ صیام ہزار
ماہ محرم جو کرے بندگی ہک ہک رات   ست ہزار اس سال دی نیکیوں ودھ برات
یاراں روزے ایس دے اوّل رکھے جو   روزے رکھے اوس نے یاراں سال بگو
ہر ہر روزہ ایس دا وانگوں سال صیام   صدقہ دیوے ہک دن ڈِس سال تمام
ہزاری روزے ست ہیں وچ مدارک وعد   رجب ستھویں ستویں تے پنجہیہ ذیقعد
ربیع الاول بارھویں عاشورہ با ویہہ   ربیع الاول ستارھویں اندر اثر صریح
ماہ صفر ہر رات نوں نفل پڑھیں دو یار   ترے قل ہر وچ دس قرآن دیوے اجر غفار
یوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍ بدھ آخر دے حق   دیون صدقہ ایس دن جائز جانی پک
روزہ رکھیں پاویں اجر ہزار صیام   ہور ہزاراں نفل دا دیوے اجر علاّم
ربیع الاول وچ جان پیدا ہوئے رسول   شبقدروں اس قدر ودھ کہن ولی مقبول
ویہہ رکعتاں بارہویں ہر قل اکیہ بار   بعد سلام درود سو آیا وچ آثار
ایہ ہدیہ چا بھیج توں روح حضرت دی نوں   عرس نبی دا ایس رات صدقہ دیویں توں
جمادی ا لاول دو نفل پڑھ توں چن چڑھے   ہر قل یاراں اوسنوں پاک خدا بخشے
باویہہ دوجی بارہویں ہر ہر صوم ثواب   جان پنجاہاں ماہ دا وچ حدیث حساب
وچ جمادی الآخرے جو رکھے تن صوم   اول آخر پندر ہویں آکھے صاحب قوم
پندراں ہزاراں سال جے کرے عبادت کو   اتنا پاوے اجر ایہ سن اے عالی خو
وچ فضیلت رجب دے بہت حدیثاں جان   غنیۃ نزہتہ دیکھ توں کنز عمال بیان
ہر دن روزے اجر ہے سال ہزار صیام   بہت فضائل ہورہین اندر کتب تمام
پہلی رات شعبان دی پڑھ توں چار رکعات   پڑھیں ستاراں قل توں ہر وچ عالی ذات

ستر ہزاراں سال دی بندگی اجر بھرا رب دیسی اس شخص نوں آکھن اہلِ صفا
اس ماہ وچ شب رات ہے برکت والی رات ہک لَقَدۡ جَاءَ قُلۡ چوداں ہر چوداں رکعات
بہت روزے اِس ماہ وچ رکھدے پاک نبیؐ توں بھی رکھیں بیلیانال ایمان قوی
سو کلمہ تمجید پڑھ سو پڑھ استغفار پڑھیں درود سورات ہر زائد چنگی کار
ہر شب ماہ رمضان وچ پڑھ دو دو رکعات ہر رکعات تن قل ہین سُن اے عالی ذات
چوداں لکھ ملایکاں آکھے رب علاّم اس دے دفتر نیکیاں لکھدے رہو مدام
نالے اس دے دفتروں محو گناہ کرو نالے ستر حج دالکھ ثواب دیہو
روزہ سوموار تے بدھ دا جد چاہیں رکھ یار چھ ہزاراں برس دا دیسی اجر غفار
ویر دیہاڑے جد چاہیں روزہ رکھیں توں بندگی اسّی برس دی پاوے روشن منہ
غرض مشائخ دین دے اندر نفل صیام تنگی نفس جوھِیَ اَشَدُّ وَطَاءً کہے علاّم
نفس کیتا ہک مسلمان اپنا پاک رسولؐ نفس عاماں دے جان توں کافر اتے جھول
توں بھی عاماں وچ ہیں کافر تیرا نفس جانی دشمن رب دے سارے کافر شخص
قتل کرن ہے نفس نوں ولیاں خاصاں کار تیتھوں قتل نہ ہوندا نفس تیرا بدکار
تاں توں اس نوں تنگ کر ہولی ہولی یار رفتہ رفتہ ایس سر رکھ بندگی دا بھار
باجھ طمع تے خوف دی ایہ نہ چاوے بھار ترہیب ترغیب دے تاہیں وچ آثار
جد بندگی دا بھار ایہ سر تے لیسی چاء قتل ایہ سو کھا ہوسیا دشمن پاک خداء
ہے کافر سرکش ایھ تیرے اندر چور ویروں موکھ نہ موڑدا۔ جمن تھیں تاں گور
ایہہ کافر ہر وقت ہے بھیڑی دیندا مت سر وڈھ کے توں اس دا اندروں باہر سٹ
کافر وانگوں زخم جے مرہم شرع نہ بھا چھل وڈھ اوسے زخم نوں اس دا ایہ دوا

کافر دشمن رب دا وچ قرآن بیان
دشمن رب دے نال توں نا کر پیار جوان
مومن جہڑا کرسیانال کفار پیار
اوہ بھی کافر جان توں سڑسی اندر نار
بدتر ساری خلق تھیں اللہ دے نزدیک
آیا وچ قرآن دے ہے کافر تحقیق
جو مومن سو کافراں کرے پیار نہ مول
ٹولہ ایہ شیطان دا ذکروں بیٹھا بھول
مشرک جان پلید توں مسجد وچ نہ آن
مشرک رن یا مرد نال نہ رکھ عقد جوان
کافر کرن مزاخ جاں مسئلے دین قرآن
اوتھ جانہیں تاں ہوسیں مثل انہاندی جان
رب رسول بیزار ہے کافر کولوں جان
مشرک ظالم سخت ہے خواہ نہ کرے زیان
رحمت کولوں نا امید جان ہمیش کفار
مشرک نوں نہ بخش سی ہر گز رب غفار
مومن باجھوں کسی نوں نہ سمجھیں دلدار
چارہ تیرے دکھ دا پھوڑن نہ کفار
کافر اوتے کدی نہ اللہ راضی ہو
آپس وچ نہ جھگڑیو ڈاہڈھا صبر کرو
مل لیاء رب موموناں کولوں تن تے مال
اس دے عوض بہشت ہے وعدہ جل جلال
لائق ہر گز نہ تساں کرن خلاف رسول
جان کرو قربان چا ہوؤ نہیں ملول
غالب ہو سو مومنوں نا ہوؤ غمناک
دور ہٹاؤ سستیاں ہوو چست چلاک
دنیا وچ مغرور جو دین آکھن ہے کھیل
اوہ اللہ تھیں وسرے دوزخ تنہاں میل
حصہ دنیا جو لوے اگاں نہ ملسی کچھ
ہویا پکا دوزخی طالب دنیا بجھ
کُل دشمن انبیاء دے سن آلودہ حال
ڈرو خدا تھیں مومنوں مرناں ایمان نال
اوڑک مرسو خواہ لکُو بُرجاں کو ٹاں وچ
اگے پچھے اک گھڑی موت نہ ہوندی سچ
طالب رہیں بہشت دا قبر کفن نہ بھول
خوشی نہیں رب بھانودی کتھے پاک رسول
جد اوڑک ہے موت تا مریئے نال ایمان
سچے مومن سوئی جو شک نہ ہر گز آن

ورت نہ مرضی اپنی سکے حکم خدا دکھ خلقت نہ سمجھ توں مثل عذاب الہٰ
مومن دوست ربدے حق نوں وڈے پسند ماریں اپنے نفس نوں رب ہوی خورسند
اے ایمان والیو جھبدے کرو قتال کیوں نا ھیں تم اُٹھدے کارن نفس قتال
جے نہ لڑسو نفس نال کرساں سخت عذاب مومن ہور بناو ساں ہو سو تسیں خراب
راہ اللہ دے جو مرے مویا اوس نہ جان اوہ زندہ ہے و چ خوشی جو چاہن سو کھان
جنت سایہ تیغ ہیٹھ آیا وچ حدیث مرے نہ دل وچ شوق جنگ اہل نفاق خبیث
واجب جنگ امیر نال فاجر بھاویں ہون تیر مارے خواہ نہ لگے عبد آزادہ جیون
سو درجہ وچ جنتاں ملے مجاہد نوں دو درجیاں وتھ ہو جویں فلک زمیناں نوں
راہ اللہ دے ڈب مرے یا اس مارے ڈھوز واجب ہو یا رب تے جنت گھتے جوڑ
چار چشماں نہ سڑسی دوزخ اندر من رووے ویکھے نہ حرام سوئے نہ نکلے رن
درجہ نبیاں نال ہے عالم غازی دا دکھ مجاہد رب غصے جیوں رسلاں ایذا
حج ہر سال جو صوم نت ذاکر رہے مدام ایہ نیڑے ہے جنگ دے درجہ جنگ نہ تام
سب بندیاں دے کل عمل حشر دیہاڑے تا اگے عمل مجاہداں چچہ سمندروں آ
پہلا قطرہ رت شہید ہون گناہ کل دور ڈگے جھولی حوردے اوہ جھاڑے تس دھوڑ
گرد نبی کستوریاں دوزخ ہوئی حرام قسم خدا دی سچ گل آکھی خیرالانام
سبز قبیاں وچ ہوسی کل حضرت شہداء کستوری دیاں ٹبیاں عرش تلے ہے جاء
لعل یا قوتوں کرسیاں پاون کل شہید کرن شفاعت ستراں ایڈا قدر مزید
مرن شہید نہ تداں بھی جد کل ہوگ فنا قرض امانت باجھ کل قلوں دور گناہ
سرتے تاج وقار دا ملے بہتر حور لشکر خاص رسول دے نال رلے اوہ نور

کل مسئلے ایھ وچ حدیث لیا یا شیخ جلال   اندر جامع صغیردے بھی کنزالا عمال
سر کفاراں جان توں نفس شیطان پلید   جنگ انہاں دے نال کرایہ ہے جنگ شدید
جد تک قابو نفس نا ماریں کویں کفار   گھر دا کافر چھڈ کے نا جاہ غیراں مار
کفاراں نوں گالیا نفس اتے شیطان   اوہ وچ تیرے دونویں ہین ویکھیں نال دھیان
لاٹ بجھا اگ رکھنی ایہ ہے کار جھول   فرع آپے اوٹھ جاسیا بھائی پٹ اصول
سپ دے مونہہ وچ زہر ہے سرکٹ دم نہ چھیڑ   سر رکھیں دم وڈھ سیں آپ سہیڑیں دیر
قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ آیا وچ قرآن   قَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ کیتا امر سبحان
ایھ گھتن وچ دوزخاں رب تھیں کر دے دور   تخت ولی دا مل کے ڈاہڈے کرن فتور
چوری حسد زناہ غضب رشوت ترک نماز   کون کراوے خلق تھیں دسیں صاحب راز
کافر کیتا کافراں اونہاں دوہاں چا   تینوں فاسق جس طرح انہاں کیتا ھا
اکبر ایھ جہاد ہے کہیا پاک رسولؐ   توں انہاں نوں قتل کر ہوسیں تد مقبول
یا لے جذبہ انہاں تھیں جو شرعیہ کار   یا کر قتل توں انہاں نوں جے ہیں ایمان دار
جے ایہ غالب ہو گئے ہوسیں فاجر توں   تینوں قتل جے ایھ کرن ہوسیں کافر توں
جے غالب توں انہاں تے جنت تدہ مقام   قتل کریں جے انہاں نوں ہوسیں ولی مدام
جنگ نفس وچ شرط بھی جانے پیر امیر   جس بندے دا پیر نہ شیطان اس دا پیر
عالم نیک اشراف باجھ پکڑیں پیر نہ مول   بہت امید اوہ ولی ہوگ نہیں تاں شرع قبول
باجھ شرع دے کوئی کم کردا ولی نہیں   إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ کڈھ قرآن سنی
غیر شرع جو بعض ویکھیں انہاں تھیں   توں جاہل اقوال ویکھ ہوسیں اندر دین
ہک امام تقلید فرض جس نوں کشف نمول   اس تقلید کی لوڑ جو پہنچا پاس رسولؐ

دنیا ہک ظلمات ہے یا وت بحر عمیق
پُر ہے سونے چاندیاں گوہر لعل عقیق
روڑ گھوگے سب میل رکھ موتی وچ آ
خدمت سبھاں کریں توں ہوویں جان فدا
نہ کل آبایزید نے نا سارے منصور
عزت رکھیں سگاں دی مت ہووے اوہ نور
ہر کلمہ گو ولی ہے ولائیت اوس ایمان
رتبہ ودھ گھٹ جویں ہے ولیاں با احسان
تَعْبُدُ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ محسن ولی بیان
گویا توں رب ویکھدا کرسی شیخ عیان
سردی آکھ نہ ویکھدی ویکھے دل دی آکھ
سرتوں سر تھیں رہ گیوں چا کر سرنوں وکھ
وَھُوَ الْحَیُّ ایہ حصر ہے ہور نہ زندہ کو
فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ تینوں ویکھے اوہ
ہست نبی توں رب بھی واحد لا شریک
جان لویں توں بیلیا اللہ واحد ٹھیک
ولی نشانی جس دیاں ویکھیاں رب ہویاد
یا ہر ویلے بندگی دے وچ ہووے شاد
یا وت صرف خدا دے کارن کرے پیار
دنیا کارن پیار نا رب خاطر کل پیار
یا ہے متقی جان توں کردا فرض ادا
نال خدا دے اوہ شخص ہو مشغول بڑا
جے ویکھے تاں ویکھدا قدرت رب قدیم
جد سندا تاں اوہ سنے رب آیات فہیم
جد بولے تد صفت حق غرق اندر عرفان
باجھوں طاعت نہ ہلے دائم ذکر زبان
جد کوشش تد لبھ کرے رب ہوواں نزدیک
غیر اللہ نہ ویکھدا دل اندر تحقیق
کثرت صوم صلوٰۃ تھیں اُنہاں پایانا
بلکہ اوہ اس اعمال تھیں ہوئے ولی خدا
کردے لعنت طعن نہ کردے ظلم معاف
بدی عوض احسان کرن دل نوں رکھن صاف
کرن نصیحت خلق نوں ہوون اہل سخا
غصہ پیار رب واسطے دور حراموں آء
ترس کرن سب خلق دا راضی نال قضا
نہ بدعتی نہ خلق عیب بھالن صبر بلاء
برکت ولیاں نال ہے موت حیات تمام
رزق اتے مینہ مدد ہے انہاں طفیل غلام

اگڑن کل انگوریاں ہووے دفع بلاء   لھ نہ رہن زمین جد تداں قیامت آء
بعض اولیانواں ویکھ کے نبی اتے شہدا   آکھن رتبہ مثل انہاں دیندا اساں خدا
رتبہ ملیا انہاں نوں کارن نفس جہاد   جنگ نفس دے واسطے کل شرع بنیاد
جس بندے وچہ ہوئی سبھے اوہ کمال   جے کجھ تاں بھی ولی ہے ہوسی ولیاں نال

در زکوٰۃ و صدقات و شہادات و ذکر

پیسے کافر کنجراں یا جس مال پلیت   یا جس ترک زکوٰۃ تس منع بنا میت
سارا ملک خدا دا جو وچ فلک زمین   مال بدن جان اساں دی بھی اوسے دے ہین
دے کے وت ہے منگدا قرض حسنہ اوہ نور   وَاَقْـــرِضُـــو اللّٰه سوآکھیادیاں دور دور
ستھرا مال حلال دا دیہومیرے نام   خواہ ظاہر خواہ لکواں خفیہ نیک تمام
صدقہ باطل ہووندا نال احسان ایذاء   کوئی بدلہ نہ لویں دیویں بہر خدا
جہڑے پڑہن نماز تے دیون نام خدا   سچے مومن اوہ ہین جنت انہاں جا
توبہ کرے قبول رب پر لیکر صدقات   پاک ہوسیں جے دیوسیں رب نامے خیرات
ایہ ازواج اولاد مال دشمن تیرے ہیں   ایہ فتنہ ہیں بچیں توں چھوڑ دلید ے چین
جو نہ آکھے خلق نوں تسیں دیہو رب نام   تاکید نہ کردا خلق نوں دہ مسکین طعام
پکا فاسق ہو گیا او جھوٹا لا دین   اینویں وچ قرآن دے آیا حکم یقین
ایویں ورتن چیز تھیں جہڑا منع کرے   وڈا فاسق جان جو ترک نماز کرے
جانی خاصہ دوزخی جو نہ دے زکوٰۃ   جمع کیتا جس مال نوں دوزخ تنہاں برات
ہر دمڑی دی سیخ کر تاون دوزخ وچ   داغ متھے کنڈ وکھیاں لاون اوس نوں سچ
طوق گلے جس پوے جو لِـــلّٰـــه دیوے نا   عامی دیون مال نہ توں دیویں دل جان

پر پھردا قدر جے مُل ہوندا دنیا
ہکو گھُٹ نہ کافراں دیندا آپ خدا

دنیا ہے مردار تے کتے دُنیا دار
حُب دنیا سر ہر گناہ وچ حدیث شمار

دنیا ہے جو رب دے راہوں دیوے موڑ
خواہ نہ آٹا ڈنگ دا نہ پیسہ نہ ڈھور

غلبہ خوشی کفار ویکھ ناترساویں جی
ہک گھڑی ایہ پھیر اوہ دوزخ نت سڑے

گھر کافر دا چاند یوں رب بناندا کل
خوش ہولیندے ہک گھڑی جے نہ خوف جمل

جیہڑے مال تے نقد دی دیسی یار زکوٰۃ
نہ پہنچے نقصان تس ہرگز کسے آفات

نہ ڈُبے تے نہ سڑے نہ اس چور چورا
مال اوہ ودھ دا جاسیا وچ قرآن بھرا

اللہ اس دے مال دی راکھی آپ کرے
کدی نہ گھٹسی مال اوہ وچ حدیثاں ہے

ہوگ دیہاڑے حشر دے سایہ سر تے یار
جنت دیوچ اوہ بنے حور قصور بہار

دو سو درموں پنج درم آپ منگے رب پاک
منگے کُل دا بادشاہ جس دے کل افلاک

جے منگے سردار چیز دینویں نال خوشی
رب منگے تاں کیوں لگے اہل یقین صحی

زیوردی بھی دیہ زکوٰۃ اے بھائی ہر سال
نہیں تاں دوزخ توں سڑیں وچ صحیح مقال

پنج اوٹھاں ہک بکری تریہہ گائیں ہک گاں
چالیہ بکری بھیڑ توں ہک بکری سو تا

سید کافر غنی تے مسجد مال زکوٰۃ
نہ دِہ اصلوں بیلیا جان یقینی بات

دیوے نہیں زکوٰۃ جو یا نہ پڑھے نماز
ہرگز ناہیں اوس دی روا شہادت باز

اینویں پٹن والیاں روا گواہی نال
گھل دیوے جو محصنات تس بھی نہیں روا

اہلِ کبائر کل دی روا شہادت نا
جے اوہ کرن علانیاں وانگو اہلِ غنا

جان سر دو حرام توں فاجر کہے حلال
باجھوں ربدے عاشقاں عاماں سخت وبال

رقص پچھانی حق توں فضل الٰہی ہے
پر عامی جو کھیڈدا ہو شیطان مرے

اوس جھوٹے لے جوڑیا اللہ تے بہتان   راز کھلے میں مست ہاں ہویا تدی شیطان
خاصاں حرکت قدم کل طرف اللہ دی جان   عاماں حرکت قدم کل دوزخ طرف پچھان
محکم ہوندا قصد رب خاصاں نال غناء   خاص سنن ہر چیز تھیں ہر دم نام خدا
یاد رکھیں رب پاک نوں ہر ویلے ہر حال   سنسیں ذکر ہر چیز دا تاں توں یار کمال
اُچی کرنا ذکر ہے اولے لعاماں نوں   مونہہ قبلہ دل با وضو ہو کر دوزانوں
دل حاضر تعظیم نال جانی حاضر رب   جانی سندا رب ہے پڑھ توں نال ادب
جس وچ لذت آوندی ذکر اوہو مقبول   لذت آسی جے ہوویں بہت ذکر مشغول
دل تیرا جے نہ چاہے ذکر الٰہی نوں   دل مردہ ہے دور کر زنگ سیاہی نوں
کلمہ نال اوہ دور ہو جے چاوسے پیر   مرشد نیک اشراف ہو وڈا عالم ویر
خاص خدا دے واسطے ذکر کریسی جے   اوہ بندہ ہے ربدا سب کچھ اس دا ہے
خفیہ دائم ذکر کر تاں ہوویں مجنون   اکثر اہل بہشت دے جانی کملے توں
ذکر خدا دا نور ہے روشن کردا دل   یاد خدا نا جس نوں دل اس دا ہے ڈِل
ذکر خدا دے نال تاں ہوندی سیف زبان   ذکر خدا دے نال ہو حاجت کل روان
ذکر خدا دا اصل ہے ہر برکت ہر خیر   ذکر خدا دے نال ہو بڑا عجائب سَیر
ذکر خدا دا ہوسیا دوزخ کو لو ں کدھ (دیوار)   لذت ذکر خدا دی ہر لذت تھیں ودھ
پیارا لگ دا رب نوں ذکر ہمیشہ دا   خاص ہووے رب واسطے بھاویں تھوڑا سا
کلمہ اول جو کہے دہ چنداوس زمین   کل دنیا تھیں ودھ ملے جنت وچ یقین
سُبحان اللہ باغ ایہ جنت وچ لگے   اَلحَمدُ لِلّٰہ تھیں بہت درخت میوہ دار ملے
اللہ اکبر آکھیاں ملسی ہک دریا   حور ملے تہلیل تھیں وچ کتاباں آ

میوہ درخت درود نال ملسی جنت وچ — ملے لا ڈولوں جنتی ہک خزانہ بچ
ہک نیکی دا اجر بہت جنت حور قصور — ملسن عجب طعام تے شربت عجب ضرور
ہکے حرف قرآن تھیں ملسن دہ حسنات — نالے کردا دور رب اوسدی دہ سیأت
اَللّٰہُ اَحَدًا لْوَاحِدًا لصَّمد جو پڑھسی تن وار — پاوے اجر قرآن دا ماجہ وچ گفتار
سورۃ نصر پچھان توں وانگ آیات ہزار — قُلْیا (کافرون) جان قرآن دا چوتھا حصہ یار
ہک واری یسین پڑھ گویا میرے یار — دس واری قرآن توں پڑھیا اے دلدار
سورۃ فتح پچھا ن توں کل دنیا تھیں خیر — واقعہ کردی دور ہے فاقہ میرے شیر
منکر اتے نکیر تھیں کردی ملک خلاص — قبر عذاب نہ ہوسیا وچ حدیثاں خاص
پڑھ پچھے ہر فرض دے کرسی فاتحہ یار — دہ درود اخلاص تین وچ حدیث شمار
پچھے کل نماز دے کلمہ باراں وار — پڑھ کے منہ تے ہتھ ملیں کرے قبول غفار
کریں تصور فکر توں ہے نابود جہاں — باقی ہکو رب ہے صاحب عزت شان
ذکروں غفلت نہ کریں ہر حیلے ہر آن — دم غافل نوں آکھدے کافر دی عرفان
خواہے تو پُر عیب ہیں چھوڑیں ذکر نہیں — پانی وہندیاں بیلیا کالک فکر نہیں
آپے دل مُڑ آوسی عیباں کولوں یار — آپے سد بہاوسی تینوں رب غفار
تے جے دل نہ مُڑے بھی تیرا عیباں تھیں — تد بھی ذکر نہ چھوڑ توں سُن لے نال یقین
ہک کوڈی دا لعل ہے ظلمت کردا دور — اینویں محشر عیب کل ذکروں ہوسن نور
دائم ذکر پچھان توں ہک جاری دریا — کویں سمندر ہو پلید ایہہ گل دل وچ
کھان نمک وچ خر پیا خروی ہوسی لُون — ذکر اللہ دا لُون تھیں گھٹ سمجھیں مجنون

در انقطاع از ما سوی اللہ

ذکر کریں رب واسطے دھریں نہ غیر خیال
غیروں غیرت ہوسیا جانے غیر وبال
جیکر ہک زوجین تھیں ویکھے بندہ غیر
پوسی دل وچ زوج دے نال دوہاں دے ویر
زوجہ رلے جے غیر نال دیسی زوج طلاق
توں تکیں نت غیر نوں چھڈ کے رب افلاک
باہجھ خدا دے زانیا غیراں کریں پیار
تینوں کویں نہ چھوڑ سی مالک تیرا یار
رغبت غیر خدا دی دنیا مال اولاد
مثل زبان دے جان توں کل زنا فساد
ویکھن اکھ زنا ہے سننا گن زناہ
ہتھ لاون تے جاوناں اتول زناہ گناہ
لذت باہجھ خدا دے ایہو جان زناہ
خواہ دنیا خواہ مال زن غیروں سنگ پناہ
زن منکوحہ نال جے اللہ باہجھ پیار
اوہ بھی بلعم بعور وانگ دوزخ سڑے خوار
حاصل آخر زناہ تھیں مرسی بے ایمان
سو بلعم نوں مل گیا مثل فرعون حامان
دنیا پچھے اوہ مرے کافر ہو کے یار
بلعم خاطر رن دے رلیا نال کفار
سو ڈرہ نا پرنیاں ، پرنیاں قتل کریں
زانی ننگ ہو جاسیا مومن فکر دھریں
جان کندن تے قبر وچ زانی سخت عذاب
دوزخ اندر نت سڑے توبہ باہجھ حساب
زانی تھیں رب لیسیا بدلہ میرے یار
دھی اس دی یا بھین رن کرے زنا ہزار
نالے زانی جان توں ہوسی ولد زنا
کنکوں جوں نہ جم دا ایہو سدھا راہ
زانی ڈرن نہ رب تھیں ڈردے خلقت تھیں
راضی کردے خلق نوں چھوڑن شرع متین
اینویں ذاکر طمع دا رب نہ اس نوں یاد
پیار کرے اوہ خلق نال رب دے نال فساد
کیہڑی گلوں پیار توں غیراں کریں جوان
حق خویشی دا توں کریں شاریعہ بیان
پڑھ توں وَلَا تُطِعْهُمَا جھیدے کھول قرآن
رب پالیا تدھ بہت سی ماپیاں نالوں جان

کی دتا ماں باپ نے باجھ مشقت یار   تاں کہ کر کر محنتاں ہوویں سخت خوار
چاہن اوس بادشاہ دا دشمن ہوویں توں   یئوں دتی مفت جس ہتھ پا اکھ کن مونہہ
پیدا کیتی پھر اوس تدھ خاطر کل شئے   تیرے کم وچ ہر وقت مُڑ اوہ آپ رہے
پیار بندیاں نوں طمع دا رب نوں طمع نہ کو   ایسے پیار تھیں مڑیں حیف تیری بد خو
ہور اقارب جان توں جیہڑے تیرے یار   ہین۔ اقارب کل ایہ زہری سپ ہزار
کی کیتی سی بھائیاں حضرت یوسفؑ نال   چاچے پاک رسول دے نال رسول کمال
بھن دتا زن کافراں نوں حضرت شمعونؑ   توں انہاں تھیں ودھ نہیں نہ ہوویں مجنون
کریں حکومت واسطے جے توں یار پیار   وڈا حاکم رب تھیں تا دس کیہڑا یار
توں اینہاں دے شر تھیں جے کر ڈرنا ہیں   فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ کتھوں پڑھنا ہیں
رب دے قبضے وچ ہین انہاں دے اعضا   خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وچ قرآن گواہ
وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ اللہ تھیں کل جان   وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ دا فرمان
تے لکھیا جے رب نے تیرے حق وچ شر   قلم۔ ربانی موڑسی کیہڑا جن بشر
جے لکھے رب خیر تاں کیہڑا بند کرے   چھوڑ کچی تدبیر کون رب دے نال بھڑے
يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ آیا وچ قرآن   پے وسواساں کچیاں نہ ہوویں حیران
طمع سخاوت واسطے جے توں کریں پیار   جان سخاوت رب تھیں اے میرے دلدار
قلم سیاہی بخشدی ورقے تائیں یار   غلبے کاتب باجھ نا اوہ دیوے ہک تار
نیت باجھوں ہتھ نوں کاتب کویں ہلا   نیت نوں رب پاک نے کیتا حکم بھرا
معطی مانع رب ہے کر ایہہ دلوں یقین   پھر کیوں توڑیں رب تھیں دس اے یار امین
تے جے خاطر زور دے غیراں کریں پیار   زور آور رب پاک تھیں کیہڑا بہتا یار

بندے وانگوں پُتلیاں سر دے اُتے تار
قدرت دتی آپ ہے پکڑے رب غفار
تار ہلاوے نہیں جے ہتھ جس دے وچ ہے
پُتلی کیکن ہلسیا سن اے عالی پے
پُتلی جیکر پُتلیاں دوئیاں سٹے مار
نہ پُتلی دا زور ایہہ زور جندھے ہتھ تار
مچھر بھیج مراوندا اوہ پہلواناں نوں
تلیر کھل گہاوندا ہکناں ویراں نوں
وچ میدان بچاوندا توفاں تیراں توں
کوٹاں وچ کوہاوندا ہکناں ویراں نوں
تے جے کاریگری تے راغب ہیں توں یار
صانع مطلق آپ ہے واحد نیکو کار
ہے چھاپہ نقاش دا چھاپے صفت نہ مول
چھپیا ہتھ رنگریز دے نا ہو یار جھول
چھپنا اوس رنگریز نے آپ بنایا ہے
آپ پیا مُڑ لاوندا ہے چھپنا کی شئے
اس دی کاریگری نوں عقل نہ پہنچے مُول
مَاخَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا آکھن بڑے عقول
اندر تیرے جسم دے کاریگریاں لاکھ
پر انہیاں کی سار ہے ویکھے جس دی اکھ
مٹی وچوں بادشاہ پیدا کرے خدا
صاحب حسن جمال دے بولوں لوے بنا
سُو ہے ساوے رنگ تے کھٹے پیلے لال
قدرت نال بنا لوے واہ واہ جلّ جلال
تخم پیپل خشخاس تھیں نکا ہووے یار
کرلیندا ہے کس طرح مُڑ ایڈا اشجار
ہر ہر وچ درخت دے فائدے جان ہزار
علم پوچھ فقیر توں جاہل نوں کی سار
مُڑ اوپر آسمان دے تارے لکھ کروڑ
عجب فوائد انہاں دے توں پاویں کر غور
مُڑ حیوان انگوریاں قدرت نال بنا
مفت تساڈے واسطے دیوے پاک خدا
ایہہ تا کھاویں رب دا غیراں کریں پیار
حیف تیری اے غافلا کد ہوسیں ہوشیار
تے جے کثرت واسطے غیراں کریں پیار
اصل ہوندا اک بیلیا پتر شاخ ہزار
سارے تابع اصل دے کل اسدے محتاج
وچ زمین آسمان ہے رب سچے دا راج

چنگا موتی ہک کی کریسیں لکھ من ریت   پانی کرے نہ روشنی ڈیوے پاویں زیت
کثرت ناہیں دائی آخر تہناں ہوگ   کتھے پہلیاں مجلساں توں روویں کر سوگ
بھائی کثرت وچ نی ہوندے بہت گناہ   دل متوجہ نہ ہووے طرف اس عالی شاہ
رب دے لشکر بہت ہیں وچ زمین آسمان   رب اگے کل خلق جیوں قطرہ بحر پچھان
تے جے لذت واسطے توں ہیں رب تھیں دور   بندے کارن لذتاں قیدی ہون ضرور۔
دانے بہت کھلاردا پھاہی تے صیاد   مرغ چگے جد پھاسدا لا حاصل فریاد
بیرے اس دے چاہڑ کے سیخیں بھنن ماس   ایہ لذت دا فائدہ سمجھیں اہل قیاس
بادشاہاں نوں لذتاں بھائی کیتا تنگ   در در منگدے بھیکھ نے راجے ہو کے ننگ
چار پہر مزدور جے چھوڑے لذت یار   حاصل اوسے تداں ہوں دو آنے یا چار
جے تو غمیاں واسطے رب تھیں ہویا دور   صبر کریں اے بیلیا اللہ جان صبور
بندے پاک خدا نوں گالیں دین ہزار   کہندے پاک رسول نوں جھوٹا تے سچار
نبیاں پچھے تہمتاں جھوٹیاں لائیاں لکھ   چا کیتو نے سینکڑے قتل نبی نا حق۔
قید ہوئے نا حق سن حضرت دے اصحاب   لیکن موئے تڑپھدے حیدر شاہ احباب
نا حق کیتا قتل چا لوکاں شاہ عثمانؓ   فوت ہوئے وت، کس طرح حسنؓ حسینؓ جوان
وت حضرت ایوبؑ دا یاد کریں توں حال   وچ مکے ست سو موئے نبی فاقہ دے نال
پانی باجھوں قطب ہن موئے ست ہزار   فقر فاقہ وچ کل نبی رہندے آہے یار
قتل کیتے حجاج نے لکھاں غوث ابدال   سبھناں من کے حکم رب صبر کیتا ہر حال
بندیاں چھڈیا نہیں ہے رب رسول ولی   توں دس چھٹیوں ہیں کویں من رضا ربی
زور نمانے ڈھور کی جو نہ چاوے بھار   مار کھاسی وت چاوسی اوڑک بھار ہزار۔

صبر کریں تاں اجر بھی راضی ہو گ خدا   نہیں تاں کون مُڑیسیا قلم قضا الٰہ
ہوسی چاہیا رب دا ودھ گھٹ مول نہ ہو   جان گواویں مفت توں فکراں وچ نہ پو
ہک مصیبت تدھ وچ خلقت نفع ہزار   لیکن موڑے قلم اوہ تیرے پاروں یار
رب آزمائش لئی ہے نبیاں ولیاں توں   توں انہاں تھیں ودھ نہیں صبر کریں ہرگوں
بھاویں سونا خاص توں پر تینوں صرّاف   نال مصیبت کھارسی خلق جانے تاں صاف
وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ آکھیا اللہ وچ قرآن   میں آزمائش کراں گا خوف بھکوں نقصان
توں بے ہسدیاں نکلیوں وٹی غم دی تھیں   تد تاں قیمت پاوسی وچ بازاراں بھی
تے بے روندا نکلیوں غم تھیں ہو بد حال   سبھناں دے نزدیک توں لوہا ہیں ہر حال
کافر لوہے وانگ ہیں نہ کھارے صرّاف   کھارن اوہ ایمان نوں جہڑا سونا صاف
ہینی لکھاں حکمتاں وچ مصیبت یار   دشمن تیرا رب نہیں کردا چنگی کار
جیکر زخم زمین نوں کرے نہ واہی واہ   پانی کتھوں پاوسی کھیتی کتھوں چا
چھلیاں کٹیاں باجھ نہ سورے کائی چیز   دودھ دانے تے لکڑیاں لوہا پتھر نیز
ماں جد کنڈا کڈھدی جانے پتر پیڑ   فائدہ جانے صبر وچ سوئی چوبھے دیر
اگے پیا بیمار ہے فیر کڈھیندے خون   صبر کریں ہے فائدہ غم اندر ہر گون
چنگا جانی دکھ توں جس دے آخر سکھ   اوکھا ہو کے جال توں وچ بدہضمی بھکھ
لڑکا مویا خوب جے وڈا ہوندا اوہ   کافر ہوندا لج یا پیو تے کردا روہ
جانے گلاں لکویاں رب علام غیوب   کردا تیرا دوست رب جو تیرے حق خوب
اوہ مالک ہر چیز دا اس دا ملک تمام   جو چاہے سو کرے توں منگیں فضل غلام
بھیڑا ہوندا سکھ اوہ جس دے آخر دکھ   دانے کھا کے پھاسدا پکھو ناہیں لکھ

نڈھ صبوری دین دا اس دیاں شاخاں کل
صبر اتے ایمان ہے جیوں کر بوٹے پھل
صبر کریں تاں ملسنی کل مراداں تدھ
کہل کیتیاں نہ ہوسنی بھی کم ہوندے سدھ
چھ جگہ ہیں آکھدے ڈھل نہ کریے مول
توبہ پچھے عیب دے جھبدے کر ہر سول
رلیں جنازے بھجکے ہوسن دور گناہ
پاویں زن جے کفو تھیں جھبدے کریں نکاح
نہ کر نیکی کردیاں ڈھل کداھیں توں
صدقہ نیت ہو دلے جھبدے دیویں توں
عالم آوے تاں کریں جھبدے اُٹھ تعظیم
باقی ہر جا صبر ہے سن اے یار فہیم
کائی سختی جے پوے پڑھ توں یار قرآن
بہت پڑھاویں گھریں توں دیسی رب امان
دعا یونس دی توں پڑھیں تریسو پندرہ وار
بہت فضائل ایس دے باہر حد شمار
کہلا کم شیطان دا صبر خدا دا جان
صابر نال خدا ہے ہر ویلے ہر آن
تینوں ذاتی فخر نے جے کیتا مغرور
اُچا بن کے نہ ہوویں بھائی ذکروں دور
اُچے دم شیطان نوں چا کیتا ملعون
خودی نہ رب نوں بھاوندی ویکھیں حال فرعون
مومن نیواں ہو ڈرے آیا وچ قرآن
کرے سلام اوہ جاہلاں آپوں نیواں جان
تینوں کرے سلام جو کافر اوس نہ آکھ
مانک موتی بہت ہیں سپیاں دے وچ لاکھ
ویکھ غریباں نک وٹن کافر دی ہے کار
جو نک وٹے فخر تھیں سوئی سڑسی نار
سارے مومن وچ قرآن آپس وچ بھرا
صلح رکھو کل بھائیاں ہوو نہیں جدا
آدم جائے کل تسیں خاک تساڈی ذات
ذاتاں سیانن واسطے ہور نہ کوئی بات
نا کر ٹھٹھا مسخری یار کسے دے نال
شاید چنگا اوہ ہووے توں ہوویں بدحال
طعنہ دین تے عیب بھالن کفاراں دا کم
نام برا بھی نہ رکھیں لقب نہ سدیں ذم
بعضے ظن گناہ ہین کر مومن ظن نیک
مومن نوں نہ برا آکھ عیب نہ لکویں دیکھ

جو گلہ کرے اوہ کھاوندا ہے گوشت مردار بنے چنگا آپ اوہ برا ویکھے تکبر کار
رب ڈاڈھا قہار ہے ہولی ہولی بول سارے بھیڑا جاندے خر دا اُچا قول
مجلس وچ جے سوڑ ہے کر توں اُرلی جا رب فراخی کرسیا تیرے اُتے چا
جے آکھے اُٹھ جا توں اٹھ جاویں دلدار کریں فساد نہ مول توں نہ ہو فتنہ کار
دویا ں بھائیاں مومناں وانگوں رکھ لباس زینت مُڈھ ہے فخر دا سن اے نیک قیاس
مومن نوں نہ کر بہیں بھائی میرے کنڈ نہ اُچا ہو بہیں توں ایہ متکبراں منڈ
نہ ٹر آکڑ نال توں نرم کریں گفتار مومن اگے توں رہیں نیواں میرے یار
کریں معاف توں خلق نوں جے دیوے ایذا نہ بخشن بھی فخر ہے چھوڑ غرور ادا
نا حق جھگڑیں مول نہ نہیں تاں سڑسیں اگ غصہ پھل ہے فخر دا ایہ بھی رکھ الگ
جو فخر کرے قد ہوسیا اس دا کیڑے وانگ چادر گلیاں ہیٹھ جے دوزخ جھلسیں وانگ
فخر تکبر جان توں رب تھیں کردا دور کیتا گھنیاں کافراں ہوئے چکنا چور
نا ں آکھیں ماں باپ نوں لفظ بے ادبی دا اونہاں تینوں پالیا کریں تکبر ناں
کر ہر کم وچ مشورہ نہ ہو نفس پسند شاید کم نیک اوہ ہووے جو آکھے فرزند
نیکاں نوں نہ جھڑک توں نہیں تاں ہوسیں دوز گال نہ دیویں کسے نوں نا کر یار غرور
فرض آسانوں ہونا سخت اُتے کفار کرن تکبر بھی روا جے اگوں فجار
وعظ نصیحت کرن فرض ہر نوں دسیں دین دل وچ فخر نہ پون دے پکا رکھ یقین
بکے دی تقلید رکھ مرشد پکڑ ہزار نہ اوہ چاہن دوستا چھوڑیں فخر غرار
کیڑے پکھو جان دار سبھے تیرے وانگ دکھی نہ کرتوں کسے نوں عدلوں جت تاہنگ
سر متکبراں جان جس کیتی ترک نماز اگے سچے رب دے کرن تا عجز نیاز

رب دتیاں وڈیائیاں لذت عیش بہار   پھرنا اوس نوں سینونا ایہو بھیڑا کار
جے توں بھائی حسن تے ہویا جان گداز   عقل ناکماں چھوڑ توں سن ساتھیں ایہ راز
جو ہے وچ جہان کل سایا صفت خدا   ہستی ساڈی ظِل ہے ہستی پاک الٰہ
اینویں قوت آکھ کن قول حسن تے نور   صفتاں رب دیاں ظِل ایہ وہم کریں کل دور
باقی کامل صفت رب عالم نقص فناہ   دینہ چن بھائی فلک تے پانی ظِل شباہ
گھٹ نہ ہو پر وانیوں توں اے عاشق ضُوء   ضوء تابع ہے شمع دی سُن اے عالی خُو
شیشے ذاتی نورنا جانے نور چراغ   جیکر دور چراغ تاں شیشہ داغ وداغ
پھل کرمائے ویکھ ایہ بیٹھے ہیں چھیر   تازہ پھل گلاب ایہ ہو گزرے ایہ شیر
پھل اوہی کت بلبلاں کت اونہاں اوہ بو   کتھے حسن جمال اوہ کتھے رنگت رو
کت لطافت نازکی کت اوہ موراں چال   دائم اللہ پاک دا جانی حسن جمال
وانگ ناداناں کِس اُتے عاشق ہویوں توں   جہناں ہر ہر ناڑ ہے پُرخون پُر پون
نال پا خانے انہاں دے بھائی شکم بھرے   پر مکھی جے بول تھیں آکھیں پرے پرے
صورت سوہنی عاقلاں تائیں نہیں پسند   صورت سوہنی اگ دی پر ساڑے ہر بند
صورت تے خوب ہے کیوں نہ کہاویں یار   اندر اوس دے کوڑ ہے تاہیں رہیں بیزار
ہوندا سوہنا سپ ہے پر زہر اس وچ ہے   اینویں ایہ معشوق توں جانی دنیا دے
ہک دن بندگی کریں توں راضی نت خدا   اونہاں بندگی روز کر کدے نہ کرن وفا
نال محبت آکھیا اللہ توں ہک وار   حاضر بند یارب میں آکھے ست سو وار
جے سدیں معشوق نوں اوہ ہووے خاموش   جے بولے تاں گالیاں پنج سو غصے جوش
جے لیسیں توں سرد آہ اندر عشق خدا   کل گناہ چا بخشسی صاحب کرم عطاء

آہ معشوقاں واسطے جے ماریں توں یار   اوہ آکھے میں بھنڈدا جانے عیب ہزار
رب خاطر جے چٹی بھجے ہک صفا   دوزخ اوس حرام اوہ جنت پاوے جا
جے خاطر معشوق توں رودیں لیل ونہار   ترس نہ ہرگز اوہ کرے دیوے سو پٹھکار
جے تکسیں ول رب دے آپ ملے اوہ آء   بھجیں مگر معشوق جے ملے نہ عمراں تاء
رکھیں دل وچ رب دا جے توں یار خیال   گھر تیرے وچ آکرے ڈیرہ جلن جلال
جتنا توں معشوق دا کریں وہم خیال   اتنا ہووے دور اوہ توں وچ سخت وبال
صفت کریں تو رب دی اوہ تیری صفت کرے   توں بن ربدا قسم ہے تیرا رب بنے
کریں جے صفت معشوق دی اوہ کرسی تدھ ذم   جے توں بنے غلام اوہ لاہے تیرا چم
رب ملیاں تدھ نت بقا لاکھاں اجر ثواب   ملک سارے دا بادشاہ ہوسیں ولی جناب
جے کر ملے معشوق تاں مفت ونجاسیں جان   زانی دوزخ نت سڑے رلکے نال شیطان
خلق جانے جے ایہ شخص عاشق ذات خدا   خادم ہووے تے کرے جان ومال تباہ
جے جانن ایہ آدمی اوتے عاشق ہے   سو دوکھ رنج پونچا ون سر وڈھن در پے
دس بھائی کس چیز تے عاشق ہویا توں   جیکر اُتے حسن دے بھائی مویا توں
رب ہے احسن الخالقین ڈاڈھا سوہنا یار   نور آسمان زمین دا ہے اوہ رب ستار
جداں تجلی اوہ کرے اُتے طور جوان   رَبِ اَرِنـــــــی آکھدا موسی ہوحیران
نور اس دا جد یوسفوں ہووے ظاہر یار   لکھ زلیخا تے یعقوبؑ وانگوں عاشق زار
پھلاں تھیں حسن اوس دا حد آشکا راہو   لکھ کروڑاں بلبلاں مست پھرن ہر سو
جے عاشق پاکیزگی ہور لطافت دا   رب لطیف قدوس ہے ظاہر پاک صفا
جے عاشق توں علم دا ملک سخاوت زور   تاں وده مولے پاک تھیں کہڑا ہوسی ہور

روشن ایہ رخسار جو تینوں نظر پوے   شیشہ ڈیوا نور حق اس دے مگر بلے
اکھیں اندر بیلیا شعلے مارے ہور   اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ کی سونہہ انہاں ڈھور
سورج چڑھیا ویکھدی خلقت ساری یار   چام چھٹی جے نہ ویکھے سورج نہیں بھار
اس چانن دے ہوندیاں بھی توں تکیں رات   خواہش مردی کرپتی رکھدا کاں بد ذات
کاں اکثر وچ کھائیاں دوزخ تنہاں مقام   زانی الّو وانگ اجاڑ چاہے نت حرام
اہل کبائر کل تویں زانی ہکو نا   خواہش مردہ کرپتی اکثر کرن صفا

دربعض کبائر

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ رب سچا فرما   نیڑے بد افعال دے ہرگز یار نہ جا
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ آکھے رب غفار   ظاہر باطن کل گناہ چھوڑیں میرے یار
نہ چھڈسیں تاں دل سیاہ ہوسی سخت ہزار   بھی نہ ہرگز پہنچسی وچ عالی سرکار
نادل بندگی طرف آ رب تھیں ہوسیں دور   دوزخ وچ اوہ نت رہے منہ تے اُڈسی دھوڑ
عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ بھُل کے کرے گناہ   توبہ کر وت نیک ہو نا ملے پناہ
اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ نیکیوں بدیاں دور   گناہ گارا کر نیکیاں وڑسیں بھج حضور
شامت پوے گناہ دی دنیا وچ بھی جان   تنگی فاقہ مرض ہو یا کجھ ہو نقصان
اصرار کرے کو جان کے تِس ناقص ایمان   وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا آیا وچ قرآن
چھوٹے وڈے کل گناہ چھوڑیں اے دلدار   نہیں تاں چھوڑ کبیریاں جنت لویں بہار
عیب کبیرے ست سو ہک روایت جان   ستر وچ ہک قول دے اول شرک پچھان
کرنا خلق ملاحظہ اللہ دا حق چھوڑ   ایہ دوزخ وچ نت سڑے کدی نہ پوہنچے توڑ
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا آکھے پاک خدا   جے چاہیں دنیا تاں دیواں اگاں نصیب نہ پا

پھر ہے روایت غیر حق تیرا ہوون عیب   غیر نہ کوئی روح بیاں ایہ آکھے لاریب
وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا آیا وچ قرآن   خون کرے ناحق تاں دوزخ وچ مکان
کرے جو دعوی غیب دا دوزخ نت سڑے   وَلَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ وچ حدیثاں ہے
علم سکھاوے غیب دا بعضیاں آپ خداؔ   اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنَ الرَّسُوْلِ وچ قرآن گواہ
روح لطیف ہے مثل اکھ جے ویکھے نہ غیب   فلکوں قبراں ویکھدا بندہ ویکھن زیب
جادو ٹونہ جو کرے دوزخ سڑے ضرور   رب رسولوں نکھڑیا ایماں ہویس دور
دوکھ پہنچاوے جے کسے نال تعویز کلام   سڑسی دوزخ خون عیب جے کرسی قتلام
لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا رب نے کیتی ویاج حرام   مال بندیاں دا خون ہے کھاون اس بدکام
رشوت ہور ویاج دی لوے جو دمڑی ہک   ستر وریاں بندگی آپ ونجاوے پک
خوک بنن وچ دوزخاں ایہ دوویں بدکار   وچ حدیث ایہ آکھیا عالم دے سردار
وڈھی ویاج جو دیسیا اوہ سڑسی وچ بھاہ   مت دیوے جے ایہناں دی اوہ بھی دوزخ جا
کھاون مال یتیم دا بندے بے ایمان   وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ آیا وچ قرآن
ذرہ مال یتیم تھیں جو نقصان کرے   وچ حدیثاں ویکھ نا جنت کدی وڑے
جنگ اندر کفار نوں جیہڑا دیسی کنڈ   غضب خدا دا اوس تے پوسی دوزخ منڈ
گھل زناہ دی محصناں عورت مرد تمام   ناہیں چار گواہ جے جنت اوس حرام
ضائع اس دے عمل نیک ہوون سارے یار   ہویا بے ایمان اوہ دائم سڑسی نار
عمل جانی توں عاق دے ضائع ہوئے کل   بندگی اس دی نا روا نہ رکھ دل وچ بھل
جنت کدی نہ پاوسی وچ حدیثاں ہے۔   دوزخ سڑسی نت اوہ بے ایمان مرے
پنج ہوندے ماں باپ نے پیو سہرا استاد   مرشد بنے استاد پیراوچا دونہہ تھیں باز

جے مرشد دسے حرف نہ کم سمجھاں تھیں جان
جے دین کرے تلقین نہ اوہ استاد شیطان
اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ چوراں کپیں ہتھ
جانی بے ایمان چور وچ حدیثاں کتھ
چور تے شیطان ہک راہ کرن دوویں نقصان
اوہ لیندا ہے مال ایہ لیندا دین ایمان
چور غنی نہ ہوسیا تنگ رہے ہر حال
بدلے دمڑی ہک جا بندگی ست سو سال
دوزخ وچ ایہ نت سڑے وانگ لیٹرے دے
ایہ دو ظالم سخت ہیں وچ حدیثاں ہے
سائیں مرے شہید ہو چور کرن جے جنگ
چور مرے تاں بے ایماں دوزخ ہوسی تنگ
پھر رحمت تھیں نا امید ہوون سخت گناہ
پھر ہوون بے خوف ہے رب تھیں منگ پناہ
رب تے جوڑن کوڑیا اُتے پاک رسولؐ
کوڑ گواہی قسم کوڑ وت گل کوڑی مول
کوڑ قینچی ایمان دی کوڑے بے ایمان
لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ آیا وچ قرآن
دوہاں جہاناں وچ ہو کوڑا شخص خوار
کوڑا دوزخ وچ سڑے کوڑے نا اعتبار
قوم لوط دی نال جا رلسیں منڈے باز
ساڑیں گھت وچ اگ دے لوطی صاحب راز
لوطی اُتے بیلیا یا تو کدھ اوسار
سڑسی دوزخ وچ ایہ رل کے نال کفار
جس تک اندر آوسی بھائی بو شراب
جنت بو نہ پاوسی ہر گز اوہ خراب
جس بھانڈے وچ جے اس نوں ہتھ لگے
کدی نہ جنت جاوسی وچ حدیثاں ہے
پوست بھنگ افیم تے جیفل عنبر یار
جوائن خرا سانی مسکرات مست کرن بدکار
کھوون غیراں مال ہے کھاون وانگوں خوک
ترک صلوٰۃ صیام ہے وانگ زنا سلوک
نہ کر بھائی ظلم توں ظالم ہے بدنام
اک دو جے دا مال ہے نا حق لین حرام
لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ پاک خدا فرما
ظالم دشمن خلق دا رب نوں کیکن بھا
نال ظالم رل بیٹھنا وچ قرآن مناع
پیسہ ہک حرام دا آتش شکم بھرا

وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ ناحق لینا مال
وڈا سخت گناہ ہے آکھیا جل جلال
نا حق لیسیں چیز جے کھا سی ٹبر کل
پکڑیا جاسیں ہک توں نارکھ دل وچ بھل
سپ اٹھویں قبر وچ ڈنگسن ظالم نوں
اوکھا ساری خلق تھیں ظالم محشر نوں
مدد کرے جو ظالماں اوہ بھی دوزخ جا
ظالم توں رب دکھی ہے نالے نبیؐ خدا
کرے ودھیکی جو کوئی اوہ ہے دشمن رب
رہسی اندر دوزخاں نت اوہ اہل غضب
کرے ودھیکی اولاً جیہڑا اوہ شیطان
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ آیا وچ قرآن
کرے ودھیکی جے کوئی توں کر یار صبر
نہیں تاں وٹا لویں توں پورا نال فکر
گئے ودھیا چک جے وڈھے نا انسان
ظالم کتا حشر ہوگ وچ حدیثاں جان
فتنہ گھتن بیلیا قتلوں سخت گناہ
اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ رب سچا فرما
ہوگ فسادی حشر نوں باندر میرے یار
لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ آکھے رب غفار
چیز نہ کھوہیں کسی دی ودھ گھٹ تولیں نا
بھی ودھ گھٹ نہ منی توں کیتا منع خدا
لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَاءَ هُمْ نہ ہو بے ایمان
رب دا جان خیانتی دشمن وچ قرآن
جو ا پا سا کھیڈنا کیتا رب حرام
زناہ کریندا ماں نال گویا ایہ بدنام
نظر کرے جو شوق نال جوئے پاسے ول
تکے گویا فرج ماں وچ حدیثاں گل
ل سر ود زناہ دا کیتا رب حرام
جو کھاوے تس عمل نیک ہووے حبط تمام
یویں جفر نجوم تے رمل حرام پچھان
وچ کنز العمال دیکھ آکھے شاہ جہان
جو نا حق جھگڑ یسیا دوزخ اندر جان
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِیْنَ آیا وچ قرآن
ھڑے دین زکوٰۃ نا مشرک کافر ہو
وَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ کھول قرآن پڑھو
ر اسلام زکوٰۃ ہے جے دیوے نہ کو
سو خاطر کفران دی دوزخ اندر رو

سکیاں نالوں توڑ نا وڈا سخت گناہ — شرع مخالف جے چلیں توڑن نہیں مناہ
وقتوں اول پڑھیں تے کرنی قضا نماز — بہت کتاباں وچ ہے سخت کبیرہ باز
وت اندر زوجین دے پاون جنگ فساد — خواہ تعویزاں نال اوہ دوزخ سڑسیں داد
چغلی اگے حاکماں یا نا حق فریاد — جو کرسیں وچ دو جہاں ہو جاسیں برباد
مال نہ دیہو حاکماں رب سچا فرما — وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ ویکھ قرآن بھرا
مدعا علیہ کل لیبا چغل کنوں نقصان — دوزخ سڑسی چغل خور رلکے نال شیطان
برے کموں نہ ہٹکناں نیک نہ دینی مت — سخت کبیرہ جان ایہ دوزخ سڑسیں نت
جند والی شئے ساڑنی وڈا سخت گناہ — لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ حضرت کرے مناہ
قرآن بھلاون بیلیا سخت کبیرہ ہے — رب بھلایا اوسنوں دوزخ نت سڑے
ناحق دین طلاق تھیں کنبے عرش عظیم — شرع مخالف جے ہووے دیویں ہک فہیم
عدت اندر جے رضا نال رجوع حلال — عدت گزرے بے نکاح کرن رجوع وبال
تن حیضاں یا حمل تک عدت یا تن ماہ — جے مدخولہ نہیں تاں عدت مول نا آہ
عورت موئے چار ماہ دہ دن اُتے ہور — جے کر پاوے دو طلاق باجھہ نکاحوں چور
ترے پاوے ہکو ار خواہ پوسن تنے یار — باجھ حلالے نا روا ویکھ قرآن اخبار
چارے راہ تد موکلے یا جا کریو ہور — میتھوں رہیں میں چھڈی یا جا خاوند لوڑ
جدے چاہیں چلی جا یا اوس کہے حرام — یازن محرم مثل کہے منکوحہ اندام
انہاں لفظاں مثل ہور آکھیاں پوے طلاق — جان ظہار گناہ توں اللہ رکھے پاک
کرن اہا نت عالماں سخت کبیرہ جان — اہل اسلام بے حرمتی ہور کبیرہ مان
مچھاں لمیاں رکھدیاں داڑہی مٹھوں گھٹ — مونہہ کالا تس حشر نوں دوزخ سڑسیں لٹ

مچھاں سجاں حشر نوں پانی پیون حرام
رلسی امت نال نہ دوزخ سڑے مدام
داڑہی مٹھوں گھٹ جس ترک کیتا اس دین
دوزخ اندر اوہ سڑے بھائی کریں یقین
گھتی مونڈن جان توں کم مجوسیاں دا
بسماں کالا لاونا کیتا نبی مناہ
دنیاں کارن دشمنی سخت کبیرہ ہے
دور ہوندا اوہ حق تھیں دوزخ نت سڑے
گالیں دیون جان توں ایہ ہے سخت گناہ
زناہ کرن جویں ماں نال دیوے رب پناہ
گہل زناہ دی محصناں اسی درے حد
نہ محصن تعزیر ہے گھل زناہ جے تدھ
خلقت سمجھے عار جس اندر شرع حرام
فعل اختیاری بھی ہووے ہے تعزیر تمام
کافر فاسق یا کہے لوطی چور خبیث
دیوث مخنث تے زندیق شرابی ویاج حریص
اونہاں ترہنہ تھیں ہک جے ہووے ناہیں یار
عالم تے اشراف نوں کہے تعزیر شمار
باجھ انہاں مونہ تھیں تے حدوں گھٹ تعزیر
گہل دیون حیوان نوں ایہہ بھی مندے ویر
کھنیاں گلاں کرن تھیں ہوندے بہت گناہ
دل بندگی تے نہ کرے ہوسی سخت سیاہ
گلاں وچ مسیت جے کل نیکی برباد
کن وچ پاون قلی گال سنے جے بہت فساد
چاون قسماں بہتیاں تنگی رزق پچھان
تنگ ہوسی وچ قبر تے حشر اندر نادان
دو ڈنگ دہ مسکین جے توڑے قسم میان
ترے روزے جس نہ لبھے اندر فقہ بیان
کرنی مدد گناہ تے سخت کبیرہ جان
منع جو کرے نماز تھیں اوہ ہے بے ایمان
ے جہڑا خلق نوں راہ برائی دا
اوہ جانی شیطان توں نت سڑسی وچ بھاہ
یت اوتے رووتا مثل سر ود حرام
تیرا سواری منکوحہ باجھوں کھیل تمام
جے دل نیت فخر تاں ایہ بھی سخت گناہ
وچ حدیثاں ویکھ لے ناکر فکر تباہ
کھن غنی امیر نوں کر نیت تعظیم
ہو جاسی بے دین اوہ دوزخ سڑے لئیم

پر شکموں ودھ کھاوناں وانگن ضد حرام
ترک جماعتوں لعنتاں وچ حدیث کرام
بندگی کولوں روکناں ملعوناں دا کم
نال کفاراں انہاندا ساڑے دوزخ چم
مُسلم کرنی مسخری سخت کبیرہ جان
کرن اہانت دین دی جتھیں جاوے ایمان
جیہڑا حق لکا وی لعنت تِس خداء
وچ دنیا خوش ہوو نا جانی یار بُرا
توڑے قول قرار جو دوزخ نت سڑے
جس دل کینہ بیلیا جنت کویں وڑے
دنیا لذتاں جو لوے محشر کیکن پاء
اِذْهَبْتُمْ بِطَيِّبٰتِكُمْ رب سچا فرما
دل دنیا وچ پھس گیا رب کیکن ہو یاد
تاہیں دوزخ وچ اوہ نت کرسی فریاد
غصہ شہوت ہور ہے بھائی طمع ریاء
ہور کمینہ سمجھنا مسلم سخت گناہ
جہاں رب وساریا پاون اوہ کل شئے
جد خوش ہوے پکڑ تج کے دوزخ طرف گئے
جیہڑے کرن فساد تے توڑن عہد اِلٰہ
توڑن ربدیاں پیاریاں سو ملعون گمراہ
جو چاہے وچ موماناں کھِلرے فحش فساد
دوزخ وچ اوہ جاسنی دنیا وچ ناشاد
جو نہ کرسی بندگی رب نوں کرے نہ یاد
تنگ گذارا اوس ہو حشر نا بینا باد
جیہڑے دکھ پہونچاوندے رب رسول کریم
دوجگ وچ ملعون اوہ دوزخ سڑن لئیم
دل متکبراں ظالماں کردا قہر خدا
وچ قرآن جو شک کرے کافر دوزخ جا
دیوے دکھ یتیم جو ہٹکے ورتن چیز
اوس جھوٹھا یا دین نوں سمجھیں نال تمیز
جو آکھن تے کرن نہ اونہاں سخت عذاب
بہتا سونا بیلیا سخت گناہ حساب
تابع نفس جو ہووسیں سڑسیں دوزخ بھاہ
خواہش پچھے جو گیا سو ہوسیں گمراہ
ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ دنیا کل فساد
جس وچ پیا فساد اوہ کیکن ہوگ آباد

در بعض فروع ایمان

تقوی مُڈھ ایمان دا متقی رب دا یار
نا کرسیں پرہیز جو ہوسیں بہت خوار
کر پرہیز گناہ تھیں ہوسی رزق فراخ
مِٹسن کل مصیبتاں کھِڑ سی دل دا باغ
بچے گناہوں جو شخص اس تے لکھ برکات
دائم نازل ہوسن تھاں اس دی جنات
تقوی جڑ ایمان دی ایماں تریسو شاخ
پندرہ ہوریا کم دبیش وچ حدیثاں آکھ
تِس کامل ایمان جو لیاوے کل بجا
کلمہ وڈی شاخ ہے وچ حدیثاں آ
دنیا کرے پسند جو ہووے بے فرمان
دوزخ سڑسی نت اوہ نال گروہ شیطان
تے جس ڈر کے رب تھیں چھوڑے نفس ہوا
پکا ہے اوہ جنتی دوزخ مول نہ جاء
جس دا ناہیں پیشوا مرسی وچ کفران
شیخ خلیفہ نبی دا بیعت ہاتھ رحمان
کرن متابعت شیخ دی فرض اندر ہر حال
زناں مرداں حکم ایہ دیویں جان تے مال
نیکی بدی نہ رب تھیں قدریہ دا بول
کلمہ گو تے عمل لوڑ مرجیہ دا قول
ایہ دونویں زندیق ہین خاص گروہ دجال
کریں جنازہ نا انہاں اینویں شیعہ بھال
قبراں وچ اوہ ہوسی باندر تے خنزیر
کتے بنسن خارجی قبر حشر وچ دیر
مومن رکھے کھان پین بھائیاں سکیاں وانگ
آپس وچ اوہ رکھدے الفت رغبت تاہنگ
اک دو جینوں جاندے جیونکر سر تے تن
پیڑ سرے دکھ بدن نون اینویں مسلم من
عرق پیشانی موت وقت مومن جان نشان
کرن نصیحت ہر وقت اک دوجے نوں جان
غیرت کار ہے موماں بھی ہوسی دانا
مومن ہوندا نرم ہے وچ حدیثاں آء
نیکی اُتے جو خوشی لکسن بُرے گناہ
اوہ مومن ہے جان توں کہیا نبی خداؔ
شکم مائی وچ بن چکے کافر مسلمان
جس خاطر مخلوق اوہ سو کھا عمل پچھان

عجز دعا تے نیکیوں کافر ملے ایمان — فخر گناہ تے ظلم تھیں ہو مومن ویران
عاصا سنت مومناں جان نشانی توں — مومن دا دل حلو ہو چاہے شیریں نوں
ہر مومن نوں دیوسی ہمسایہ ایذا — طعنہ لعنت فحش ایہ مومن کر دے نا
مومن شیشہ مومناں ویکھیاں ہوندے نیک — ور تن چیز نہ ہٹکدے گھاہ پانی اگ تیک
ستر کوٹاں وچ کو لک کے عمل کرے — خلقت باہر گل کرے وچ حدیثاں ہے
مومن لڑے دھوڑ دے اُڈے کھنڈے وال — رکھن پرانیاں چادراں لین دعا فی الحال
حجراسود تے کعبیوں مومن حق عظیم — علم صبر تے رفق باجھ جان ایمان سقیم (خراب)
جد گل کرسی کوڑ وچ ہوگ نفاق نشان — وعدہ کرسی جداں اوہ کرے خلاف جوان
جد جھگڑے تد بکے اوہ عذر کرے وچ قول — ہنجوں آون اوسدیاں کرے جے روون ڈول
دل وچ تھوڑا خوف رب ظاہر کرسی ڈھیر — ہور خیانت اوہ کرے دوزخ پوے دہیر
سلام دی جگہ لعنتاں گالیں دیون اوہ — کھاون لُٹ تے کھوٹ کر مسجد دسّے اندوہ
خوش ہو سجدہ نہ کرن رہن تکبر وچ — پیار محبت نہ کرن جان منافق سچ
دینہہ گزارن لُچ پُنے کھاون پیون رج — راتیں لکڑ وانگ اوہ سوندے منہ نوں کج
کرے کلام اسلام دی عمل نہ کرسی آپ — تھوڑا کرسن ذکر اوہ جان منافق صاف
تسیں منافق شخص نوں نہ آکھو سردار — نہیں تاں وانگن انہاں دے ہر دم سڑسو نار
چھوڑی جاندا میں تساں اندر چیزاں دو — قرآن تے دوجا اہل بیت انہاں ادب کرو
کرو نہ جھگڑے اختلاف رکھو سینے پاک — پہلیاں کیتا اختلاف ہوے تداں ہلاک
سنت میری دا اختلاف کرے تاں میرا تاں — جہڑا نکھڑے جمع تھیں اس دے نال شیطان
تے جدویکھو اختلاف لازم تساں ضرور — سنت میری پکڑنی چونہہ یاراں دی ہور

تہتر ٹولہ ہووسی میرے امت باب
ہکو جنت جاوسی جس تے میں اصحاب
مسئلہ پوچھو لوڑ جے ہو عالم اشراف
کوڑ اشراف نہ ماردا گل کرسی اوہ صاف
امت میری جمع جے کرے کوئی تفریق
سراوس دے نوں وڈھ کے کردو ٹکڑے ٹھیک
عزت بدعتی جو کرے تِس ڈھایا اسلام
بدعت بد وچ دین جو لعنت تِس تام
بدعتی دشمن رب دا سیزہ اندر نار
جو منکر تھیا شفاعتوں سڑسی دوزخ وار
قبر سوال جواب من نالے حشر عذاب
منیں میزاں پل صراط ہور حساب کتاب
بھن کے پھیر بنا لوے جد برتن کمہار
زندہ کویں نہ کر سکے مویا پاک غفار
مردے دانیاں وانگ جد قبراں وچ پئے
چالی سالاں عرش تھیں دائم مینہ پوے
کرن زراعت نوں جمع جویں مزارع یار
اُتےؔ پک زمین دے جوڑن کنک انبار
اینویں جامع الناس اوہ مالک کل جہان
کرے زراعت خلق دی جمع حشر میدان
جویں سُکا کھلواڑنوں گا ہے واہے واہ
اینویں دھوپے خلق نوں سیکے پاک الہٰ
نیزا بھردن آکے یاراں اکھیں تاڑ
سورج ویکھے خلق ول گرمی باجھ شمار
دوزخ سٹے خلق بر نال غضب دے روہ
بہت انگارے ہر انگار کئی ہزاراں کوہ
جد گرمی تھیں خلق کل بہت ہوسیں حیران
تد سورت القارعہ ہووے سخت عیان
ملک کروڑاں دوزخوں باہر آون یار
توڑی وانگن خلق نوں نِتّا کرن مار
تداں پیغمبر ملک کُل نفسی کہن پکار
حضرت آکھن امتی خلقت سخت خوار
دانے جویں نکھیڑدا بھوینہہ وا ہے واہ
وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ آکھسیں تد خلقت دا شاہ
بھونہہ وانگن بدکار تے دانے نیکوکار
بھونہہ وچ پلے دوزخی سٹے رب قہار
وت دانے ترن قسم ہوں ہکتاں باجھ حساب
جنت دے مونہہ جاپون باجھوں اگ عذاب

وچ گہراس حساب دے ہکناں پیہن خوب   لنگھن پُل تندور تھیں جنت دل مرغوب
تے ہک بنیاں گھنڈیاں اونہاں سختی مار   باجھوں توبہ ایہ گئے دنیا تھیں بد کار
گرزاں مار ملک انہاں دا لیسن چم اُدھیڑ   بھور پوے تندور جے اک نہ چھوڑے پھیر
کافر دوزخ نت سڑے عاصی باہر آء   مومن جنت نت ہے لذت نعمت پاء
عاشق رہیں رسول دا ایہو شوق رحمان   تابع سنت نت رہیں پڑہیں درود جوان
ہک درود سلام جے بھیجیں روح رسولؐ   دہ درود سلام رب لکھاں تیک نزول
سنکے نام رسول جو پڑھے درود نہیں   کیتا ظلم رسول تے اوس بخیل بے دین
دنیا آخر فائدے سارے وچ درود   رب رسولؐ درود تھیں بہت ہوون خوشنود
یَارَبِّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْهِ دَائِمًا   فِیْ کُلِّ اِنْ کُنْتُ فِیْهِ یَا قِظًا اَوْنَائِمًا
ایہ تن واری جو پڑھے بھائی شام صبح   گویا اُٹھے پہراوہ وچ درود رہا
حب دنیا حب مال چھوڑ حب رتبے نہ رکھ   حب جسم تن پروری انہاں قیمت ککھ
نہ تعریف کر آپ دی پوسیں وچ عذاب   نیویں نوں پھل بہت ہے سن میرے احباب
عیب پا خانے وانگ ہیں لُکن کویں جوان   خلق آلودہ ویکھ سیں خفیہ بوعیان
جس مائی دا پُت توں اوہا کرے خیال   گونہہ بدبوئی عار نہ دنیا رن چنڈال
شیطان چاہے نت توں رہیں آلودہ بول   پاکی تیری چاہے اوہ لیکن یار جہول
بن توں رب رسول دا تینوں کرن صاف   عیب طفل عیب والدین سمجھن لوک اشراف
سن نادا ناں کا کیا عیب کریں لکھ توں   شرم حیا خدا نوں حیف ترے مجنون
آکھن گے ایہ حشر نوں ولی رسول تمام   آیا مو پر نجس ہے امت خیر انام
شرم آسی تدنبی نوں تیرے عیباں تھیں   حیف ایسے نادان جس تھیں نبی غمیں

پانی پاویں ذکر دا ورد قرآن دعا
توبہ دے ہتھ نال توں دھوویں عیب صفا
توبہ عیب نہ چھوڑ دی تینوں کرسی پاک
بہت پیاری لگدی توبہ رب افلاک
توبہ کیتیاں مول نہ مارے پاک خدا
توبہ تازہ نت کریں حضرت خود فرماء
بھائی دلدے نال کرتوبہ استغفار
بخشن عیباں جان توں اصلی غرض ستار
بخشش منگیں نت توں تدھ بخشیسی رب
جے نہ بخشش منگسیں پوسیں وچ غضب
رودیں اگے رب دے توں بھائی دن رات
جتھے رودن اس جگہ سو رحمت برکات
ٹھارے قطرہ اکھدا دوزخ سال ہزار
رودن آوے نہیں جے آپ روا دیں یار
آکھیں عیباں میریاں مینوں سو نقصان
جے توں بخشیں یار با تیرا نہیں زیان
جے پکڑیسیں مارسیں تینوں نفع نہ مول
عیب ساڑے چا بخش توں خاطر پاک رسولؐ
کیہڑا میرا رب ہور جتول جانواں میں
سجدے وچ ایہ آکھ توں مت سکھاواں میں
دتیاں مفت توں نعمتاں منگے باجھ تمام
بخشش میں ہاں منگدا بخشیں رب علام
جے میں لائق نہیں یا رب بخشیون دے
توں تاں لائق یاربا ساڈے بخشن دے
لسیاں گلاں کریں توں نال ادب دے یار
جیہڑا ہووے بے ادب ہوندا بہت خوار
نیچ کسے نہ جان توں ہر دا ادب کریں
اوہو ہووے قطب مت جس نوں نیچ دہریں
بے ادباں نوں ہوسی دوزخ اندر مار
تاں کفاراں بے ادب اندر حشر شمار
باجھ ادب تعظیم دے حاصل نہ کجھ ہو
ادب کرے جو دوجہاں اندر اوہ خوش ہو
وڈا جان بے ادب اوہ جس وچ نہیں وفا
شرط ایمان وفا ہے جنت اس دی جاء
دوزخ سڑسن بے وفا رب رسولوں دور
اہل وفادے مونہہ اُتے دوہیں جہانیں نور
بھائی وڈا آکھیا حضرت وانگن باپ
بے وفائی مثل ہور ناہیں کوئی پاپ

حق ہمسایاں کرادا جے توں مومن ہیں جے دکھ دیسیں جارنوں دوزخ نت سڑیں
پڑھے نمازاں صوم نت دیوے بہر خدا سڑسیں دوزخ نت جے دیوے جار ایذاء
ہدیہ دے ہمسایاں خواہے فاسق ہو جے ہدیہ نہ بھیج سیں جنت ملے نہ بوء
مشرک پاس نہ گھر بنا نہ رل اس نال مثل انہاں ہوجاوسیں ورنہ توں فی الحال
خلقت ٹبر رب دا ہرتے کریں پیار رحمت کر توں کرسیا تیں پر رب غفار
جیہڑا رحمت نہ کرے اس تے ہوسی نا جو نہ بخشیں اوس نوں بخشے نہیں خدا
کدی کداہیں جا ملیں بھائی مسلم نوں مومن پوچھ مریض نوں جنت پاسیں توں
مسلم اللہ واسطے کرے زیارت جو پکا ہویا جنتی سن اے عالی خو
جو بھائی مسلمان دی کرے زیارت جا ستر ہزاراں ملک تس خاطر کرن دعا
نہ وڑ وچ گھر کسے دے وتے بانجھ سلام پہلوں دیہ سلام توں پچھوں کریں کلام
حق مسلم چھ فرض ہین ہر بندے سر یار جداں ملے تد دیہہ سلام ہرنوں نیکو کار
جے سدے تاں دے جواب اس نوں نال پیار مت چاہے تاں مت دِہ بھاویں اوہ بدکار
شکر خدا جے نچھ کے کوئی کرے ادا یَرۡحَمُكَ اللّٰہ آکھنا تیں پر لازم آ
جے ہووے بیمار تاں پوچھیں اوس ضرور مرے جنازے جا رلن لازم تدہ حضور
جاویں گھریں سلام دے بھاویں خالی ہو رد ہوسن شیطان تے برکت عالی ہو
لڑکی عورت کل نوں دیئویں یار سلام عورت ہکی عمر نال کریں نہ مول کلام
ملے مصافحہ جو کرے ہس کے نال خوشی رب بخشے اس عیب کل وچ حدیثاں ہی
ہتھ اشارہ نہ کریں توں ہے منع ضرور عزت نال بہا لویں مسلم نوں اے نور
پوچھے بانجھ نہ بہیں توں دونہہ وچکار جوان حلقہ دے وچ جو بہے سو ملعون شیطان

نہ بوہ ادہی دہوپ چھاں اُٹھیں پوچھ کے یار
کوٹھے اُتے نہ سویں جے نہ پردہ دار
پکڑ ٹرے رب واسطے جے کو کسے رکاب
بخش دتا رب اس نوں پاوے بہت ثواب
وقت اُباسی نپ مونہہ ہسّے وچ شیطان
ہولیں نچھیں بیلیا ہتھ کپڑا مونہہ تان
ہتھ انہے دا پکڑ جو چالی قدم ٹرے
ہویا پکا جنتی کل گناہ مٹے
جس گھر ترے ڈنگ خرچ ہے سونا ہیں مسکین
ہوسیں بھارا بھاراوس اندر یوم الدین
اوہ گھاٹی نہ لنگھ سکے جس سر بھارا بھار
مال اپناتوں خرچ کے ساتھ بنالے یار
ہلکے کیکن توں ٹریں تہان بے ہمراہ
بھاروں تھکسیں پندھ دور کیہڑاوس سیں راہ
ہک دریا وچ راہ دے بھائی آتش دا
باجھوں لئے محصول نہ کردا پار ملاح
خرچاں والے چڑن توں پاسیں نام خدا
تاہیں ساتھ بناوناں تینوں یار پیا
توں روٹی دیہہ اونہاں نوں اوہ دیسن محصول
تاہیں نفقہ فرض ہے کیتا پاک رسول
عورت تے ماں باپ نوں خویش اتے اولاد
مسلم زندہ موئے کل دینویں ہو کے شاد
خرچہ مفتی عالماں دیون لازم ہے
اوہ وچ تیرے کم دے توں کیوں غافل ہے
بُرا نہ تکیں کسی دا ہو مہمان نواز
اونہاں قسمت اپنی تیں در رحمت باز
کریں ضیافت دعوتاں بہت کریں اکرام
طمع بے رکھیں بھلک دا ہر تے کر انعام
دیہہ بھائی رب واسطے خرچ عیال اللہ
اللہ تینوں دیسیا ہوسیں غنی بڑا
جیکر تینوں لوڑ ہے رحمت بخشش دی
روٹی دے ہر کسے نوں آکھیا پاک نبیؐ
پانی روٹی نال جو بندے کسے رجا
پیغمبہ (35) سو سال اگ تھیں ہویا دور بھرا
رہ فرما نبردار توں آپوں وڈیاں یار
ماں پیو شیخ اُستاد دا ہوویں خدمت گار
جیہڑا خدمت کرے گا سو ہوسی مخدوم
جیہڑا ویکھے آپ نوں رہے اوہو محروم

دریا وانگ پچھان توں دنیا میرے یار　　اس وچ موتی لاکھ ہین گھو کے لاکھ ہزار
نال محبت بیلیا سبھناں جمع کریں　　خدمت کر توں کل دی پاویں دلی یقین
نیچ کسے نہ جان توں ہر دے اندر لعل　　لعل ہووے وچ سپ کی جانے لوگ جہال
کر طاعت الوالامردی کیتی فرض خدا　　حاکم سایہ رب دا عادل نیک بھرا
عدل آبادی ملک دی عادل رب دا یار　　ہوسیں سائے عرش ہیٹھ نال اخیار ابرار
پیر چمن ہین آکھدے جائز بعض فقیہہ　　عادل ماں پیو شیخ تے بھی اُستاد صریح
عادل سُتیاں بیٹھیاں پاوے بہت ثواب　　دینہہ روزہ تے رات نفل سارے جویں جناب
عادل جنت جاوسی رل کے نال رسول　　وڈا رتبہ ایس دا نیکاں وچ نزول
محو کریندا عدل ہے اس دے کل گناہ　　خلقت وچ مشہور ہو با تعریف صلاح
باجھوں شرع محمدیؐ کرنا عدل محال　　مشرک ظالم سخت ہے وچ قرآن مقال
عدل کریں اولاد تے اونہاں حاکم توں　　وانگ رعیت حاکماں تیرا اصل ہموں
جان رعیت جڑاں تے حاکم مثل درخت　　جڑ پٹیاں نہ ہوندا رُکھ کوئی ہے سخت
رعیت عورت وانگ ہے نہ کر ڈاڈھا زور　　تیرا حاکم رب ہے کریسیں جیہڑا طور
دنیا کھیتی حشر دی جو بیجیں سو چا　　عورت اتے فرض ہے بھی حق خاوند دا
خاوند لوڑ رات پون عورت چٹی کل　　خاوند حق ادا نہ ہوند اے یار جمل
جس عورت تے خصم ہے راضی میرے یار　　اول جنت جاوسی بھاویں ہو بدکار
تے جے خصم ناراض ہے بھاویں عورت نیک　　کدی نہ جنت جاوسی دوزخ جھلے سیک
چالی راتاں مرد گھر باجھوں رہے جے کا　　ہوندی پکی دوزخن سارے عمل ونجا
مرد اتے بھی فرض ہے بھائی حق عیال　　کپڑے دیوے رن نوں پانی روٹی دال

دیوے مت عیال نوں نرمی نال پیار
گھلیں کڈھ کے مار کے ٹبر لوے سوار
رل کے کھاوے اونہاں نال اونہاں خواہش جو
مرضی پوچھے اونہاں دی نہ ہوندی بد خو
وچ مشقت نہ گھتیں بھائی ٹبر نوں
جے نہ کریسن بندگی تاں پکڑیسیں توں
کرن عبادت اتنا تینوں مفت ثواب
قرض ادھارا لے جے گھر ہے نایاب
صدقہ دتیاں دہ ملن قرضہ دتیاں ویہہ
قرض ادا جو کرے تس جنت ملن تریہہ
قرض لوے جو اس نوں نا کر بھائی تنگ
مہلت ہور ودھا توں کی حاصل وچ جنگ
تیں سر قرضہ رب دا کتنے کل ادا
جو کریسیں سو پاویسیں نہ ہو یار خفا
تینوں شیشہ ویکھیاں اوہا شکل دسے
چنگی چنگی ویکھ سیں بُری نہ نیک بنے
ہیں چنگا جے حشر نوں ہوسیں چنگا بھی
جے کریسیں بدکاریاں ویکھیں شکل بُری
جے کر تنگی کریں گا تنگی ویکھ سیں توں
کریں معاف تاں ویکھ سیں یار معافی نوں
اینویں دین کفارتاں جانی شاخ ایمان
روزی قسم ظہار دی ثابت نال قرآن
آکھ مرے تاں زندیاں واجب دینی یار
جو نہ دین کفارتاں سو سڑسن وچ نار
منّت منّیں رب دی پوری یار کریں
جے پوری نہ کریں گا دوزخ نت سڑیں
منّت ولیاں بھی روا آکھیں میرے بھا
دیساں اللہ چیز ایہ اوس ولی ارواح
یا آکھیں جا قبر تے دیساں تدھ ارواح
میرا کم جے ہو گیا تیری نال دُعا
ولیاں من کراماتاں توں بر حق جوان
بہت خوارق کرن اوہ سن اے میری جان
ولی کرامت معجزہ حضرت دا توں جان
کرسی لشکر فتح جے زور ہوسی سلطان
جان کرامت ولی دی مویاں زاید ہو
زندیاں خطرے لکھ ہوں مویاں ناہیں کو
شاخ ایمان ہے اعتکاف ادنی ساعت چار
بہت ثواب ہے اس دا کہندے شاہ ابرار

غیر اللہ تھیں توڑنا اس دا مطلب ہے   جوڑے نال خدا دے دائم ذکر کرے
ذکر اللہ باران وانگ طبع مثال نہیں   اول طبع سنبھال لے پچھوں ذکر کریں
شور زمین دے مثل ہے بھائی عیب صغیر   غصّہ کینہ کھوٹ کھور جانے شور امیر
جان کبیرے بیلیا بول اٹھوئیں مار   لیک پچھان زمین توں سپیاں تے گلزار
جیسی طبع زمین ہو اودیں جان حصول   خواہ ہکا باران ہے طبع خلاف ملول
مینہہ پوے مونہہ سپ دے بنسی زہر قتال   جے پاخانہ تے پوے بد بوئی توں بھال
شور زمین جے مینہہ پوے ہوسی شور کثیر   حاصل کجھ نہ آوسی سن لے میرے دیر
جے کر پوسی باغ تے لکھاں پھل ثمرات   سپّاں اتے جے پوے موتی لعل برات
اس خاطر ہے شرع دی کیتی رب بنا   تاں کہ خلقت طبع خود اوّل کرے صفا
صرف عبادت معاملات مطلب ناہیں یار   غرض عبادت رب ملن بھی چھوڑن بد کار
بدکاراں دے واسطے ہوئی زجر حدود   حداں جاری جو کرے ہوسی رب خوشنود
قتل خوارج باغیاں ہویا لازم یار   تا چھوڑن بد خصلتاں ہوون نیک د کار
علم حاصل کی فائدہ جے کر عمل نہیں   سپ بنے وچ قبر دے علم اوہ کریں یقین
عمل صفائی واسطے تے جے رہے پلید   یعنی خاطر غیر حق ہوسیں نجس مزید
غیراللہ نوں کڈھ توں اوّل دل تھیں چا   ذکر یا تہجد کریں توں پچھوں میرے بھرا
منع نہ کردا ذکرتھیں تینوں یار فقیر   تینوں دیندا مت ایہ چھوڑیں قصد شری
تے جے ہوون دور نا تیتھوں بد افعال   چھوڑیں بندگی مول نہ کردا رہ ہر حال
جداں تجلّی نور ہو جاسی ظلمت دور   بہت عبادت فائدے ہر دم کریں ضرور
جان عبادت رب دی بھائی توں ہتھیار   سپ اٹھوئیں قتل ایہ کرسیں لکھ ہزار

رمضان دہاکا آخری جو بہسی اعتکاف   اجر ملے دو حج تے دو عمرے دا صاف
مغرب تیک عشاء دے جو اعتکاف بہے   باہجھ نماز قرآن چپ ہک محل ملے
جیہڑا بہسی اعتکاف اس دے کل ذنوب   رب بخشے تے دیسیا اجر ہر نیکی خوب
دین پاروں وت چھوڑ توں مال وطن سر صاف   ایہ بھی شاخ ایمان ہے ہوسن عیب معاف
بدلے ہر ہر قدم دے ملسن دہ حسنات   دہ بدیاں بھی دور ہوں اُچے دہ درجات
ہر ہر دکھ مصیبتوں ملسی بہت ثواب   اجر اس دا رب دیسیا باہر حد حساب
دین محمدؐ سچ ہے پکا محشر تاء   دین اگاں کم آوسی سن اے عالی را
دنیا فانی چند روز اس دی ناقص عیش   ختم نہ لذت دین دی اس دی عیش ہمیش
تنہاں چمیندی خاک ہے جناں پکا دین   جویں اصحاب رسولؐ تے خواجہ معینؒ الدین
اونہاں دے در خاک ہیں حاکم تے سلطان   قدر تیرا ہو دین تھیں اینویں اعلیٰ جان
لے تنخواہ سر دیوڑا توں وچ جنگ حکام   مفت دتا سر کفر نوں ہائے تیرا بد کام
اللہ دیندا جنتاں نالے ملدا آپ   سر دا پیار توں پھر کریں حیف تیرے بد پاپ
مجنو درماں رن ملے سر دتیاں محبوب   رب خاطر نہ ہک درہم ہائے ناداں مجذوب
یا تینوں شک بندیا یا تدھ ناہیں دین   سر دیویں توں مفت کر بندیاں قول یقین
وچ قرآن حدیث دے لاکھ کروڑاں جاء   مال دیہو سر رب ملے کریں نہ عمل ذرا
مڑ آکھیں میں جنتی مومن میرا نام   میں مومن توں خلق داتا مومن علام
سچ گواہی دے میاں خفیہ رکھ نمول   سڑسیں دوزخ نہیں تاں آکھیا پاک رسولؐ
دے جواب سلام دا بیلی مٹھا بول   نہ دکھ دیویں خلق نوں لغو نہ آکھیں قول
جس شے تھیں دکھ خلق نوں اوہ راہوں کر دور   عمدہ قاری کل ایہ شاخ ایمان مسطور

خالق خلقت صفت ہے رب تھیں نہیں جدا ‏ راضی کر توں خلق جے چاہیں رب رضاء
مومن رب دا نام ہے اندر حشر فقیر ‏ حسن خلق رکھ مومناں ہوسیں حشر امیر
حسن خلق تھیں آدمی ہو محبوبِ الٰہ ‏ نیک خُلق ہے نصف دین رحمت دا دریا
بدخصلت تھیں عمل نیک بھائی ہون خراب ‏ ولد زنا یا حیض دے بدخصلت ہے ذات
بد خصلت بد بخت دی جان نشانی ٹھیک ‏ حق اس دے ہے بد قضا نبی کہیا تحقیق
حسن خُلق میزان وچ کل عملوں ودھ بھار ‏ ایسا عمل نہ ہور خوب کر خواہ نال کفار
کار عقل دو بعد دین ہک ہر نال پیار ‏ کرن بھلائی ہور ہے نیک بُرے ہر یار
کھلا متھا جس دا ہووے نرم مزاج ‏ سہل قریب جو شخص ہو جنت اس دا راج
صدقہ دتیاں بد قضا ہو جاندی ہے دور ‏ طاعت زن شرمندگی جانی یار ضرور
صدقیوں تنگی نزع دور بدون عمر زیاد ‏ ٹبر اوپر لطف کرن ایمان کامل باد
چنگی خصلت جو رکھے عرش تلے تِس جا ‏ وچ خطیرت قدس دے رہے جوار خدا
جس دے بخت بلند اوہ کرسی سچی گل ‏ سائل موڑیں مول نہ عزت رکھیں کل
چنگا اہل اسلام وچ ہوندا اہل حیاء ‏ حفظ امانت صلہ رحم بدلہ صنع ادا
ہم مجلس تے جار تھیں کرن بُرائی دور ‏ راضی کر مہمان نوں علم فقہ کر نور
حسن خُلق تھیں آدمی شرف منازل پاء ‏ بھی درجات عظیم خواہ تھوڑے عمل کماء
بد خصلت تھیں آدمی تھلے دوزخ ہو ‏ بھاویں عابد ہووسی دو جگ ہر دم رو
چنگی خصلت اوس دی جس دا چنگا دین ‏ جان سخاوت اوس دا مُڈھ اے یار امین
حُسن خلق ایہ جو ملے اوس تے راضی ہو ‏ جو نہ ڈھجا اوس تے نہ کر یار اندوہ
حُسن خلق جو رکھسی دوزخ تِس حرام ‏ تِن خوئیں اوہ آکھیا نبی علیہ السلام

تیرے اتے ظلم جس کیتا کریں معاف جو نہ دیوے اوس دے جو توڑے مل صاف
اکثر بندے پاون جنت با بجھ اعما ل اوہ بھی تنے خصلتاں کہیاں نیک خصال
کرن نصیحت موماں غصہ کھاون ہور جو بخشے پیاری تدہ نوں بندیاں خاطر لوڑ
جنت وچ نہ جاوسی کوئی قسم خدا حُسن خلق دے باجھ اوہ سن اخلاق بھرا
حسن خلق جس ہوسیا تِس کامل ایمان اس تھیں دور گناہ جویں برف دھپوں نقصان
ہک احسان وچ بندگی گویا وَسدا رب توں جے ویکھ نہ سکدا جانی وِہندا رب
جے ایہ تینوں لوڑ ہے پچھیں مرشد نوں میں بھی لکھیا لکواں ظاہر کرن زبوں
تھوڑا عمل اخلاص نال کافی تینوں یار عمل کریں رب واسطے خالص اے دلدار
راضی کریں جے بادشاہ خلقت راضی کل کھوہ گہرا جے ہووسی کھاڈے پوے خلل
رب ویکھے دل ہور عمل نہ صورت نہ مال ملک صورت وچ دل شیطان رب راضی نہ بھال
کستوری وچ پردیاں ظاہر آوے بُو اینویں خفیہ عمل نیک جان لوے ہر کو
جے لینی توں بھماں پانی تلے کریں ترسی اینویں بد عمل خفیہ تریں مریں
بلے چراغ اخلاص جے شیشہ روشن ہوگ بھانویں لکواں رکھسی ویکھن سارے لوگ
جے ڈیوا ہے ماد تاں شیشہ ہوگ سیاہ گلی گلی خواہ لے پھریں خلق کہے گمراہ
اینویں لِلّہ خاص جو خفیہ بھی مشہور ورنہ دیکھ حسنات لوگ پھر بھی ہوون دور
ہر کار استثناء کریں ان شاء اللہ بول چوراں دا ایمان ہو ایہ حضرتؒ دا قول
پکا رہیں ایمان تے بھی جو عمل کریں استقامت اس آکھدے وچ قرآن پڑھیں
بندگی اتنی کریں توں جنتی ہو آسان جیندیاں تک پھر نا چھڈیں اوہ بندگی اے جان
عادت ہے جس بندگی جے اوہ ہووے ترک وت کرنہیں تاں ہوسیں وچ عتاباں غرق

عادت بندگی پکڑ کے چھڈنی پھر جوان   اس وگری رب پاک تے سختی ہور نہ جان
نیک عملاں تے جو پکے سوئی ہون خلاص   وت اصلاح وچ موماناں سن اے نیک قیاس
مومن سارے ہک جسم میں توں وانگ اعضاء   ہک عضو مجروح جے کل تن درد بھرا
صلح کراویں پھٹ ملے سبھناں سر احسان   تاہئیں افضل صدقیوں صوم صلوٰتاں جان
صلح کراویں ہوسی راضی رب رسول   ایسا کوئی عمل نہ وچ درگاہ مقبول
جے نہ صلح کراوسی پوسی زخم فساد   دکھ پہنچے کل موماناں ایہ گل رکھیں یاد
پھر کم بیشی چھوڑ توں رہیں میانہ رو   وچ معیشت عمل کل رکھ نرمی دی خو
اس نوں آکھن اعتقاد رفق میرے دل جان   سختی کرن تے کم وبیش اس وچ کل نقصان
رب نوں پیارا اوہ عمل جیہڑا کریں ہمیش   بھاویں عمل قلیل ہو ترکوں دوزخ نیش
نہ گھت اپنی جان توں وچ ہلاکت یار   کریں ذلیل نہ آپ نوں چھڈیں مشکل کار
نہ نفرت دے خلق نوں سوکھا دیں کم   نہ سختی دے کسے نوں کہیا شاہ اُمم
فرض واجب کر چھوڑ حرام باقی تدھ رضا   کریں قبول ضرور جے رب رخصت فرما
وچ سوکھائی برکتاں بدبختی وچ اوکھ   اس امت دے واسطے رب راضی وچ سوکھ
جے خود اوکھ ساہیڑ سیں سختی کرسی رب   میں بھی فضلوں چھٹساں باجھوں رحم غضب
ہر کم اندر نرم ہو نرمی رب نوں بھاء   ملدا نرمی نال اوہ جو وچ سختی ناء
کل چنگیائیاں رفق بھی کل برکت تے خیر   سختی وچ محرومیاں بدبختی تے دیر
حق رب نفس تے اہل دا تیرے اتے فرض   بھی مہماناں بیلیاں کریں ادا کل قرض
جے ہکو کم کریگا باقی رہسی بھار   توڑ چڑھے جو اوتنا ہر ہر کم سوار
ہر کم دے وچ سوچناں نصف معیشت جان   بے تدبیرا کم جو اس وچ ہو نقصان

فاقت نال پیار کرن جانے نصف عقل   فقرا سراف ہے اقتصاد جان غنا جمل
خدمت دے وچ عظمتاں اوچیاں لٹے کنڈ   نرمی اتے تواضع ہے پیغمبراں منڈ
کریں ادا امانتاں ہوسیں رزق فراخ   دوجگ عزت ہوسیا جنت حوراں لاکھ
خیانت تیری کرے کو توں اس دی نہ کر   جنت وڑسیں بھج کے کہیا خیر بشر
خائن بے ایمان ہے عمل اس دے مردود   صوم صلوٰۃ زکوٰۃ خواہ لکھاں کل نابود
وت کرامر معروف تے نہی منکرتوں یار   نبیاں ولیاں ساریاں دا ایہ جانی کار
عیش ہواتے عجب جھل جے اگلے تا ہو   جے ہووے تاں نا کریں جان اوہ وعظ اندہ
تیتھوں سن کے عمل جو کرسی میری جان   کل ملسی تدھ اوہ ثواب نہ اس دا نقصان
شرط اس دی ہک علم ہے ہور رفیق نہ خوف   جے ہے خوف گناہ داوعظ رکھیں وچ جوف
امر ناہی وچ زمیں نائب رب رسولؐ   انہاں منازل حشر ویکھ بنی شہید ملول
ہجرت نال رسول دے اس تھیں ودھ ثواب   پورا رتبہ پاوسی جتنا لین اصحاب
علم کمینے جد پڑہن بخل کرن اشراف   ملک آوے ہتھ نیچیاں چپ کروعظوں صاف
جو ہٹکے نہ بدی تھیں نیک نہ دیوے مت   جانی بے ایمان اوہ وچ حدیثاں کتھ
ڈر کے بندیاں چپ کرن تھاں خوف نہ رب   نیکاں دی بھی دعا قبول ہوسی ناہیں تب
وعظ جداں موقوف ہو پوسیں عام عذاب   نیک برے تد پاوسن لاکھاں دکھ عذاب
کردا داردار جو ہوندی قوت وِیر   دیوے مت نہ بُرے نوں ہوگ باندرخنزیر
وچ زمانے آخری وچ مجلس سردار   حکم کریسن بے شرع مت خولیسن یار
لعنت انہاں رب دی کہیا پاک رسول   ڈریں نہ طعنیوں بیلیا ہوسیں تداں قبول
حق کہنا بھی جنگ ہے پورا جنگ ثواب   ہٹکیں بدیوں ہتھ نال ہور زبان جناب

نہیں تاں دل وچ جان بدبریاں تھیں ہودور
کولیا راضی ہوسیں دوزخ سڑیں ضرور
رب نوں بھاوے زیرکی دانا ئی دا کم
جان ملامت احمقی اندر دو عالم
رب تھیں جان آ ہستگی کھلا کم شیطان
کھلے کم وچ جان توں اکثر ہو نقصان
پہن پرانا سخت تنگ فخر۔ وڈائی چھوڑ
پیروں ننگا رہیں جے ہئی جنت دی لوڑ
چھوڑ پوشاکاں سوہنیاں چھوڑیں زیب تمام
چاندی جائز زن کل زیور مرد حرام
چھوڑیں اللہ واسطے ہر نعمت اے یار
پہنیں زیور جتنے من بھانے دلدار
پیارے رب نوں نہ لگن جو آسودہ حال
اَیُحِبُّ الْمُسْرِفِیْن دیکھ قرآن سنبھال
پٹ کپڑا زر بافتہ سونے چاندی تار
برتن دوہاں حرام بھی لیندا سڑسی نار
جھگڑا چھوڑیں بیلیا ہے جھگڑا مُڈھ ویر
کتھے صالح حق شناس جھگڑنارے خیر
نال عاقل جے جھگڑسیں مگروں لیسیں پھاہ
جاہل نال ودھیکیاں تینوں کرے تباہ
لایعنی چھڈ کا تیں بھی سُندے نے تنگ
نہ کر کالا دفتراں ہوسیں محشر ننگ
فکر کریں وچ ذات نا فکر کرے بدکار
بندگی ستر سال ہک ساعت فکر شمار
صفتاں رب دیاں فکر کر بھی اندر مخلوق
ساری لیل قیام ہک ساعت خوب سلوک
آل محمد ؐ کل تقی تقویٰ خیرالزاد
متقی جان بزرگ کل نہ ہو ذاتوں شاد
متقی میرے اولیا کہیا پاک رسول ؐ
سید ہور قریش تھیں اوہ اولے ہر سول
خوش ہوویں جس چیز نال سن کے لوکاں تھیں
اوہ کم ہووے نیک جے نت اوہ کار کریں
گل سن کے جے تدھ نوں ماڑی لگے اوہ
شرع خلاف جے ترک کر جان اوہ کار اندوہ
تقوی باجھ قبول نا کوئی عمل ذرا
قرآن ہدایت نہ کرے باجھوں اہل تقا
جس وچ تقوی نہیں ہے اس وچ ناہیں دین
موتوں پچھے پاوسیں عملاں خیر یقین

ہر بندے دا مرتبہ رکھیں با مقدار   رحمت اتے موماناں سخت اُتے کفار
عزت رکھیں وڈیاں چھوٹیاں کریں پیار   بوڑھیاں سیداں عالماں کر تعظیم ہزار
عزت رکھسیں جے بداں بدیوں ہوسن پُر   نیکاں ذلت جے کریں ایمان جاسی ٹُر
کریں تواضع ہر کسے نہ مار اُچا دم   نہ وڈا بن کسے تھیں فخر پلیداں کم
نیویں ہوون وچ توں جان بلندی یار   مسکیناں نال بھی سو ولیاں وچ شمار
للہ نرمی کرے جو کرے تواضع بھی   تس وچ علّیین دے اُچا درجہ ہئی
جوٹھا پیویں موماناں ہو بوہ نیویں جا   اوّل کریں سلام توں ہوسیں اہل صفا
نال تواضع پہنچسیں توں ستویں آسمان   ساری خلقت وچ توں ہوسیں اُچا شان
نال تواضع خلق کل تیری بنے غلام   مطلب سارے پاوسیں رہیں نال آرام
سونپیں ہر ہر کم نوں جو لائق تس کار   جت اونا کی جاندا سو ہنی پٹ دی سار
صوفی سوہین رب دے عالم سوہین رسول   کامل دونویں جاندا جاہل رہے ملول
پہلوں کر تدبیر توں کریں توکل پھیر   سچی نیت نال کر رب توکل ڈھیر
رب کافی متوکلاں دوہیں جہانی جان   ہوسیں اقوی الناس توں نال توکل مان
سچ توکل جے کریں روزی آپے آ   جیون کر رازق دیندا جانوراں پہنچا
جے تینوں دکھ دین دا خلقت کرے خیال   کریں توکل رب تے نا پَٹ سکن وال
باجھ خدا مخلوق تے کرے توکل جو   اوڑک دکھ اوہ پاوسیں نہیں پناہ تس کو
اس دی نہ مقبول ہو ہرگز کدی دُعا   جو خلقت تے ہوسی مطلب کدی نہ پا
جو دم کرن کران نا فال نہ لیندے داغ   جنت جاسن بے حساب لیسن حوراں باغ
حدت ترکھ اوہ کرن جو امت وچ اخیار   تیزی خاص نشان ہے صالح نیکو کار

لِلّہ کرکے غضب اوہ جھیدے ہوون نرم   خاطر عزت دین دی اوہ ہوندے نے گرم
جو ظن کرسی رب تے اینویں اللہ نال   نیک ظنوں بھلیائیاں بد ظن پین وبال
بندگی بھاری حسن ظن بدظن وڈا گناہ   بدظن کرن جو رب تے دوزخ تنہاں پناہ
مال گھنے وچ نا غنا خوب تونگری دل   دل جس دا ہے غنی اوہ نہ محتاج جمل
نال حلیمی بنے توں سید دو جگ وچ   درجہ صائم قائماں پاویں حلموں سچ
صفت حلیمی رب دی من بد رزق پہنچا   حلموں عزت حشر ہو رتبہ اُچا پا
غصہ لین پچا جو سو رب دے محبو ب   حوراں وچوں چک لین من بھانی اک خوب
رب نا کردا تِن گلاں ہک عزت جہال   کرے حلیم ذلیل نہ صدقیوں گھٹے نہ مال
جو خو رکھسیں اوہا رب کرسی تیرے نال   حلموں رب حلیم ہو غضبوں غضب جلال
عذر منیں رب کرسیا تیرا عذر قبول   اَنّا کَرَّمْنَا بَنِی آدم ہک توہیں بُرا جہول
غصہ جس تے کریں توں ولی ہووے مت اوہ   غصے ہوسیں رب توں پوسیں وچ اندوہ
جس دے وچ حیا نہیں تِس وچ نا ایمان   جانِ حیا توں دین کل حضرت دا فرمان
نیکاں کولوں کر حیا بھی ملکاں تھیں یار   جس بندیاں تھیں نا حیا رب تھیں اس خوار
قُلْتُ الْحَیَاءِ کفر ہے جنت اوس حرام   جو کم رحمت کم حیا پت شیطان اوہ تام
زناں ں ہک مرد ایہ حصے دس حیا   رب تھیں کرن حیا ہے ترک زینت دنیا
نیک غریب جو لکویں خلقت وچ گمنام   ایہ محبوب خدا دے اندر دین امام
نا انہاں کوئی جاندا رہن غریب ضعیف   دین پاروں نس بھجدے چھوڑن وطن شریف
کپڑے میلے بدن نوں دھون سوارن نا ں   بھائی میرے ایہ ولی ربا میل کداہنا
میں مسکین غریب ہاں میرے یار غریب   وچ مسکیناں حشر میں ہوساں سنی حبیب

بہت ولی بد شکل ہین جانن لوگ حقیر   سوہنے ترکھے شان دار شاید ہون شریر
دین یا دنیا وچ جو ہوا خلق نثار   کافی اس نوں شر ایہ عصمت باجھوں مار
بھوکے ننگے نا ملے درم جے کرن سوال   قسم خدا نوں جے گھتن پاون غرض کمال
ایماں خوب رجا وچ جے ہک دوزخ جا   خوف خدا تھیں آکھ بجھے دوزخ مول نا جا
اللہ چائی قسم ہے عزت اتے جلال   جمع نہ کرسم دو امن دو خوف ہک وچ بھال
جے کنبے ڈر رب تھیں جھڑسن کل گناہ   رُکھ پرانے برگ جیوں اینویں عیب فنا
پورا خوف خدا جس جہل اس دا کل دور   اندر علم کمال اوہ ہوسی نور ونور
جو ڈرسی رب پاک تھیں اس توں کل ڈرے   تھوڑا ہسن تے روگھنا رب رسول کہے
جس نے رب پہچا نیا ں حق پہچانن دا   ڑرے اتے دریا دے کل منظور دُعا
ڈر کے خوف خدا تھیں جس نے چھوڑے عیب   اُچا درجہ وچ عدن اوہ لیسی لاریب
رحمت کر توں خلق تے تیتھے کرسی رب   جے بخشیں تاں بخشسی عیب تیرے حق سب
توبہ کر منظور توں تیری کرے خدا   رحمت ہے رحمان تھیں ترکوں ترک اللہ
جس رحمت نہ خلق تے تس رحمت نہ حق   دوزخ وچ بے رحمتا ہے بد بخت بے شک
بس برکت وچ بڈھیاں کہیا پاک رسول   ترس کریں خواہ چڑی تے ہوسیں تد مقبول
جیہڑا چھوٹیاں نال ہے کردا نہیں پیار   عزت کرے نہ وڈیاں نہ میتھے اوہ خوار
جے دوزخ تھیں بچن دی تینوں خواہش ہے   سخت نہ ہوویں موماں اتے عالی پے
وچ قیامت لوڑ جے تینوں سائے دی   رحمت کر توں موماں اوتے کہیا نبیؑ
رحمت کرے یتیم تے جیہڑا نیک خصال   او بندہ وچ جنتاں ہوسی میرے نال
جو ضامن مسکین یا بیوہ عورت دا   وانگ مجاہد اثر اس جنت اندر جا

جس گھر وچ یتیم اوہ رب نوں وڈا پسند   اوہ گھر عزت ناک ہے عند اللہ دو چند
دار فرح وچ جناں اوس وچ وڑے نہ کو   اوس باجھوں جو خوش کرے لڑکیاں عالی خو
ترسوں پیار یتیم سراوتے پھیریں ہاتھ   ہر موئیکی دور عیب ہر موہک درجات
یتیم بہے جس خوانچے برکت وڈی عظیم   ہوی اس طعام وچ شیطاں دور رجیم
میرا دشمن ہے جو کرے یتیم دکھی   میرا کرے خلاف جو تِس دوزخ جا ہئی
عزت مسلم پیر کر اوہ عزت میری ہے   وچ پیری تدھ عزتاں اللہ آپ رکھے
میری امت نوں فتح نال ضیفاں ہو   ترس کرے جو عاجزاں بیلی میرا ہو
راضی رب رضا جو تِس تے راضی رب   صفت ملائک تِس کرن راضی خلقت سب
راضی کرے جو خلق نوں رب نوں کر کے رنج   رنج اس تے کل خلق ہو حشر عذاباں گنج
راضی کرے جو رب نوں رنج ہوون کل لوگ   لوکاں راضی رب کرے جنت داخل ہوگ
جس دی نیت آخرت دنیا پاوے ڈھیر   کل مطالب پاوسی غنی ہوسی اوہ شیر
جس دی دنیا غرض ہے پاسی جو مقسوم   اوڑک ننگ اوہ ہوسیا جنت تھیں محروم
دنیا داراں غم گھنے دل کالا ہو سخت   بدن مشقت نت سہے فکر گھنا تے وخت
زہد کنوں دل خوش رہے پاوے بدن آرام   نا زاہد جو دوزخی جنت تِس حرام
جے چاہیں توں رب دا ہو جاویں محبوب   جانی دشمن آپ دا دنیا دے مطلوب
جے چاہیں توں خلق کل میری عاشق ہو   مال اپنا وہ انہاں تھیں لویں نہیں ہک جو
اُتے دنیا دار دے جنت جان حرام   جان حرام توں جنتیاں اتے دنیا تام
دونویں جان حرام توں اہل اللہ نوں یار   اکبر کل کبیریاں دنیا حسب شمار
دنیا گھر ہے اس دا جس دا گھر نا مول   ہے ننگاں دا مال ایہ دنیا کہیا رسول

دنیا کردا جمع اوہ جس وچ عقل نہیں
دنیا کل ملعون ہے باجھوں ذکر تے دین
دنیا قید ہے مومناں کافر نوں ہے باغ
مومن جس دم مر گیا قیدوں ہویا فراغ
جس نے مینوں منیا یا رب نال یقین
گھٹ دے مال اولاد توں اس نوں رب معین
تیرا نت لقا اوہ چاہے با دل وجان
تے نا منیا جس مینوں بھی تیرا قرآن
اس دا مال اولاد توں یارب بہت ودھا
عمر ودھاویں اس دی آکھیا خیر الورائی
خلقی رب نے جداں دی دنیا اے دلدار
ویکھیا اس ول مول نہ دشمن سمجھ غفار
جس دن پیدا رب نے دنیا کیتی سا
کنڈ کر اس ول آکھیا چا کے قسم خدا
اپنی عزت قسم ہے تینوں لیسی اوہ
بُرا جو ساری خلق تھیں ایسا ہور نہ کو
تسیں بیماراں نا دیو جیکر پانی طعام
دیندا نہیں خدا تویں مومن دنیا عام
ہویاں امتاں پہلیاں باندر تے خنزیر
حب دنیادی واسطے سن اے یار امیر
پہلیاں امتاں نوں جویں کیتا درم ہلاک
تویں تساڈی سیم و زر مڈھوں پٹی خاک
نامنعم توں بنی یاد رکھیں ایہ قال
دشمن کل پیغمبراں سن آسودہ حال
حب دنیا ہے ہر گناہ حضرت دا فرمان
لعنت عبد دینار درم کیتی شاہ جہان
دنیا دے وچ رہیں توں وانگ مسافر یار
نفس اپنے نوں کریں توں زایل قبور شمار
پر مچھر دا قدر جے ہوندی عنداللہ
دنیا تاں گھٹ کافراں پانی دیندا نا
حشر کمینے بہت سو جنہاں بہتا مال
جتنے اُچے اتنے نیچ ہوسن ہر حال
دنیا نہ سئے فوت ہوئی تے جو افسوس کرے
دوزخ طرف ہزار سال اوہ نزدیک ہووے
فوت ہوئی کم حشر تے جو افسوس کرے
جنت طرف ہزار سال اوہ نزدیک ہووے
پاس غنی گھٹ بہیں توں مت دل پوے فساد
جس دل دنیا حب ہے نا رب تہاں یاد

مال دتا رب دین کان بندہ منگے ہور کون بھرے ڈھڈ بندیاں باجھوں مٹی گور
فکر جنوں ہک رب دا اس دے فکر تمام رب مٹاوے دیسیا ہور مطالب تام
تے لگن جس شخص توں دنیا فکر بھرا مارے اوس محروم کر مولا بے پروا
جس بندے دے نال ہے کردا رب پیار کم دنیا دے بند کرے کھولے محشر کار
جناں دنیا وچ ہے پائی لذت عیش اگاں ہوسن محروم اوہ بد حالت دلریش
رغبت دنیا جتنی ملیں کرے امید دل نابینا اوس دا اتنا ہو جاوید
تے جو زاہد ہوسیا کرے امید قصیر علم لدنی پاوسی ہور ہدا کثیر
ہک زمانہ آوسی حاکم کرن ظلم غنی بخیلی فخر کرن چھوڑن راہ علم
بیلی کڈھن دین تھیں تابع ہون ہوا تداں سُکھی جو فقر کو ہوندی تراں غنا
قدرت رکھ کے عزّ دی جے وت ذِل سہی قدرت رکھ کے پیار دی جے وت بُغض جری
خاص ایہ اللہ واسطے کرے جو نیک جناب اوہ پنجاہ صدیق دا پاوے حشر ثواب
دنیا مٹھی سبز باغ وانگوں لیندی ٹھگ بچ کے لنگھ جے چڑھے چیرے جھگا پگ
رن تے دنیا ایہ دونویں کنڈے زہری جان بچ توں اگلیاں جد لگے موئے باجھ ایمان
مُڈھ کھادی چلی کدھ ہے دنیا ڈھن تیار گرد غماں پھل دور لنگھ جو چڑھے مردار
دنیا مردہ وانگ ہے کتے دنیا دار ہر ہک دھروہے آپ ول توں ہٹ نیک وکار
کھانا خوب لباس نرم مشہوری وچ جگ جمع نہ جنت نال ایہ رہن نت الگ
گُرگ بھکے دو ایڑیل غافل سوئے ایال کرن فساد نہ اتنا جتنا دنیا مال
ہر امت دا بت ہے پوجن بت نوں اوہ امت میری دا بت ہے چاندی سونا دو
دنیا بہتا فکر جس صبح اٹھدیاں ہو چار خصائل اس نوں اللہ دیوے ڈھو

فکر ہمیشہ موت تک دھلا ہوسی نا   فاقہ ہوس ہمیش امید ہر گز پاسی نا
جس دے دل وچ رچ گئی حب دنیا دی یار   ترے گلاں ہور چڑن اس دے نال نجار
ہک ہوسی بد بخت اوہ دوجی حرص کمال   تریجا پہنچے کدی ناں اوہ مطلب نوں بنال
دنیا طلب جو کرے گا عمل آخر دے نال   ہو گمنام تے بد شکل دوزخ کرسی جال
کرے تواضع جو فقیر غنیاں خاطر مال   لعنت اس تے رب دی دین دو ثلث زوال
جو ظالم دے نزدیک جا اک گز قدر بھرا   اللہ اس تھیں دور ہو جاندا یار صفا
کرے تواضع حاکماں دنیا کارن جو   دو ہیں جہانیں اوس تھیں رب جا پھیرے مونہہ
روح غریباں بھکیاں قبض کرے رب آپ   خوف خدا دا نت اونہاں جیہڑیاں پنڈے تاپ
زاہد اوس نوں ہین آکھدے جو شئے تیرے ہاتھ   تینوں اس تھیں ودھ یقین جو شئے اللہ ساتھ
ہور ثواب مصیبتوں سر تیرے گزرے جو   اس تھیں رغبت بہت ایہ کہہ باقی رہندی اوہ
اوہ بھی زاہد جان جو قبر بھلاوے نا   چھوڑے دنیا زیب اوہ کارن رب رضا
فانی چیزاں چھوڑ کے لوے جو رہن بقا   ختم عمر اج آپ نوں گندا ہے موتا
ترے بندے وچ جنتاں جاسن بانجھ شمار   کپڑے دھووے جد تداں ہے کہنہ نایاب
جس دے چلیے نہ چڑہن دو تاوڑیاں یار   پیون خاطر ہک شئے دوجی نہیں شمار
افضل ساری خلق تھیں ہے مومن درویش   جس نوں رغبت آخرت دی ہے یار ہمیش
جتنا بہتا زہد ہے اتنا ولی زیاد   جتنا مومن فقیر ہو اتنا مولا شاد
سونا چاندی چھوڑ مرے بلسن سیخاں اوہ   سر تھیں قدماں تیک نت داغ جھلیسی سو
بڈھی دنیا چھوڑنی آخر گڈی جوان   دنیا دوزخ جاوسی آخر جنت جان
بنی آدم دو قسم ہیں پُت دنیا پُت حشر   پُتر ماواں مگر جان کہیا خیر البشر

جے آخر دا منت توں جنت عملوں جا   جے پُت دنیا بنیں توں عملوں دوزخ بھاہ
دنیا ترک کم کھا ونا کم سونا کم قول   نا سُنی صفت اپنی لوکاں تھیں مقبول
دنیا مال حرام جے ہوسی حشر حساب   جے کر مال حرام ہے دوزخ نت عذاب
دنیا آخر ویر ہے جیوں کر پانی اگ   جے ہک لیسی دوسری تیتھوں ہوگ الگ
دنیا بُری اوہ جان جو مارے رب دا راہ   جیہڑے رب دے راہ لگے اس وچ نہیں گناہ
سخی خدا دا یار ہے سخی خدا نزدیک   دشمن رب دا ہے بخیل دور خدا تھیں ٹھیک
سخیاں جگہ بہشت ہے نال رسول کریم   دوزخ وچ بخیل ہو نال شیطان رجیم
سخی نہ دوزخ جاوسی خواہ وڈا بد کار   جنت وچ بخیل نہ خواہ زاہد ولی ہزار
سخی غنی ہو جاوسی صدقیوں تھڑے نہ مال   کدی بخیل نہ رجسی تنگ رہے ہر حال
ہک دے دہ قرآن وچ شک کرسی بے ایمان   کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ لاکھاں تیک پچھان
صدقیوں عمر دراز ہو غضب خدا دا دور   صدقیوں ٹلدی کل بلا مرض مصیبت چور
صدقہ سایہ حشر نوں سر سخیاں دے جان   ڈھال ہوسی ایہ اگ تھیں حضرت دا فرمان
ستر قسماں آفتاں اوتے برص جزام   منع کرے رب صدقیوں موت بری بھی عام
صدقہ برتے صلّہ رحم نیکی ہر دے نال   عمر ودھے دکھ دور ہو نیک شقی چونہہ نال
رب سخی نوں آدمی سخی پیارا جان   رزق پچھانی خرچ سر نا سخیاں نقصان
صدقہ موتس قبر وچ حشر بے خوف سخی   غم تے دشمن دور ہو صدقہ دتیاں بھی
اُتر فرشتے دو صبح کردے نت دعا   کر نقصان بخیل تے دیندیاں مال ودھا
صدقہ کنک کھجور تھیں حوراں مہر ضرور   کردا اللہ صدقیوں فخر تکبر دور
صدقہ پہونچے میتاں آب طعام کلام   چونہہ مذہباں اتفاق ہے شامی ویکھ غلام

سائل ہدیہ رب نے گھلیا مومن ول   ہوندی قوت موڑ نہ و دہ منگے کہہ چل
ترے سو سٹھ ہر آدی جوڑ پچھانی بھاَ   ہر ہک بدلے روز دے صدقہ جیون تاء
قوت اتنی جے نہیں صدقہ دو جا دے   مسلم نوں ہس ملن تے راہ وکھاون ہے
ڈوریاں گُنگیاں دسنا چنگی دیون مت   راہوں کنڈے دور کرن پانی دیون وت
کرن ضعیفاں مدد ہے شر اپنا کر بند   پڑہن درود تے عدل ہے بھار لداون چند
بہی کلمہ تجید ہے روزہ نفل ضحیٰ   ہر بھلیائی کرن ہے صدقہ اہل رجا
علم پڑہاون وعظ ہے افضل صدقیاں تھیں   کسب سکھاوے ہور ہے سن اے یار امین
رب ستار عیوب ہے توں بھی پردہ کج   عیب لکاویں موناں رکھ ایماں دی لج
عیب بھرے کل لوگ ہیں عیب تیرے صد ہا   عیب لگا توں خلق دے تیرے رب لکا
عیب کسی جو کجسی اس دے عیب تمام   روز قیامت کجسی خلقت تھیں علاّم
عیب کسی دا جو کوئی ظاہر کر سی یار   ظاہر اس دے عیب رب محشر کرسی خوار
دنیا وچ بھی اوس دے رب عیب کرے اظہار   بہت فضیحت اسنوں دوہیں جہانیں مار
جیہڑا عیب لکا وی مومن دا اے یار   راضی اسنوں کرسیا دو جگ وچ غفار
جیہڑا عیب لکاوسی جنت وڑے ضرور   دفتر جیندے قبر تھیں. کڈ ہن اجر حضور
بہت ثواب سفارشاں ادب کرن ہے یار   پل اتے قدم اوسدا تھڑ کے نا ہک وار
کرن شفاعت وچ حدود جائز ناہیں مول   جو کرے سفارش کم دی اس دی کرے رسول
جس نعمت تے شکر ہے تس دا نہیں زوال   زیادہ نعمت شکر تھیں کردا جل جلال
مَا شَاءَ اللّٰہ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ قول   جس نعمت تے آکھسیں تس نہ آفت ہول
ہر نعمت تن شکر کر رب بخشے کل گناہ   ناشا کر جو خلق دا نا شاکر رب دا

خوشی مصیبت وچ جو شکر کرے ہر حال   وچ بہشتاں اوہ وڑے پہلوں نیک خصال
رب دتی نعمت دسی ایہ بھی شکر پچھان   شکر نہ کرنا کفر ہے وچ حدیث بیان
شکر نہ کرے قلیل جو کرے نہ شکر کثیر   صائم صابر تھیں اجر ہے شاکر بہت کبیر
تو ویکھیں وچ دین دے آپو اُچے ول   دنیا اندر ویکھ توں آپوں نیچ اسفل
بہت آکھیں الحمد توں ایہ تینوں بخشا   شکر ہے افضل نعمتوں خود حضرت فرما
اللہ جنت دیوسی صابر باجھ حساب   سر ایماں دا صبر ہے باجھوں صبر خراب
جہیڑا راضی ہوسی اوپر رزق قلیل   اوپر عمل قلیل اوس راضی ہوگ جلیل
جس وچ ناہیں صبر ہے تس وچ نہ ایمان   صبر موافق اجر ہے نا صبراں نقصان
اکھ جاوے کر صبر توں جنت ملے ضرور   کل گناہ رب بخشسی حشر ملے صد نور
درد اکھیں یا ڈور گن صبروں عیب معاف   صدمہ اولے صبر جے جنت اس نوں صاف
پُت مویاں جو حمد کہے اِنَّـــــــا للہ بھی   بیت حمد وچ جنتاں اس نوں مولا دے
ترے پُت جس دے مر گئے صبروں نار حرام   کچا چھڑیا والدین لیاوے جنت عام
مرض مصائب حُزن وچ دنیا جان جزا   تیرے بد اعمال دے دُکھوں عیب فناہ
ہر ہر دُکھ مصیبتوں اِنَّـــــــا للہ آکھ   رب صلاتاں بھیج سی رحمت بھیجے لاکھ
دُکھ مصیبت والیاں جد رب دیسی اجر   کہن صحیح تد جسم اساں ہوندا قینچیوں کتر
مونہہ مصیبت والیاں نوروں ہوگ سفید   مرضوں سفروں عمل صحیح لکھن ملک جاوید
رب آکھے بیمار میں کیتا بندہ آپ   جے مرسی تاں جنتی بچے کل عیب معاف
وقت گناہاں عوض ہے وقت دُکھاں نا یار   باقی عیب مصیبتوں بخشے رب غفار
مرض ہک رات جے صبر تھیں کٹے نال رضا   شکم ماؤں اج جمیا گویا پاک صفا

حق خدا اس رات دے جے وت کرے ادا   سال عبادت اس نوں دیسی اجر خدا
ترے راتاں جے مرض وچ کٹے راضی ہو   ہویا پکا جنتی عیب دیوے رب دھو
ہکنا اُچا مرتبہ کیتا رب صفا   عملوں پہنچن نہیں اوہ پہنچن دُکھاں پا
مرض مومن نوں وعظ ہے بچیاں صالح ہو   فاجر ہلکا اُٹھ رہا جز نہ بند کھل گیوں
رب آکھے مومن جان جے کڈھاں حمد کرے   تا نہیں میتھوں کل خیر مومن حشر لوے
آہ مریضاں اسم ربی ہک تسبیح ثواب   رودن اس تہلیل ہے بندگی اس دا خواب
پاسا پرتن جنگ ثواب صدقہ کل وجود   ایہ کل صبروں جان توں نا صبروں نابود
اینویں تنہا سفر مرض ہر ساہ دور سیأت   ستر ہزار تے ڈھیوندے ستر ہزار حسنات
امت میری نوں ہوسیا دنیا وچ عذاب   تاپ حصہ اگ موماں حشر نہ کجھ حساب
رات ہکے دے تاپ تھیں ہک سال عیب معاف   بُرا نہ آکھو تاپ نوں کردا عیبوں صاف
سر پیڑوں کل درد تھیں عیب ہوون کل دور   جے کر راضی ہووسی پوے نہ فرض فتور
جس بندے رب پیار ہو اس نوں دیوے دُکھ   بہت بلائیں پیار ہر دشمن پاون سُکھ
ہرغم درد مصیبتوں بھاویں کنڈا ہو   رب بخشیندا عیب ہے شک نہ رکھے کو
دوزخ گرد لذّات ہیں وانگ گوگے یار   جنت گرد مصیبتاں گرد کنز کدھ خار
اہل مصیبت حشر نا ہوگ میزان صراط   نامہ نہ ہتھ ملے اوہ جنت لین سوگات
تن آوازے رب نوں بہت لگن محبوب   ذکر حقوق ڈر رووتا قول دُکھی دا خوب
سچ آکھن رب صفت جو سچ آکھے ہر بات   جان اوہ پکا جنتی پاوے سو لذّات
مُڈھ نیکی دا سچ ہے رب لقا صدیق   گوڑ گناہاں مُڈھ ہے شاخ کفر تحقیق
جو نزدیک خدا دے گوڑا لکھا جا   گوڑا کھائی دوزخاں اندر لوے سزا

سچ آکھیا ں نا ہوویں یارا کدی ہلاک   کوڑا آکھیا آخر نا بچے ہن ہوسی خواہ پاک
سچ دروازہ جنتی کوڑ جہنم باب   جس در وڑسی اوس گھر اندر پوے شتاب
صلہ رحم دے نال ہے ہوندی عمر دراز   مال ودھے اوہ ملک آباد ہوسی سن ایہ راز
روز قیامت اس نوں سوکھا ہوگ حساب   صدقہ دتیاں ذو رحم نوں بہتا ملے ثواب
صلہ رحموں سہ روز عمر ہوندی ہے تریہہ سال   قطع رحم تریہہ سال جے ہوتریدن فی الحال
رحم کنڈھے رحمان ملے جے توڑے تاں دور   صلہ رحم تھیں جناں دوزخ توڑن لوڑ
صلہ رحم تھیں رزق ودھ ہووے دُعا قبول   دور ہووے سوء خاتمہ آکھیا پاک رسول
قطع رحموں اعمال کل ہوون نا مقبول   ہک قاطع وچ قوم جے رحمت نہیں نزول
نظر کرے رب حشر نا قاطع تے بد جار   دویاں عیباں حشر پکڑ قاطع دنیا خوار
اُچی بندگی بندگیاں وچوں میرے یار   چپ رہنا ہے آکھیا خلقت دے سردار
پردہ جاہل واسطے زینت عالم دی   سید اندر خصلتاں بس چپ رہنا ہے
دہ حصہ ہے عافیت تنہائی ہک نو چپ   بندگی دہ ہک کسب حلال نو باقی دی چپ
جو چپ رہسی سو خلاص ہوسی میری جان   اندر چپ سلامتی حضرت دا فرمان
مُڈھ آفات زبان ہے بولیاں بہت آفات   لعن یا طعن جو کرے تس نامیں کراں شفاعت
بے ہودہ جتنے بہت کلام اتنے بہتے کوڑ   بھی لذت ایمان دی دل اس دے تھیں دور
حب تیرے دل خلق ہوگ جے چپ رہسی یار   باجھ ضرورت بولنا ہے ٹھٹھا بدکار
عزلت وچ سلامتی ہو بندیاں تھیں دور   جو بندیاں تھیں دور ہے سوئی نور النور
حکمت رب دی دہ جزاں نو عزلت چپ ہک   بہت بلند نصیب تس جس دی لوکاں سِک
بندے گالن بندیاں خلقت جان ہکھا ر   مجلس پٹی بندیاں مجلس دو جگ مار

مجلس دوزخ ستی مجلس کردے قید   بھی بد مجلس بہت جو رحمت تھیں نا امید
صرف اکلا رہن بھی جان عبادت یار   بد مجلس وچ نیک جے اوہ بھی بداں شمار
عاشق لکواں پاک جے مرسی مرے شہید   رب بخشے اوس کل گناہ جنت وچ جاوید
اسم الٰہی عفو ہے جیہڑا کرے معاف   عذر قبولے جان اوہ جنت اندر صاف
ہندیاں قدرت عوض دے جے وت بخشے چاء   اوس بندے دے عیب کل بخشے پاک خدا
عذر کرے خواہ کوڑ دا جے اگلا منے نا   حوض نہ پیوے اوس مثل صاحب مکس گناہ
جان بلندی خدمتوں عزت عفو ودھا   عمل اوچے لین جنتاں جیکر غصہ کھا
کہے منادی اوہ چلن جس اللہ تے حق   کیتا جس معاف اوہ جنت وڑن بیشک
دین بندیدا عقل ہے احمق ہے بے دین   احمق دشمن رب دا غافل نا خود بین
شرع مخالف جو کرے اوہو احمق جان   عمل کرے جو حشر دا عاقل اوہ پچھان
ہر کم کر تدبیر نال آخر اس دا سوچ   جے آخر ہے نیک کر جے بد ہے نا لوچ
دنیا عقل ہے ضرر تے دینی عقل سرور   عقل یقین مڈھ دین دا بھی عرفان حضور
جیہڑا بند گناہ تھیں کرے عبادت بھی   عاقل اس دا نام ہے کہیا پاک نبی
قدر عقل دے ربنوں مومن ہون قریب   عقل موافق اجر تے درجے ملن حبیب
عاقل لائق عفو ہے احمق لائق مار   سو درجہ جنت ہک کل نو نوے عاقل یار
غیرت ہے ایمان تھیں غیرت صفت خدا   کیتے فحش حرام کل تاہیں پاک اِلٰہ
جانی توں بے غیرتی صفت منافق دی   بندہ غیرت ناک جان ہے محبوب ربی
عذر پسند خدا نوں بھی غیرت وچ شک   غیرت باجھوں شک کرے سو دشمن ہے حق
جو بندہ بے غیرتا اس دی بندگی کُل   رب قبولے حشر ناں کہیا رب رسُل

جیہڑا ہے بے غیرتا اوہ دیوّث پچھان
اس وچ کائی خیرناں کہیا شاہ مردان
مومن اکثر ویکھ دے نور اللہ دے نال
لیں پچھان فراستوں بندے نوں فی الحال
بندے جس نوں نیک کہن رب بھانے اوہ نیک
خلق کہے جس برا اوہ برا حدیثوں ویکھ
دنیا چیز ہے طلبیاں جس مشکل ہتھ آء
ملے شئے آخر طلبیاں سوکھی نیک بھراٗ
تے جس آخر طلبیاں شئے مشکل ہتھ آء
ملے شئے دنیا طلبیاں سوکھی بُرا صفاٗ
جان قناعت کرن ہے یار اکنز عظیم
کدی نہ اوجھڑے مال اوہ آکھیا نبی کریم
میری امت وچ ہے قانع ہر تھیں خوب
برا کہنا کل امتوں طامع ہے مجوب
چاہیں مینوں ملن جے قانع رہیں مدام
غنیاں کول نہ بہیں توں نا جوڑیں ہکدام
کپڑا پاٹا پہن توں ٹاکی لا کے یار
ہلکے ہوگ خلاص جو قانع قوت گذار
قانع خفیہ جو عفیف فاقہ خوشی لنگھا
ٹبر بہت تس رات ہر حج ہر صبح غزا
کل امت تھیں بُرا اوہ اول جاوے نار
جو نار جدا کھاونوں غنی نہ جمعوں یار
اول روز حساب تھیں کر خود نال حساب
جیکر گھنیاں نیکیاں شکر کریں احباب
جیکر بدیاں بہت ہین نفس کرایاں یار
تا توں دشمن نفس نوں بہتا کریں خوار
لوکاں وارمدار کر کیتے پاک رسول
ایہ سر جانی عقل دا اے رب دے مقبول
ایہ بھی صدقہ جان توں اے میرے دلدار
وچ شہیداں شخص ایہ ہوسی حشر شمار
کریں حلیمی دشمناں دیویں انہاں سلام
کر آگے اس عاجزی غالب رہیں مدام
کریں مروّت ہر کسے اس دا بہت ثواب
ہور کریں توں مشورت رلکے نال احباب
آکھے لگیں عاقلاں کریں صلاح جد یار
شرمندہ توں ہوسیں نہیں تاں آخر کار
نال فقیہاں عابداں اکثر کریں صلاح
دیوے بُری صلاح جو ہو مری گمراہ

رتاں کریں خلاف توں اس وچ برکت جان
لویں بخیلوں نا صلاح صدقہ صلہ جوان
بیدل تھیں نا جنگ دی ہر گزلویں صلاح
لویں جواں تھیں نا صلاح عورت ہور نکاح
توں میں ہکا ذات ہاں بھائی مسلمان
مدد کریں کل مومناں رکھیں شرف ایمان
کرن مدد وچ حا جتاں بہت ثواب لطیف
روزے ماہوں اعتکاف بھی وچ حرم شریف
ہوندا پیا ذلیل ہے مومن اس دے کول
قدرت ہوندیاں اوس جو مدد نہ کرے جھول
دوہیں جہانیں اوسنوں کرسی رب ذلیل
جس مظلوماں مدد نا لعنت تِس جلیل
جو پہنچی فریاد تِس تہتر (7 3) غفران
ہک تھیں دنیا غرض پار باقی وچ جنان
اگ لگے چھل بند کرے پاوے اجر شہید
کنڈوں پچھے مدد جو تِس دو جگ کرے حمید
مومن دے جو گلے تھیں ٹھلے کے انام
اگ جہنم اوس تے اللہ کرے حرام
مدد رہے رب اوس جو مومناں مدد کرے
جو ہٹواوے چیز گمؔ اُچا درجہ لئے
مت دیویں بس دین ہے ہر اک تائیں یار
بہت نصحیت جو کرے تِس جنت گلزار
نیت افضل عمل تھیں ہر کم نیت نال
جیسی نیت کرے کو تیسا اوس دا حال
اجر موافق نیتاں دیسی مولا پاک
حشر کریسن آدمی نیت سر چالاک
چنگی نیت جنتاں داخل کرسی یار
بھیڑی نیت دوجہاں اندر کرے خوار
رب نہ ویکھے صورتاں مال جسم نہ ذات
عمل تے دل رب ویکھدا ہے صالح جنات
رحمت کردا اوس تے اللہ نالے پیار
سچی نیت ویکھکے بخشے رب غفار
شب کل نفلاں صوم عمل کرے خواہ کو
نیت سر حشر اوس دا اگ یا جنت ہو
سخی عالم با عمل ہک مفلس آکھے ویکھ
مال ہوندا میں اوس وانگ عمل کریندا نیک
دوہاں برابر اجر ہے جنت دوہاں جا
غنی جاہل ہک ہور ہے نا حق مال ونجا

آکھے ویکھ غریب جے میں پاس ہوندا مال   اینویں موجاں مان دا بدو ہاں دوزخ جال
وچ قرآن حلال حرام باقی شبہ معاف   چھوڑ حرام ہو با ورع اہل اللہ ہو صاف
راکھ رکھے ہر بادشاہ رب بھی رکھے راکھ   نیڑے ڈھک نہ راکھ دے ہر مومن نوں آکھ
جان ایہ راکھ حرام ہے جیہڑا وچ چڑے   اوہ دشمن ہے رب دا دوزخ نت سڑے
اہل ورع تے زہد وی رب دے جان جلیس   ورع جانیں سر دین دا ہے بے ورع خبیث
نفل دوا فضل باورع ہور ان نفل ہزار   بندگی بہنیں ذی ورع کول صدقہ اوس گفتار
مومن اوتے آپ دے حاکم ہوندا یار   جس وچ تینوں شک ہے چھوڑیں اے دلدار
اہل ورع وچ جنتاں جاسن باجھ حساب   بھلکے لکھاں عزتاں اینہاں کرے وہاب
جو زر ویچے چاندیوں پانی اوس نہ پی   سایہ بہیں عشار نہ کیتا منع نبیؐ
پوری ورع میں جو کہے مجھوں میرے یار   وچ سفنے نہ ویکھسی مینوں کدی خوار
جمع حلال حرام جے غالب جان حرام   پر برتن دودھ بوندبول کردے نجس تمام
باجھ یقین ایمان نا کل ایمان یقین   جتنے بہتے شک ہون اوتنا ہے بے دین
کامل کسی یقین جے اُڈّے وچ ہوا   پانی اوتے اوہ ٹرے جو آکھے ہو جا
باجھوں سمجھ یقین نا حاصل ہوندا یار   جنت اہل یقین نوں باجھ یقینوں یار
عمل قبول یقین نال شک نوں مار ہمیش   مرشد شک ونجا نودا بنا ہوویں دل ریش

دربعض بد افعال

بدخصلت تھیں نفس نوں جہڑا کری پاک   اوہو چھٹے حشر نوں کہیا رب افلاک
تے جس نے وہلا چھوڑیا اپنا نفس جناب   دھوکہ اوس گمراہ نوں ہوسی بڑا خراب
بد خصلت تھیں آدمی رب توں ہوندا دور   دو جگ وچ بد بخت ہو بدخصلت اے نور

کل بُریاں تھیں اوہ بُرا جس دی خو بد ہو   توبہ اس منظور نہ۔ دوہیں جہانی رو
بندہ فربہ سخت خو لٹک ٹُرے جو یار   کدی نہ جنت جاوسی نت سڑسی وچ نار
جگہ جنت ضعفا دی جو مسکین مغلوب   صالح ہوون نیک خوٗ رب دے اوہ محبوب
بد خصلت تھیں عمل نیک سارے فا سد جان   سرکہ تھیں جیون شہد ہو شیر صبر تھیں مان
بہتا خرچے مال جو نا حق کرے زیان   سو بھائی شیطان دا رلسی نال ہامان
چا ہیجے عزت قسم ہے اللہ پاک جلیل   کدے نہ جنت جا وڑے ہرگز شخص بخیل
بخل تے ایماں ہک جا ہوندے جمع نہ مول   جویں حیاتی کفر نہ ہک جا کرن نزول
اللہ نام ستار ہے ہو ستار جوان   پردے تیرے رکھ سی خود اللہ رحمٰن
رب کہیاوَلَاتَجَسَّسُوۡا عیب کسی نہ بھال   بندہ مُذنب رب غفور دس تیرا کی حال
مُسلم جان حقیر نا عیب وڈا تحقیر   تیتھوں نیچا کون ہے اے بد فعل شریر
مُسلم شخص ڈراوناں نا حق ظلم عظیم   جو نا حق ڈرا وسی اوس تے غضب عظیم
نا حق مسلمان نوں جہڑا پاوے خوف   لعنت اوس فرشتیاں خوف پوے تس جوف
جو دھمکاوے موmناں نا حق میرے یار   رب ڈراوے اوس نوں غضبوں سال ہزار
وَلَاتُلۡقُوۡبِاَيۡدِيۡكُمۡ آیا وچ قرآن   وچ بلائیں نا گھتیں بھائی اپنی جان
آپے اپنے آپ نوں نا بیمار بناء   نہیں تاں توں بیمار۔ ہو جاسیں یار صفا
جے توں ایمان دار ہیں جا تہمت نہ جاء   نا گل آپ نہ گال غیر مت دلے نوں لا
ہور تکلف تھیں نبی نے کیتا منع ضرور   مثل تعمق بیلیا سمجھن اہل شعور
حسد تملق مسلماں ہر گز کرسی نا   ثعلب شکل تملقوں آکھن اہل صفا
صفت کریں نہ رو برو۔ ہو سو دونویں ہلاک   تیری کردا صفت جو منہہ اس دے گھت خاک

حرص فساداں مُڈھ ہے دوزخ دا ہے باب فعل ایسا وچ کفر دے بھی ہوسی نایاب
موتی عمر ونجا یاؤ تیاں پچھے یار لے ایہ وٹے جوڑ کے سر اپنے وچ مار
رہن وٹے جڑے ایہ توں جا پہنچیں گور توں پکڑیسیں کھان غیر سن اے احمق ڈھور
پڑھ الھٰکُم ہک وار کہیا نبی خدا ثواب ہزار آیات دا رب دیوے مدہ تا
حسد ونجاوے نیکیاں اگ لکڑی جیوں کھا ایمان فاسد حسد جیوں ماکھی صبر ونجا
حاسد میں تھیں ہے نہیں نا کا ہن تمام تے نامیں ہاں انہاں تھیں کہیا خیر انام
رب بخشے شب رات وچ بندے نوں چا باجھوں مشرک شخص دے تے جس دل شحناً
ویر سواَر عمل پیش ہون اللہ دی درگاہ بھی در جنت کل کھلن کہیا دین پناہ
تاں رب بخشے مسلماں جس دل وچ نہ وٹ جس دل وٹ یا دشمنی جاوے در تھیں ہٹ
کرسی مکر فریب یا ہور خیانت کوء سڑسی دوزخ وچ اوہ جنت ملے نہ بو
ہے بد تر دجال تھیں سن اے یار ریاء ہتھ ریا دے جو پیا دوزخ وچ گیا
شرک خفی ہے رو ریاء جنت اوس حرام سخت عذاب کل خلق تھیں اس نوں ہوگ مدام
وڈا دشمن رب دا کل خلقت تھیں یار ولیاں کپڑے جس دے ہو عملوں بد کار
خلقت وہندیاں خوب نماز کھلے جد تنہا رب اہانت اوس کیتی دوزخ اس دی جاً
عمل کرے کو آخرت طلب نہ عقبےٰ دی اس نوں وچ آسمان دے لعنت ہر شےَ دی
عمل آخر دے نال جو دنیا طلب کرے بو جنت دی تِس حرام حضرت نبی کہے
دوزخ دے وچ ہک ہے وادی ہر دن یار اوس تھیں منگے چار سو وار پناہ اوہ نار
عالم حاجی تے سخی غازی اہل ریاء اس وادی وچ سڑسی کہیا خیرالورا
قول لباس خلاف عمل جس بندے دے پاس لعنت اوس تے رب دی ہور ملائک ناس

پڑھے نماز جو باریا پکا مشرک جان صدقہ روزہ علم بھی اینویں واعظ پچھان
بعضیاں لوکاں حکم رب ہوسی جنت دار جد ہوِن نزدیک اوہ جنت دی گلزار
دِسن لگن جد انہاں صد ہا گل ثمرات عجب محل تے ماڑیاں حکم کرے اوہ ذات
موڑ لیاؤ انہاں دے جنت نہیں نصیب پس اوہ روکے آکھسن اے رب پاک مجیب
جے اوّل چا سٹدوں سانوں اندر نار بانجھ دکھا وے جنّاں والی باغ بہار
ہوندا سانوں اوہ آساں اے رب پاک وہاب کیوں کیتا توں اساں تے وڈا سخت عذاب
تسیں ہوندے رب کہے جد دنیا وچ تنہا میرے حکموں کر خلاف کردے بڑے گناہ
تے وچ لوکاں دے جداں ہوندے تسیں حضور بندے متقی نیک کار بدیاں لوگوں دور
تسیں دکھاندے خلق نوں کر میری تعظیم دل وچ اس دے برخلاف رکھدے تسیں لئیم
ہیبت کھاندے خلق تھیں میتھوں ڈر دے نا کرو بزرگی خلق دی میری کردے نا
عزت رکھدے انہاں دی جو میری مخلوق میری رکھدے ناں تسیں کیتا آپ سلوک
چھڈدے خاطر بندیاں تسیں آہے بد کار میں خاطر نہ چھوڑ یا تساں کدی ہک وار
پس اس بدلے اج دن کرساں سخت عذاب جنت تھیں محروم نت کدی نہ ملے ثواب
رب آکھے ایہ حشر نوں اوس تھیں طلب جزا عمل کیتا توں جس دا میں لاشریک اِلٰہ
نال کسے دے مسخری نہ کر توں ہک وار شاید ہووے ولی اوہ صالح رب دا یار
نال گتے دے مسخری جیکر کر کرسی کو خوف سانوں اوہ شخص ہے کتا جاوے ہو
کریں سعایۃ مول نہ ایہ ہے سخت گناہ کرے سعایۃ ہورنا بانجھوں ولد زنا
جو چغلی مسلمان تے چاوے حاکم پاس حبط ہوون کل عمل اوِس راضی ہو خنّاس
تے جے حاکم اوس نوں ضرر پہنچاوے چا سڑی نال ہامان دے دوزخ وچ ہک جا

قتل کیتا اوس آپ نوں حاکم تے مظلوم   تاہیں شر الخلق ایہ جنت تھیں محروم
نا راضی ہو دیکھ کے مسلم دوکھ زیان   رحمت اوس تے رب کرے توں پکڑیسیں مان
جان تبسم رب تھیں قہقہ از شیطان   ضحک ہوندا دو قسم ہے وچ حدیث بیان
ہک مسلم دے شوق نال اندر وقت لقاء   مونہہ اس دے تے ہسنا اس وچ رب رضاؔ
دوجا باطل آکھ کے ہسے لوگ ہنسا   ستر سال ایہ دوزخاں اندر لوے سزا
ناہس بھائی باد تھیں کیتا منع رسول   فوت ہووے دل ضحک تھیں اے رب دے مقبول
منگ پناہ توں طمع تھیں ایہ ہے سخت بلاؔ   طمع گواوے عقل نوں دین نہ رہے ذرا
جتنا کریں طمع توں اتنا ہوسیں تنگ   ہتھ دھو ساری خلق تھیں رب غنی تھیں منگ
چھوڑ اُمیداں لمیاں تیرے موت چفیر   نیڑے موت امید دور نا ہویا رد لیر
لمیں کرن امید تھیں عقبیٰ ہوندی کنڈ   یوم الحشر بھلا وناں ہے کفاراں منڈ
دنیا دور ہے عمل دا محشر روز حساب   تابع خواہش ہو نا حق تھیں سخت حجاب
لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ مشرک ظالم سخت   ظالم ہنیرا حشر ہوگ ظالم گلیا رخت
ظالم کُتا دوزخاں اندر بنسی یار   نوکر اس دے مددگار کُتے بنن ہزار
مدد کرے جو ظالماں اوہ رب رسولوں دور   کل گناہ بس ظلم ہین مسئلہ ہے مشہور
نال ظالم رل مدد نوں جیہڑا اُٹھے بھلا   اوہ باہر اسلام تھیں وچ حدیثاں آء
ڈر توں آہ مظلوم دی پاڑے ست آسمان   عرش تلے اوہ پہنچ دی سن دا رب رحمان
رب فرمائی قسم ہے عزت اتے جلال   کرساں تیری مدد میں بھاویں پچھے سال
دعا مظلوم تے رب وچ ہرگز نہیں حجاب   خواہ کافر ہو ظالماں ڈاہڈا سخت عذاب
بد تر ساری خلق تھیں اللہ دے نزدیک   جس دے شر تھیں آدمی ڈردے ایہ گل ٹھیک

بُکّھ زمیں جو ظلم نال کھو ہے میرے یار   ست زمیناں اوس قدر گردن چاوے بھار
آکھ ظالم نوں یا د اوہ کرے نہ مینوں یاد   نہیں تاں بدلہ ذکر دا لعنت کرساں داد
اک وا دی وچ دوزخاں ہیبت اس وچ چاہ   اوس کھوہ اندر ظالماں پا دین فرض خدا
باجھوں نبیاں خلق کل عند اللہ یکساں   بدلہ نا ہیں لیسی آپس وچ حیوان
سِنگ گھونٹے نوں ماریا جے سنگ دار حیوان   گھونٹے نوں سِنگ دیسیا بدلہ قدر تران
ملن اوّل مظلوم نوں ظالم دے حسنات   راضی ہے مظلوم نا دیوے اس سیأت
دل کالا ہو ظلم تھیں نالے ہوندا سخت   سپ اٹھوئیں قبر وچ وڈھن ظالم لخت
حق مسلم جس ظن بُرا کیتا میرے یار   وچ حق اللہ پاک دے اوس کیتا ظن خوار
تسیں کدے جے ظن کرو کرو تحقق ناں   بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ آیا وچ قرآن
عُجب کرنیدا جو شخص ویکھ اپنا احوال   اوس دے ستر سال دے ہوون ضبط اعمال
عُجب وڈائی کل گناہ نالوں بد تر جان   عُجب نہ کرتوں بیلیا عُجب اندر نقصان
قوم اپنی دی مدد جو کریگا نا حق   ساڈے وچوں اوہ نہیں ہے بدتر اوہ پک
مُھکا جھنڈا ڈُبرتے ہوسی محشر نوں   گِٹے گل وچ کھوٹ تھیں پوسی کھوٹے نوں
غصہ نا کر بیلیا غصہ جان حرام   غصہ کھاویں جتنا اندر لویں آرام
جانی غصہ گالدا دین اتے ایمان   جویں مصبر شہددا کردا سخت زیان
غصہ آوے پڑھ آعوذ نہیں تا ہو خاموش   بہ جاویں یا سورہیں مٹھا ہوسی جوش
ہک رائی ایمان جس دوزخ نہ سڑے   تکبر رائی جس قلب جنت نہ وڑے
اتلی چادر رب دی جان تکبر یار   عظمت مجھلی وچ حدیث قدسی ایہ شمار
رب آکھے جے انہاں وچ جھگڑے میرے نال   دوزخ وچ میں اوس نوں ساڑاں نال وبال

نال تکبر جو شخص چادر دھرو ٹرے
طرف اس دی رب حشر نوں نظر نہ مول کرے

حرصوں آدمؑ نکلیا جنت وچوں یار
کبر وڈیائی تھیں شیطاں ہویا رد خوار

متکبر وچ دوزخاں بدلے آب ز لال
پین عصارہ اہل نار طینۃ الخبال

بندہ چاوڑ جد کرے دل وچ بنے کبیر
ہو نزدیک خدا دے بدتر از خنزیر

تن شخصاں نوں جان توں جنت وڑن حرام
ہک فریبی جان لے ماکر ہے بد نام

دوجا شخص بخیل ہے لِلّٰہ دیوے ناہ
سوم تیہوڑا۔ جو رکھے دیون بعد بھرا

دو بندے ملعون ہین آکھیا شاہ جہان
ضرر پہنچاوے مومناں دو جا ماکر جان

دو خوئیں جس وچ ہون جاسی دوزخ وچ
ہک خیانت مکر دوم حضرت آکھیا سچ

عورت نوں خصم تھیں نال فریب ہٹا
ساڈے وچوں اوہ نہیں حضرت خود فرما

خادم نوں سردار تھیں جہڑا نال فریب
دور کرے اوہ شخص تاں نا ساڈا لاریب

مسلم اہل یا جار نال جہڑا کھوٹ کرے
اوہ ماکر نہ اساں تھیں ساتھوں رہے پرے

مکر کریسی جو میاں رب دیاں بندیاں نال
مکر اوس نال کریسیا اللہ جل جلال

تابع ہوویں نفس ناں اللہ منع کرے
جو تابع ہو نفس دا ہو گمراہ مرے

آخر آیت مَنَ اتَّخَذَ اللهُ هَوَاهُ
ہر بندے دی خواہش نوں اس دا جان خدا

جس دی خواہش مال ہے رب اس دا ہے مال
خواہش جس فرزند تس رب ہے آل عیال

دل وچ وقت نماز دے جو تدھ نیت ہو
اوہو رب معبود ہے تیرا عالی خو

اینویں ذکر درود ہے ورد اتے قرآن
پڑھن ویلے جو کر پڑھن نیت رب اوہ جان

بندے کل تن قسم دے ہیں ہک طالب حق دا
ایہ مسلم ہے رب دا صالح ولی خداء

دوجا طالب جنتاں حور قصور بہار
ایہ مسلم ہے شکم دا رب اس دا گلزار

بھا ویں طالب غیر ہے تاں بھی چنگا جان ہکے گھر وچ ہو سیا نال نبی رحمان
رب دا طالب مرد ہے طالب جنت زن مرد تے عورت ہک جا ہوندے نے گلشن
تریجا طالب دنی دا دنیا اس دا رب رب رسولوں نکھڑیا ہویا اہل غضب
جان مخنث مثل ایہ رلیا نال شیطان تروٹا گھتس آپ نوں وڑیا دوزخ جان
اونہاں ترونہہ تھیں توں بتا کس وچ میرے یار دنیا داراں وچ ہو شاید آپ شمار
وچ گروہ بد کار دے جا وڑیوں دلدار قبلہ دنیا کیتیا چھوڑ خدا غفار
مونہہ قبلے کر کھلا ہیں ہو کے مسلمان دل وچ مال عیال ہے رب تیرا دل جان
عالم حافظ شیخ جی واہ واہ پڑھن نماز کرن قیام رکوع تے سجدہ نال نیاز
پر بندگی ایہ بتاں دی کردے نا رب دی غیر اللہ کل بت ہیں سمجھیں یار تقی
بت بنائے کافراں مثل عزیٰ تے لات دنیا بت بنا لیا توں اے عالی ذات
سجدہ کیتا انہاں نے ہبل تے عزیٰ نوں سجدہ کریں نماز یا توں اس دنیا نوں
نال پیغمبراں کافراں کیتے بہتے جنگ توں کیتا خود رب نوں میرے ماہی تنگ
ظاہر انہاں نہ منیاں حکم خدا رسول توں من کے وت پھر گیوں ہائے اویار جھول
اوہ بیگانہ اصل دے رب رسولوں کوڑ گھر دا ہو کے وت ہویوں توں بیگانہ دور
اوہ سچی گل آکھدے رب ساڈے اصنام توں رب اللہ آکھ کے مڑ پوجیں بت خام
ظاہر دسیں مسلمان باطن پیر کفار سُن اے ٹھگا تدھ تھیں رب رسول بیزار
علم پڑھیں دل قصد ایہ آوے ہتھ قضا یا ہوواں مشہور میں حافظ تے علماء
مطلب تدھ بنا لیا دو جگ وچ خدا تیتھوں بد تر کون ہے پھر اے عالی را
آکھیں بت پرست توں مشرک کافر نوں پوجیں بت ہزار توں نت اے بھائی کیوں

کریں ہدایت خلق نوں نال قرآن حدیث   آپ ضلالت وچ پیئں کیوں اے یار حریص
انہے ہتھ چراغ جے لگسی انہے اگ   خلقت چانن وچ تے انہا ساڑے پگ
غرض تیری خواہ کا لشمس یا ہے قمر منیر   ہذا ربی اوس نوں آکھیں نہیں فقیر
غیر اللہ نوں جان توں گویا ہے معدوم   ہست آکھن نا بود نوں احمق بندے شوم
جے فرضا اوہ ہست ہی کر نے لئے تسلیم   لَااِلـــــــــہَ نفی ہے نکرہ پر تکلیم
حرص ہوا نوں وچ قرآن رب الہ کہے   تد بھی چھوڑن ایہ اِلہ تینوں یار بیئے
بھائی حق نتار ناں بحثاں نال محال   منصف ہو خود سمجھ توں قول اللہ متعال
وچ طرفین برابری ممکن دی ایہ ذات   بے ترجیح ہک طرف کیوں ہووے موجودات
عالم اوتے حکم ہے سن اے یار فہیم   بس ہکو رب من توں غیراں نا تعظیم
جے تیرے دل شک ہے پڑھ کلمہ توحید   وچ حدیثاں آکھیا دوست رب مجید
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ   یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
دہ بار آکھے بعد نماز گویا اوس اولاد   حضرت اسمٰعیل تھیں کیتے دس آزاد
نالے ہک گناہ بھی اوس دا نہ رہے   ہوندا اوہ مغفور رب ایسی نظر کرے
نالے اوہ شیطان تھیں رہسی وچ امان   بچسی دُکھ مصیبتوں حضرت دا فرمان
ستر ہزاراں مَلک تاں اس ول گھلے حق   رکھن کل بلا تھیں خوب نگاہ اس پک
بنے موحد نیک خو سمجھ میرے دلدار   چار آیات انعام دے اوّل تھیں پڑھ یار
بھی ستر ملک اس دے واسطے بخشش منگن ٹھیک   جو ہک واری نت کہے حشر دیہاڑے تیک
نالے اوہ تسبیح کہن روز قیامت تیک   قاری دیوے کل ثواب واحد لا شریک
واحد لا شریک نوں جد توں منیاں ہے   غیراں دھریں خیال کیوں پھر اے عالی بیے

پاک محمدؐ مصطفیٰ مظہر جان کمال   کریں متابعت اوس دی غیراں چھوڑ خیال
حیوان ناطق آکھدے ہے مفہوم انسان   کتھے ذات انسان اوہ ظاہر دین میان
قید تشخص ذات نوں جیہڑے لگے آء   مطلق ذات انسان تھیں کرے نہ مول جُدا
ناہاں اوس دے عدم تھیں وچ مفہوم زبان   بھی نہ ہوسی زید جے دتی اپنی جان
نقص اعضا وچ زید دے نقص نہیں انسان   بلکہ نہ اندر ذات زید چھوڑیں برے گمان
ہے اعتباری قید ایہ مطلق ہے بے قید   مطلق باجھوں قید دے کد آیا اے وید
مظہر ایہ با قید ہے انساں مطلق دی   صلّے اللہ آکھ توں تابع رہیں نبیؐ
کلمہ میوہ جنتی بھیجیا رب عجیب   دوہیں جہانی یاربا ساڈے رکھ نصیب
کلمہ حضرت پاک دا پاک کرے دل جان   شکر خدا نوں جس نے دتا دین ایمان
میں سونپے کل امر خود تینوں رب جلیل   میرا ہر ہر کم وچ توہیں آپ وکیل
بخشیں ساڈے کل گناہ ماریں نال ایمان   کلمہ وچ دم آخری آکھے دل تن جان

در بعض فوائد که در قرآن و حدیث آمده و خاتمه کتاب

روز قیامت تین شخص نال آرام ہزار   کستوری دی ٹبیاں بیسن میرے یار
اوّل آخر خلق کل ویکھ اونہاں دا شان   آکھن اتنا مرتبہ ہوندا اساں جوان
ہک جو شخص غلام ہے کر دا حق ادا   اوہ اپنے سردار دا نالے حق خدا
دوجا پڑھے قرآن پھر اس تے عمل کرے   تریجا للہ نت جو پنج اذان کہے
کرسی رب کلام ناں تناں شخصاں نال   نظر کرے نہ انہاں ول ہرگز جل جلال
نہ انہاں نوں بخشسی ہرگز رب رحیم   پاون دوزخ وچ اوہ نت عذاب عظیم
زانی بڈھا ہور ہے وت جھوٹا سردار   کرے تکبر فخر جو ہوکے ٹبر دار

ترونہہ شخصاں دا ادب نا کرے منافق جو بڈھا مومن تے فقیہ شاہ جے عادل ہو
ترونہہ چیزاں دی جو نگاہ رکھے کرے ادا پکا میرا دوست اوہ ہویا ولی خدا
ضائع اونہاں جو کرے دشمن میرا پک روزہ اتے نماز ہے غسل جنابت حق
دوزخ وچوں نکل سی ہک گردن اے یار تن شخصاں نوں بھال لے لوکاں تھیں دلدار
اوّل ساری خلق تھیں بھائی پنجسو سال دوزخ وچ جاہ گھتسن چک انہاں فی الحال
سرکش ظالم دوسرا مشرک خونی تین سخت عذاب ہو انہاں نوں روشن کر کر دین
تن گلاں تھیں جان توں ہوسی قبر عذاب گلہ غیبت بول تھیں کر پرہیز شتاب
چونہہ شخصاں نوں جان توں جنت وڑن حرام عاق شرابی ویاج جو کھاوے مال اتیام
سوئی دے سوراخ تھیں جیکر اُٹھ لنگھے کافر مشرک بے نماز جنت تداں وڑے
چھ گلاں تھیں جان توں ضائع ہون اعمال عیب نہ ویکھے آپ دے لوکاں عیب خیال
ہک جس دا دل سخت ہو تریجا دنیا پیار گھٹ حیاتی کرن امید لمیں میرے یار
ظالم باز نہ آوندا جو بریایاں تھیں ایہ چھ راہوں دور ہین چھوڑیا انہاں دین
دہ بندے ہو جاسن کافر رب دے یار منکر ہین ایہ رب دے نت سڑسن وچ نار
جادو ٹونا جو کرے دیوے نہیں زکوٰۃ کھوٹا تے دیُّوث ہے بھی لوطی بدذات
ہور شرابی حج نہ کردا ہوندے تران وچ فساداں فتنیاں سعی کرے کو جان
نال حراماں عورتاں جہڑا کرے وطی کافراں نوں ہتھیار جو ویچے نال خوشی
سایہ اللہ کرسیا بھائی ستاں نوں عرش تلے ایہ ہوسن نال خوشی گلگوں
اللہ خاطر جو کرن ہک دوجے دا پیار نکھڑن ہوون جمع اوہ اللہ کارن یار
وت عادل سلطان وت ذاکر اللہ خاص رووے خوف یا شوق تھیں ویلے ذکر شناس

وت جس دا دل پیار تھیں لگا مسجد نال
جے نکلے پھر آوندا مسجد وچ فی الحال
عورت سو ہنی مرتبے والی کسے بلا
مرد کہے رب خوف میں کراں نہ مول زنا
وت جو اللہ واسطے دیوے خفیہ یار
لیندے خبر نہ مول بھی بکس دتا دینار
وت جو کر کر بندگی ہویا یا ر جوان
پلیا وچ عبادتاں۔ جے کوئی انسان
جیکر حالت صغر تھیں کوئی مردیاں تیک
کرے عبادت اوس ملے درجہ سو صدیق
اللہ دے نزدیک ہے بھائی نیک جوان
بعض فرشتیاں وانگ یا زاید خبر عیان
بندگی لڑکا کرے یا بندگی کرے جوان
افضل عابد پیر تھیں رسل جویں انسان
تن چیزاں تے قسم ہے چائی پاک رسول
مال نہ تھڑسی صدقیوں صدقہ دے ہر سول
کیتیاں ظلم گناہ معاف عزت دوڑی ہو
کرے معاف گناہ ظلم۔ جے عزت چاہے کو
سائل جتنا منگسی اتنا ہوسی تنگ
رجے نا ہیں چور وانگ ہوسی فاقیوں تنگ
تن چیزاں تھیں محو رب کردا کل گناہ
اوچے درجے رب کرے آکھیا دین پناہ
وضو تازہ کرن ہے پچھے ہر بد کار
بہتے رکھنے قدم پھیر مسجد ول دلدار
وت ہونا ہے منتظر بعد نماز نماز
دائم وچ نماز ہو قدر اڈیکن راز
مونہہ تے فرج ایہ دوزخاں اندر گھتن گھیر
ایہ دو بند جو کرے اوہ جنت پاوے شیر
دُکھ دیوے جو چیز کرراہ مستیوں دور
جنت وچ رب دیسیا تینوں بھائی حور
باجھوں بکے جنتی تن کم کرے نا کو
رحمت اہل قبور تے کردے عالی خو
منگ دعا بہشت دی رب تھیں نال یقین
پیار غریب فقیر تے درویشاں ہے دین
ترونہہ بندیاں دے واسطے منگے استغفار
وچ زمین آسمان جو اندر لیل نہار
پڑھن پڑھاون والیاں عالم ہور سخی
بخشش منگن باجھ ایہ بخشے جان سبھی

تن بندے معصوم رہن شرشیطاں تھیں یار   ہک پوہ پھوٹی روز جو اکثر استغفار
دوجا جیہڑا رووی خوف اللہ تھیں ڈھیر   ذکر کرے شب روز جو اکثر تریجا شیر
ترے ہمیں اصل ایمان تھیں جانی میرے لال   منیں رب تھیں خیر شر جنگ ہے تاں دجال
کلمے گو تھیں بندرہ کافر اوس نہ آکھ   نکلے نہ اسلام تھیں عمل برے خواہ لاکھ
تن چیزاں تھیں جنتے درجے ملسن عام   پڑھن تہجد لک کے دین طعام سلام
اللہ آکھیا یا نبی ملکاں جھگڑا کی   سینے رکھیا ہاتھ جاں آکھیا پاک نبیؐ
درجیاں اتے کفارتاں جھگڑن ملک تمام   درجے ادہے کفارتاں بھائی تینے کام
وضو تازہ کرن ہے پچھے ہر بدکار   وڑناں قدماں نال کر شوق جماعت یار
بعد نمازوں ٹھہر نا مسجد وچ جوان   ذکر کریں رب پاک دا کامل ہوگ ایمان
رب آکھیا یا نبی ایہ کار کریسیں جو   دوجگ اندر تیک تے پاک گناہوں ہو
بعد نماز یانبی منگیں ایہ دعا   بس **محمد اکبرا** منگیں فضل اِلٰہ
یا رب کریں قبول ایہ میری کوشش توں   بخش میتوں تے والدین بھی ہر مسلم نوں
خاص محمدؐ پاک نال میرا حشر کریں   بانجھ حساب عذاب دیہہ جنت رب معین
لطف کرم تے رحمتاں ہر دم کریں عظیم   فضل اتے احسان کریں پر رب کریم

اللھم انی اسئلك فعل الخیرات وترك المنکرات وحب المساکمن وان تغفرلی و ترحمنی وتتوب علی واذا اردت بعبادك فتنۃ فاقبضنی الیك غمر مضنون واسئلك العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا توفنی مُسلماً والحقنی بالصالحین امین یا رب العالمین وصلی اللّٰہ تعالی علی سیدنا محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ وامتہٖ و علینا معھم وبارك وسلم الحمد للّٰہ رب العالمین

شجرہ عالیہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ اکبریہ

اے خدا وندا تو ذاتِ کبریا کے واسطے   رحم کر مُجھ پر محمد مصطفٰے کے واسطے
میں ہوا ہوں سخت زَاراس بندِ محنت میں اسیر   کھول دے مشکل علی المرتضٰے کے واسطے
خواجہ بصری حسن کانام لاتاہوں شفیع   شیخ عبدالواحد اہلِ بقا کے واسطے
فضل کر مجھ پر طفیل خواجہؒ ابن عیاض   شاہ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے
حضرت خواجہ حذیفہ کے لیے ٹک رحم کر   پھر ہبیرہ بصری صاحب ہدٰی کے واسطے
خواجہ ء ممشاد کی خاطر میرا دِلشاد کر   شیخ ابواِسحاق قُطبِ چشتیاکے واسطے
خواجہ ء اِبدال احمد بُو محمد مُقتدٰی   خواجہ ء ابویوسف صاحبِ صفاء کے واسطے
خواجہ ء مودُودِ حق اور خواجہ ء حاجی شریف   خواجہ ء عثمان اِہلِ اِقتدا کے واسطے
والئے ہندوستان خواجہ ء معین الدّین حَسن   شیخ قُطبُ الدّین قطبِ الاتقیا کے واسطے
کام کر شیریں طفیلِ خواجہ ء گنجِ شکر   اورنظامُ الدّین محبوبِ اِلٰہ کے واسطے
دِل کوروشن کرطفیلِ شاہ نصیرالدّین چراغ   اورکمالُ الدین کمالِ اَصفیاء کے واسطے
روشنی دے دل میرے کویار شیدالمُرشدین   شاہ سراج الدّین سراجِ باصفاء کے واسطے
ھَبْ لَنَا عِلْمًا عَظِیْمًا یَا عَلِیْمَ الْعَالَمِیْن   شیخ علم الدّین عالم بے ریا کے واسطے
حضرت محمودراجن سرورِدُنیا ودین   اورجمالُ الدّین جمن صاحب صِفاء کے واسطے
شیخ حسن اور خواجہ ء شیخ محمد کی طفیل   حضرت یحیٰی مدنی مقتدٰی کے واسطے
فضل کرمجھ پرطفیل شاہ کلیم اللہ ولی   اورنظامُ الدین مقبول خداکے واسطے
دین ودنیا کاوسیلہ پیرعالم فخرالدّین   خواجہ ء نُور محمدرہنما کے واسطے

حضرت خواجہ ء سُلیمان دوجہاں کے دستگیر   خواجہ ء اللہ بخش تاجِ اَولیاء کے واسطے
حضرت خواجہ ء محمداکبر قطب زماں   مُرشد کامل سراجِ اَولیاء کے واسطے
رہبرِ رُشد وہدایت کاشفِ سِرِّ الٰہ   کامل واکمل مکمل خواجہ محمد سعدُاللہ کے واسطے
مُشکلیں آسان کر میری اے میرے مشکل کُشاء   رہبرِ اکمل خواجہ محمد ظہوراللہ کے واسطے
بخش دے اپنی محبت اور قطع کردے ماسوا   برکتِ پیران شجرۂ چشتیا کے واسطے

نوٹ

جس کو جنت مقصود جانا جنت الماویٰ بہشت
وہ پڑھے بس صدق دل سے شجرہ پیران چشت

شجرہ مبارک کا وظیفہ پڑھتے وقت باوضو قبلہ رو بیٹھ کر اپنے شیخ (پیرومرشد) کا تصور قائم کرے اور یہ یقین رکھے کہ میرا شیخ بوساطت اپنے شیخ کے اور وہ بواسطہ اپنے شیخ کے الیٰ آخرہٖ قبلہ ارواح حضرت محمد ﷺ کے انوار برکات کا مظہر وآئینہ ہے

ثمرۃ الحتیات

المعروف بُدعائے حل مشکلات

تصنیف لطیف

سلطان الاولیاء خواجہ خواجگان حضرت

خواجہ محمد اکبر غریب نواز

بصیر پوری قدس سرہ

جو شخص اس وظیفہ کو صدق دل بلا ناغہ بعد نماز فجر ایک بار پڑھے گا اسے ایک کروڑ چالیس لاکھ درود شریف پڑھنے۔ ایک کرڑو چالیس لاکھ ختم قرآن پاک۔ ایک ہزار حج مقبول اور ایک ہزار عمرہ کا ثواب ملے گا دنیا اور آخرت میں سب آفات سے امن میں رہے گا۔ عذاب جان کدن، عذاب قبر سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور جس مطلب کے واسطے پڑھے انشا اللہ تعالیٰ وہ مطلب حسب دلخواہ ہوگا۔ اور اگر گیارہ شرائط کے ساتھ پڑھے گا وہ شخص محبوب خدا حضور رسول مقبول ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ انشا اللہ تعالیٰ

یاقوت اکبر

تصنیف لطیف

سلطان الاولیاء خواجہ خواجگان حضرت

خواجہ محمد اکبر غریب نواز

بصیر پوری قدس سرہ

عنقریب زیور طباعت سے مرقع ہو کر منصہ شہور پر آ رہی ہے

از ملفوظات

حضرت خواجہ پیا لجپال قدس سرہ

اے کہ در بستان وحدت خود تماشا کردۂ   احد را کسوت پوشیدہ خود محمد گشتۂ
در جمال یوسفی ظاہر شدی گاہے بخواب   نالہ بایعقوب دادی دل ذلیخا بردۂ
بلبلان عاشقان بر گل روح جمال   طمعۂ دادی و حسن خویش را گستردۂ
نحن اقرب گفتۂ مارا چون من حبل الورید   پس چرا در فرقت اندازی و پردہ کردۂ
اللہ اللہ خاک را یارہ کجا کاں دل برد   ہاں کہ از ہر کوزۂ خود سر بروں آوردۂ
تسکین بہ اکبر میدہی گفتی گہے لاتقنطو   گاہے یارا جگر مارا پارا پارا کردۂ

ارشاد شیخ رح

حضرت خواجہ لجپال قدس سرہ فرماتے ہیں کہ انسان میں پانچ گوہر ہیں، پانچ چور ہیں اور پانچ پاسبان ہیں

اول = گوہر علم	چور تکبر	پاسبان حلم
دوم = گوہر ایمان	چور جھوٹ	پاسبان سچائی
سوم = گوہر بندگی	چور کاہلی۔	پاسبان ہمت
چہارم = گوہر عقل	چور غصہ	پاسبان صبر
پنجم = گوہر مال	چور بخل	پاسبان سخاوت

نیز انسان کے لیے چار گوہر ہیں اور چار دشمن

اول = گوہر علم۔	دشمن جہالت
دوم = گوہر ایمان۔	دشمن شرک
سوم = گوہر عقل۔	دشمن غصہ
چہارم = گوہر شرم۔	دشمن سوال

فضلِ ظفر پرنٹنگ پریس فلیکس پرنٹرز
ظفر پرنٹرز 1- بالمقابل جنرل بس سٹینڈ دیپالپور
2- بیر مارکیٹ مدینہ چوک دیپالپور
044-4544425- 0322-0333-4880552

سالانہ اعراس مبارک

بَر آستانہ عالیہ اکبریہ سعدیہ

بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ۔ (پنجاب) پاکستان

بتاریخ 12 ربیع الاول

میلاد شریف حضور آقائے دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

بتاریخ 8 ہاڑ 22 جون

حضرت خواجہ محمد عظیم بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 6 جمادی الآخر

حضرت خواجہ محمد مقیم بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 16-17 رجب المرجب

حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 12 شوال

حضرت خواجہ محمد سعد اللہ بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بسعی و اہتمام

خواجہ محمد معین الحق الچشتی ظہوری

کفش بردار آستانہ عالیہ
ناظم اعلیٰ جامعہ ظہور العلوم اکبریہ سعدیہ بصیر پور شریف
و بزم غلامان خواجگان پاکستان
0345-4581676
044-4771052

شیخ المشائخ قطب الاقطاب

حضرت خواجہ

شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

المعروف پیر پٹھان

کی سوانح حیات مبارکہ کی کتب ہمارے پاس

PDF فائل میں دستیاب ہیں

جس بھائی کو چاہیئے وہ ہمارے واٹس ایپ پر مفت حاصل کر سکتا ہے

اس کے علاوہ مزید کتب کے لئے ہمارے
واٹس ایپ گروپ مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ
کو جوائن کریں گروپ فیس 100 روپے ماہانہ

مزید معلومات کیلئے ہمارے YouTube
یوٹیوب چینل کو سبسکرائب کریں
Sulemania Chishtia Library

خلیفہ مدنی تونسوی +92 332 1717717

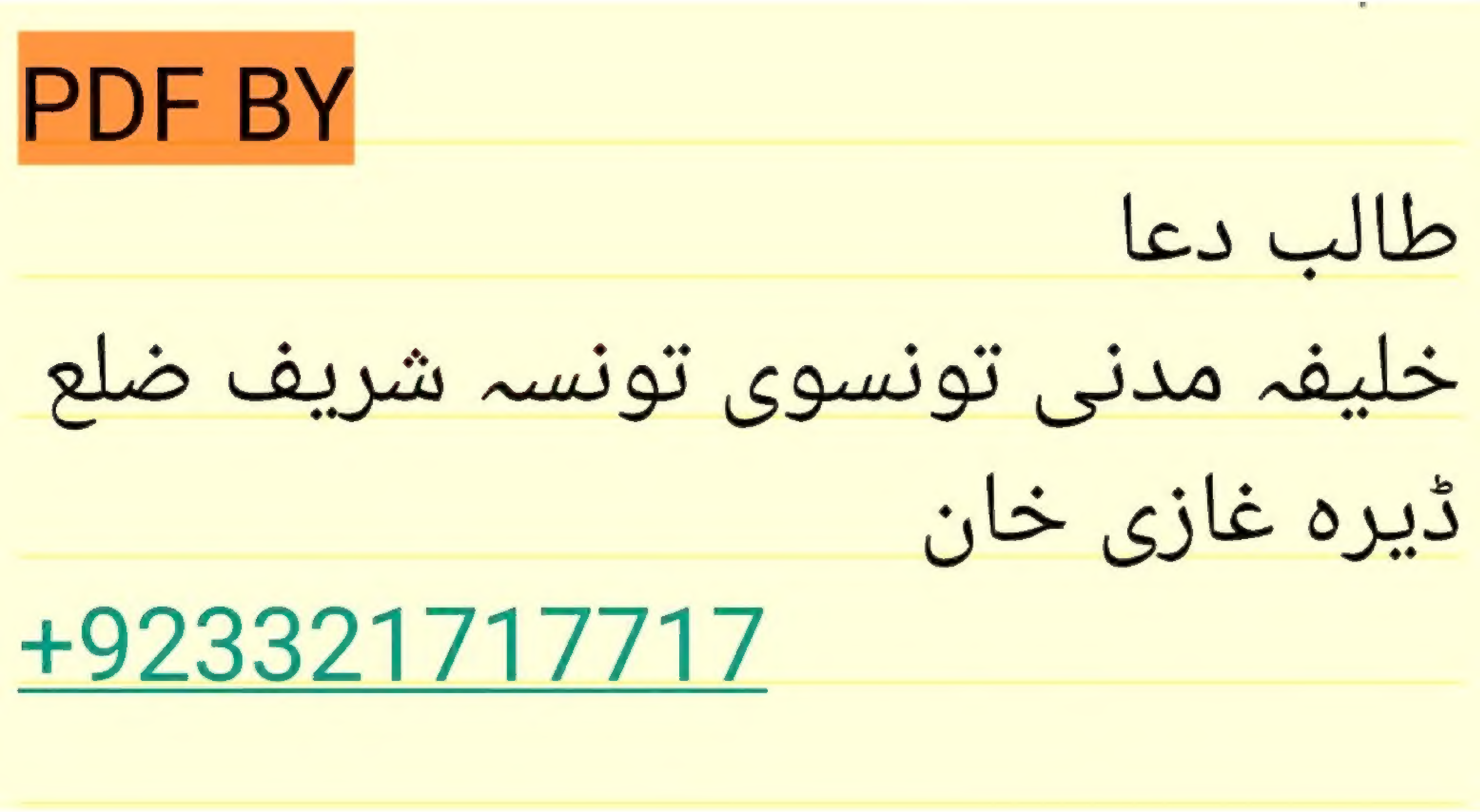

PDF BY

طالب دعا
خلیفہ مدنی تونسوی تونسہ شریف ضلع
ڈیرہ غازی خان

+923321717717